Jammu & Kashmir Police

تین نئے فوجداری قوانین

THREE NEW CRIMINAL LAWS

Bhartiya Nyay Sanhita, 2023 (BNS) — بھارتیہ نیائے سنہیتا

Bhartiya Nagrik Suraksha Sanhita, 2023 (BNSS) — بھارتیہ ناگرِک سرکشا سنہیتا

Bhartiya Sakshya Adhiniyam, 2023 (BSA) — بھارتیہ ساکشیا ادھینیم

Jammu & Kashmir Police

جموں و کشمیر پولیس

تین نئے فوجداری قوانین

THREE NEW CRIMINAL LAWS

Bhartiya Nyay Sanhita, 2023 (BNS) بھارتیہ نیائے سنہیتا

Bhartiya Nagrik Suraksha Sanhita, 2023 (BNSS) بھارتیہ ناگرِک سرکشا سنہیتا

Bhartiya Sakshya Adhiniyam, 2023 (BSA) بھارتیہ ساکشیا ادھینیم

© The Copyrights of this Compendium are reserved with Jammu & Kashmir Police.

©اس کتابی مجموعہ کے تمام جملہ حقوق جموں کشمیر پولیس کے پاس محفوظ ہیں۔

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
.1	پیش لفظ	5
.2	بھارت کے تین نئے فوجداری قوانین۔ ایک تعارف	6
.3	نئے فوجداری قوانین۔غلط فہمیاں (مفروضہ) اور حقائق	40
.4	بھارتیہ نیائے سنہیتا Bhartiya Nyay Sanhita (BNS)	49
.5	بھارتیہ نیائے سنہیتا ۔ ضمیمات (Annexures 1-6)	52
.6	بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا Bhartiya Nagrik Suraksha Sanhita (BNSS)	68
.7	پولیس کے متعلق چند اہم توضیعات Some Significant Provisions Pertaining to Police	73
.8	پولیس کے تفتیش کے اختیارات Investigation Powers of Police	87
.9	پولیس کی امتناعی کاروائی Preventive Actions of Police	106
.10	بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا ۔ ضمیمات (Annexures 7-13)	109
.11	بھارتیہ ساکشیا ادھینیم Bhartiya Sakshiya Adhiniyam (BSA)	140

.12	اہم موضوعات پہ مختصر تذکرہ(نوٹس Notes)	142
	I. متاثرین کے لئے انصاف پر مبنی قوانین	144
	II. ٹیکنا لوجی(Tecnology)	148
	III. فورینسکس(Forensics)	153
	IV. خواتین کے خلاف جرائم اور نئے قوانین	156
	V. جنسی جرائم کے قوانین	159
	VI. منظم جرائم، چھوٹے منظم جرائم اور دہشت گردی	164
	VII. سرکشی۔بغاوت کے قوانین میں ایک مثالی تبدیلی	171
	(Removal of Sedition)	176
	VIII. پولیس کے اختیارات پر قدغن (چیک اینڈ بیلنس-Check & Balance)	179
	IX. ہتھکڑیاں	181
	X. ماب لنچنگ (Mob Lynching)	184
	XI. چھینا جھپٹی	185
	XII. غفلت سے موت	186
	XIII. ہندوستان سے باہر ہندوستان میں جرم کے لئے اکسانا	187
	XIV. ڈائریکٹوریٹ آف پراسیکیوشن اور ضلعی سطح کے دفاتر	190
	XV. مخصوص ٹائم لائنز	205
	XVI. چھوٹے جرائم کی سزا کے طور پر کمیونٹی سروس	208

	.XVII گواہوں کے تحفظ کی اسکیم .XVIII سزائیں اور جرمانے .XIX ضمانت اور بانڈز سے متعلق دفعات .XX جیلوں میں بھیڑ بھاڑ کو کم کرنا .XXI تبدیلی اور معافی کے اختیارات .XXII رحم کی درخواستیں (Mercy Petetions)	210 213 215 217 220
.13	تعزیراتِ ہند (IPC) 1860 کے دفعات کا بھارتیہ نیائے سنہیتا (BNS) 2023 سے موازنہ Comparison Of Sections Of IPC, 1860 With Bharatiya Nyaya Sanhita, 2023	222
.14	ضابطہ فوجداری (CrPC) 1973 کے دفعات کا بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا (BNS) 2023 سے موازنہ Comparison Of Sections Of Cr.PC, 1973 With Bharatiya Nagarik Suraksha Sanhita, 2023	240
.15	انڈین ایویڈنس ایکٹ (ایکٹ شہادت) (Indian Evidence Act) 1872 کے دفعات کا بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم (BSA) 2023 سے موازنہ Comparison Of Sections Of Indian Evidence Act, 1872 With Bharatiya Sakshya Adhiniyam, 2023	259

1

پیش لفظ

حال ہی میں حکومتِ ہند نے فوجداری نظامِ انصاف کو مزید بہتر بنانے کے لئے تین نئے فوجداری قوانین لائے جن کے نام بھارتیہ نیائے سنہیتا ۲۰۲۳ء، بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیا ۲۰۲۳ء، اور بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم ۲۰۲۳ء ہیں۔اس ضمن میں جموں و کشمیر پولیس ہیڈ کوارٹرز نے ان فوجداری قوانین کا انگریزی سے اردو زبان میں ترجمہ کرنے کی غرض سے مُبصّر لطیفی امیر، IPS آئی۔پی۔ایس کی زیر نگرانی ایک ڈرافٹنگ کمیٹی تشکیل دی جس کے ممبران کے اسمائے گرامی ہیں ڈی۔ایس۔پی اویس احمد وانی، JKPS ؛ ڈی۔ایس۔پی عبد الماجد ماگرے، JKPS؛ڈی۔ایس۔پی فیصل عارف ریشو، JKPS؛ پی۔ایس۔آئی احسن خان اورپی۔ایس آئی محمد زمان۔ اس ڈرافٹنگ کمیٹی نے بی۔ پی ۔آر۔ اینڈ۔ ڈی کمپینڈیم (BPR&D Compendium) سے ان تین فوجداری قوانین کا اردو زبان میں ترجمہ کیا۔زیر نظر ترجمہ شدہ کتاب میں مذکورہ فوجداری قوانین کے بارے میں محکمۂ پولیس کے ارکان میں آگاہی اور آسانی کے لئے عام فہم اور آسان زبان کا استعمال کیا گیا ہے اور مزید اردو کے مشکل الفاظ کی با آسانی معنی رسائی کے لئے انگریزی الفاظ کا سہارا لیا گیا ہے۔تفتیش کنندہ آفیسران کی جانکاری کے لئے الگ سے ابواب شامل کئے گئے ہیں۔زیر مطالعہ ترجمہ شدہ کتاب میں کل ۱۵ ابواب شامل ہیں۔امید ہے کہ یہ کتاب محکمۂ پولیس کے ارکان کے لئے معاون و مددگار ثابت ہوگی۔

تشکرِ بسیار

2

بھارت کے تین نئے فوجداری قوانین

حال ہی سال 2023 میں پارلیمنٹ نے تین اہم نئے فوجداری قوانین پاس کیئے، جس سے موجودہ فوجداری قوانین یعنی آئ پی سی (IPC) 1860,(تعزیرات ہند)؛ سی آرپی سی (Cr.PC) (ضابط فوجداری) اور ایویڈینس ایکٹ(Indian Evidence Act) (ایکٹ شہادت) کو تبدیل کیا گیا ہے۔ ان کی جگہ اب بھارتیہ نیائے سنہیتا (BNS) ، بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا (BNSS) اور بھارتیہ ساکشیا ادھینیم بالترتیب (BSA) لاگو ہوں گے۔ یہ نئے قوانین ہماری تہذیب اور ثقافت کے آئینہ دار ہونگے۔ اس سے پہلے قوانین مجرم کو صرف "سزا" دینے پر مرکوز تھے، جب کہ نئے قوانین کی توجہ کا مرکز "انصاف" ہو گا۔ انصاف میں نہ صرف مجرم بلکہ مظلوم اور متاثرین کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ ان قوانین کا مقصد فوجداری نظام کو بہتر، شفاف، اور قابلِ رسائی بنانا ہے۔ ان قوانین سے نہ صرف شفافیت آئے گی بلکہ ٹیکنولاجی اور فارینسکس کا بہترین استعمال کر کے تفتیش کا معیار بہتر ہو گا، عدالتوں میں مقدمات کی سماعت میں سرعت آئے گی اور عوام کا اعتماد قانون کی بالا

دستی اور انصاف میں مزید بڑھے گا۔ ان نئے قوانین سے سائنسی تدابیر اور ٹیکنولاجی کا بہترین استعمال کرکے فوجداری نظام مضبوط، متحرک، جدید اور سائنسی بنایا جائے گا۔

اس سے پہلے نوآبادیاتی انگریزوں کے ذریعہ بنائے گئے تین بڑے فوجداری قوانین کی جگہ لینے کے لئے تین نئے فوجداری بل 11اگست 2023کو لوک سبھا میں پارلیمنٹ کے مانسون سیشن میں پیش کیے گئے تھے۔ ان بلوں کو بعد میں محکمہ سے متعلقہ پارلیمانی اسٹینڈنگ کمیٹی /پی ایس سی کو بھیج دیا گیا تھا۔پی ایس سی نے اپنی سفارشات 10نومبر، 2023کووزارتِ امور داخلہ (ایم ایچ اے) کو بھیج دی تھیں۔ ایم ایچ اے نےپی ایس سی کے ذریعہ دی گئی زیادہ تر تجاویز کو شامل کیا ہے اور 111مشاہدات /سفارشات میں سے ایم ایچ اے نے ان میں سے تقریبا 72فیصد کو شامل کیا ہے۔ بقیہ تجاویز یا تو کمیٹی کے مشاہدات کے مطابق تھیں یا بلوں میں موجود دفعات پہلے ہی سے پی ایس سی کی تجاویز پر پورا اتر رہی تھیں۔ ان ترامیم سے اہم فوجداری قوانین میں مزید بہتری آئے گی اور اس کے نتیجے میں ملک کے کریمنل جسٹس سسٹم (فوجداری نظام انصاف) کو تقویت ملے گی۔ پرانے تین بلوں کو بعد میں واپس لے لیا گیا اور تجاویز اور رائے کو شامل کرنے

کے بعد ، موجودہ تین بل پیش کیے گئے۔ جیسا کہ مرکزی وزیر داخلہ نے لوک سبھا میں تین بلوں کو پیش کرنے کے دوران ذکر کیا تھا، یہ بل ملک کے کریمنل جسٹس سسٹم (فوجداری نظام انصاف) کو زبردست طور پر بہتر بنانے میں ایک اہم رول ادا کریں گے۔ پرانے تین قوانین (آئی پی سی، سی آر پی سی، آئی ای ایکٹ) برطانوی وراثت تھے جو نوآبادیاتی آقاؤں نے ہندوستان میں اپنی انتظامیہ کو نافذ کرنے اور مضبوط بنانے کے لئے متعارف کرائے تھے۔ یہ قوانین برطانوی نوآبادیاتی حکمرانی کو اخلاقی جواز فراہم کرنے کے لئے بنائے گئے تھے۔

ایسی نوآبادیاتی وراثت کو ختم کرنا اور آئینی وعدوں کو پورا کرنے والے قوانین کی تشکیل کسی بھی مضبوط اور متحرک جمہوری ملک کے لئے اہم ہے۔ ہمارے آئین کے دیباچے (تمہید- Preamble) میں درج انصاف کا اصول سماجی، معاشی اور سیاسی انصاف کا تصور کرتا ہے۔ اس کے علاوہ فرد کے وقار اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کو یقینی بنانے کا بھی دیباچہ میں ذکر کیا گیا ہے۔ ان اصولوں کو پورا کرنے کے لئے فوجداری انصاف کا نظام ایسا ہونا چاہیئے جو ملک کے پورے نظام کو منصفانہ اور شفاف بنائے، متاثرین کو بلا تاخیر انصاف فراہم کرے، فوجداری

انصاف کے نظام میں عام آدمی کے اعتماد کو مضبوط کرے، خاص طور پر معاشرے کے غریب پسماندہ اور کمزور طبقوں)بشمول خواتین،درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل (ایس سی، ایس ٹی) کو مضبوط کرے۔ 1860 میں آئی پی سی کے نفاذ کے بعد سے جرائم کی نوعیت میں زبردست تبدیلی آئی ہے۔جب کہ گزشتہ 164سالوں میں آئی پی سی میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں کی گئی تھی۔ معاشرے میں ابھرتے ہوئے خصوصی جرائم سے نمٹنے کے لئے مقررہ حدف تدارک کے طریقہ کار کے ساتھ نمٹنے کی ضرورت کی وجہ سے وقفے وقفے سے خصوصی اور مقامی قوانین (Local and Special Laws) نافذ کیے گئے۔ ان میں سے کچھ قوانین میں گھریلو تشدد، منی لانڈرنگ(Money Laundering)، جنسی جرائم سے بچوں کا تحفظ، غیر قانونی سرگرمیاں روک تھام ایکٹ (UAPA) وغیرہ شامل ہیں۔ کرناٹک اور کیرالہ ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس، جسٹس وی ایس مالیمتھ کی سربراہی میں بننے والی مالیمتھ کمیٹی کی تشکیل کے ذریعے ہندوستان میں فوجداری قانون کے بنیادی اصولوں پر نظر ثانی اور جانچ کرنے کی بڑی کوشش کی گئی تھی۔ اس کی رپورٹ 2003میں پیش کی گئی تھی اور اس میں آئی پی سی، سی آر پی سی اور انڈین ایویڈنس

ایکٹ پر 158سفارشات دی گئیں تھیں۔ رپورٹ میں متاثرین کے حقوق سے متعلق مختلف سفارشات پیش کی گئیں اور تحقیقاتی تکنیک کی تاثیر کو بہتر بنانے کے لئے تفتیشی نظام کی کچھ خصوصیات پر سفارشات دی گئیں۔

اس کے علاوہ ملیمتھ کمیٹی نے گواہوں کے تحفظ کے لیے الگ الگ قوانین تجویز کیے تھے تاکہ متاثرین سمیت گواہوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔ کمیٹی نے ایک تجویز میں ججوں اور عدالتوں کی تعداد بڑھانے کی تجویز دی، اس کے علاوہ مقدمات کے طویل التوا کی وجہ سے عدالتوں کی تعطیلات میں کمی کی سفارش کی۔ پولیس کو مضبوط بنانے کے لئے کمیٹی نے ایک سینئر پولیس افسر کے سامنے اعتراف جرم کو ثبوت کے طور پر قابل قبول بنانے کی بھی تجویز دی تھی۔ ملیمتھ کمیٹی کی جانب سے پیش کی گئی سفارشات میں جرائم کے متاثرین کے لیے انصاف کے نظام پر توجہ مرکوز کی گئی، کیونکہ کمیٹی کا خیال تھا کہ موجودہ نظام ملزمین کے حق میں بھاری بوجھ ہے اور متاثرین کی حالت زار اور حقوق کے بارے میں غیر حساس ہے۔ تاہم کمیٹی کی زیادہ تر سفارشات کو منظور نہیں کیا گیا۔ سال 2007میں مادھو مینن کمیٹی نے اپنی رپورٹ وزارت

داخلہ کو سونپی تھی۔ کمیٹی نے ہندوستان میں موجودہ فوجداری انصاف کے نظام کو مکمل طور پر تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا۔ رپورٹ میں ایسے جرائم سے نمٹنے کے لئے قومی سطح پر ایک علیحدہ اتھارٹی کے قیام کی وکالت کی گئی ہے جو ہندوستان کی سلامتی کے لئے خطرہ ہیں۔ اس کے علاوہ فوجداری انصاف کے مسئلے کو حل کرنے اور اس سے نمٹنے کے لئے محتسب(Ombudsman) کا مطالبہ کیا گیا اور عدلیہ کے اندر بدعنوانی سے شفاف اور موثر طریقے سے نمٹنے کے لئے ایک لائحہ عمل کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ ملیمتھ کمیٹی کے جذبات کے مطابق، مادھو مینن کمیٹی نے فوجداری اصلاحات پر توجہ مرکوز کی جس کا مقصد کریمنل جسٹس سسٹم میں متاثرین پر مرکوز نقطہ نظر تھا اور متاثرین کو معاوضہ دینے کے لئے ایک فنڈ قائم کرنے کی تجویز پیش کی۔ اس نے گواہوں کے تحفظ کی اسکیم کی ضرورت کا اعادہ کیا۔ جرائم متحرک ہیں اور یہ اپنے حتمی مقصد کو پورا کرنے کے لئے بدلتے ہوئے رجحانات اور ٹکنالوجی کو اپنانے کا انتظام کرتے ہیں۔ گمنامی کی وسیع سہولت اور انٹرنیٹ کے ذریعہ فراہم کردہ وسائل کو دیکھتے ہوئے ، اس بات کو یقینی بنانے کی اشد ضرورت ہے کہ تحقیقاتی تکنیک اور حکمت عملی ایک قدم آگے رہیں۔ فوجداری قوانین کے

جائزے میں حد سے زیادہ جرائم کے پہلو سے بھی نمٹنا چاہیئے جو ریاست پر ایک اضافی بوجھ ثابت ہوتا ہے۔ کریمنل جسٹس سسٹم سے فائدہ اٹھانے والے متاثرین ہونے چاہے جو ان کے خلاف ہونے والی غلطیوں کے لئے انصاف چاہتے ہیں۔ لہٰذا یہ قانون اورپورے نظام کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ متاثرین کو مناسب مدد فراہم کی جائے اور انہیں انصاف کے حصول میں کم سے کم مشکلات کا سامنا کرنا پڑے۔

نیشنل ٹیکسٹائل ورکرز یونین بمقابلہ پی آر رام کرشنن میں جسٹس بھگوتی نے بڑے پیمانے پر قانونی اصلاحات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ قانون خاموش نہیں رہ سکتا اور بدلتے ہوئے سماجی تصورات اور اقدار کے ساتھ اسے بدلنا ہوگا۔ یہ بات بڑے پیمانے پر تسلیم کی جاتی ہے کہ معاشرہ ہمیشہ تبدیلی کی حالت میں رہتا ہے جس کا مطلب ہے کہ قانونی اصلاحات کی بھی ضرورت ہے، جس کے لئے قانونی ترامیم کی ضرورت ہے، تاکہ اسے معاشرے کے قانون کو بدلتی ہوئی ضروریات، اصولوں اور امنگوں کے برابر لے جایا جا سکے۔ اس طرح کی سفارشات کے پیچھے خیال یہ ہے کہ متاثرین (زیادہ تر عام آدمی) کو تیز رفتار، غیر پیچیدہ اور سستے انداز میں انصاف فراہم

کیا جائے اور عدلیہ، استغاثہ اور پولیس کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے کے طریقے اور ذرائع تجویز کیے جائیں۔ کریمنل جسٹس سسٹم کو بے گناہوں اور متاثرین کی حفاظت کرنی چاہئے اور مجرموں کو سزا دینی چاہئے۔ نئے بلوں میں بہت سی خصوصیات ہیں جو ان خواہشات کو پورا کریں گی اور تحقیقات اور ٹرائل میں جدید سائنسی طریقوں کو بھی اپنائیں گی۔ یہ تقاضے پولیس کے لئے تفتیش کے معیار کو تبدیل کرنے اور بالآخر سزا کی شرح میں اضافہ کرنے کے لئے ضروری ہیں جو دہائیوں سے کم رہی ہے۔ اس کے علاوہ عصمت دری اور قتل جیسے گھناؤنے جرائم کا ارتکاب کرنے والے ملزمین کے لئے سماعت کے عمل اور سزاؤں کو سخت بنایا گیا ہے۔ نئے بی این ایس میں آئی پی سی میں سیڈیشن (غداری) کی دفعات سے متعلق نوآبادیاتی وراثت کو ختم کردیا گیا ہے۔ کچھ دیگر اہم خصوصیات کا ذکر اگلے صفحات میں کیا گیا ہے۔ بی این ایس، الیکٹرانک فرسٹ انفارمیشن رپورٹس (ای ایف آئی آر) کے ذریعے خواتین کے خلاف جرائم کی رپورٹنگ کے لئے ایک تبدیلی لانے والا نقطہ نظر متعارف کراتا ہے۔ اس سے ان جرائم کی فوری رپورٹنگ میں مدد ملتی ہے جن پر فوری توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ڈیجیٹل پلیٹ فارم فوری رپورٹنگ کی

سہولت فراہم کرتا ہے ، روایتی رکاوٹوں پر قابو پاتا ہے اور بروقت رپورٹنگ پر زور دینے والے قائم کردہ قانونی اصولوں کے جوہر کی عکاسی کرتا ہے۔ ہرپال سنگھ کیس (1981) سمیت عدالتی مثالیں رپورٹنگ میں تاخیر پر اثر انداز ہونے والے سماجی عوامل کو تسلیم کرنے میں گونجتی ہیں۔ بی این ایس نے "خواتین اور بچوں کے خلاف جرائم" پر ایک نیا باب نمایاں طور پر متعارف کرایا ہے۔ نیا قانون، اس باب کو قانون کے ابتدائی حصے (یعنی باب 5) میں رکھ کر خواتین اور بچوں کے خلاف جرائم سے نمٹنے کی اہمیت کی نشاندہی کرتا ہے۔ مزید برآں، قانون میں 18سال سے کم عمر کی خواتین کی عصمت دری سے متعلق دفعات میں تبدیلیوں کی تجویز دی گئی ہے۔ یہ موجودہ عصمت دری کی دفعات کو دوبارہ شامل کرتا ہے اور نابالغ خواتین کے اجتماعی عصمت دری (گینگ ریپ- Gang Rape) کے علاج کو پی او سی ایس او (POCSO) کے ساتھ ہم آہنگ کرتا ہے۔ ایک اور اہم تبدیلی یہ ہے کہ ریپ کی تعریف (شق 63 بی این ایس اور آئی پی سی کی دفعہ 375) کے تحت شادی شدہ خاتون کی رضامندی کی عمر 15سال سے بڑھا کر 18سال کردی گئی ہے۔

ٹیکنالوجی اور فورینسکس (Technolgy and Forensics):

ٹیکنالوجی کا استعمال اب تمام مراحل میں تصور کیا گیا ہے(ای ایف آئی آر سے لے کر تفتیش تک دستاویزات جمع کرانے تک)۔ مزید لازمی فورینسکس جائزہ ان تمام معاملات میں جہاں جرم سات یا اس سے زیادہ سال کی سزا کو متوجہ کرتا ہے۔ یہ فراہم کیا گیا ہے کہ 7 سال یا اس سے زیادہ قید کی سزا دینے والے جرائم میں، پولیس افسر فورینسکس ماہر کو شواہد اکٹھے کرنے کے لئے جائے وقوعہ کا دورہ یقینی بنائے گا۔ ریاستیں اس تاریخ سے جس کو ان کے ذریعہ مشتہر کیا جائے گا (جلد از جلد لیکن 5 سال سے زیادہ نہیں) اسے لازمی بنائیں گئیں۔ کچھ جھلکیاں حسب ذیل ہیں:

---

a) تحقیقات، ٹرائیل اور عدالتی کارروائیوں اور سمن، نوٹسز وغیرہ کے اجرا میں ٹیکنالوجی کے استعمال کے لیے الیکٹرانک کمیونیکیشن کی ایک نئی تعریف متعارف کرائی گئی ہے۔

b) دستاویزات کی تعریف میں میلز، سرور لاگز، کمپیوٹرز پر موجود دستاویزات، لیپ ٹاپ یا اسمارٹ فون کےپیغامات، ویب سائٹس، کلاؤڈ، لوکیشنل شواہد اور ڈیجیٹل آلات پر محفوظ کردہ صوتی میل پیغامات پر الیکٹرانک یا ڈیجیٹل ریکارڈ شامل کرنے کے لیے توسیع کی گئی ہے۔

c)۔ ثبوت کی تعریف کو الیکٹرانک طور پر دی گئی کسی بھی معلومات تک بڑھا دیا گیا ہے۔ اس سے گواہوں، ملزمان، ماہرین اور متاثرین کو الیکٹرانک ذرائع سے پیش ہونے کی اجازت ملے گی۔ اس سے مقدمے کی سماعت کے عمل میں آسانی ہوگی، ملزمان کو جیلوں سے عدالتوں تک لے جانے میں تاخیر کو روکا جائے گا اور مستقبل میں ریفرنس کے لیے ٹرائل کے عمل کو محفوظ رکھنے میں بھی مدد ملے گی جو کہ اعلیٰ عدالتوں میں چیلنج کے دوران ضروری ہو سکتا ہے۔

D) بنیادی دستاویز کی تعریف میں، (شق -57، BSA) نئی وضاحتیں شامل کی گئی ہیں:

I. اگر کوئی الیکٹرانک یا ڈیجیٹل ریکارڈ جو بنایا یا ذخیرہ کیا گیا ہو، اور اگر ایسی سٹوریج بیک وقت یا بعد میں ایک سے زیادہ فائلوں میں ہوتی ہے تو ہر ایک ایسی فائل کو اصلی (آریجنل Original) ہ۔

II. اگر مناسب تحویل سے کوئی ڈیجیٹل یا الیکٹرانک ریکارڈ تیار کیا جاتا ہے، تو یہ اس کے مواد کو ثابت کرنے کے لیے کافی ہے جب تک کہ اس پر اختلاف نہ ہو۔

III. اگر ایک ویڈیو ریکارڈنگ کو بیک وقت الیکٹرانک شکل میں محفوظ کیا جاتا ہے اور دوسرے کو منتقل یا نشر کیا جاتا ہے، تو ذخیرہ شدہ ریکارڈنگ میں سے ہر ایک آریجنل ہیں.

IV. اگر ایک الیکٹرانک یا ڈیجیٹل ریکارڈ کمپیوٹر کے وسائل میں ایک سے زیادہ سٹوریج کی جگہوں پر ذخیرہ کیا جاتا ہے، تو اس طرح کی ہر خودکار اسٹوریج بشمول عارضی فائلیں اصل ہے۔

(E) ثانوی ثبوت کے دائرہ کار کو بڑھا دیا گیا ہے۔ اب مصدقہ کاپیوں کے علاوہ، میکانیکل عمل کے ذریعے اصل سے بنی ہوئی کاپیاں، اصل سے بنی ہوئی کاپیاں یا اس کا موازنہ، دستاویزات کے ہم منصب جن فریقین نے ان پر عمل نہیں کیا اور کسی شخص کی طرف سے دی گئی دستاویز کے مواد کے زبانی تذکرہ یا تفصیلات جس نے خود اسے دیکھا ہے، شامل ہیں۔

(F) یہ اجازت دی گئی ہے کہ مجسٹریٹ کسی زیرِ حراست ملزم سے الیکٹرانک ذرائع یعنی ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعےبیان لے سکتا ہے یا جانچ کر سکتا ہے۔یہ VC کی سہولیات ، پولیس سٹیشن، کورٹ، جیل یا ایسی کوئی دوسری جگہ جو ریاستی حکومت کے ذریعہ مطلع کی گئی ہو ، استعمال کی جا سکتی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اگر ملزم سے وی سی کے ذریعے جانچ پڑتال کی جائے تو 72 گھنٹے کے اندر اس کےبیان پر دستخط لیے جائیں گے۔

(G) BNSS میں ایک پروویژن بنایا گیا ہے جس میں مجسٹریٹ اس شخص کو گرفتار کیے بغیر نمونہ یا نمونہ دینے کا حکم دے سکتا ہے۔ مزید برآں CrPC میں انگلیوں کے نشان یا آواز کا نمونہ لینے کا کوئی موجودہ بندوبست نہیں ہے جو BNSS میں فراہم کیا گیا ہے۔

پراسیکیوشن کو مضبوط کرنا اور استغاثہ کی فراہمی کو تقویت دینا:

ہر ریاست میں ڈائریکٹوریٹ آف پراسیکیوشن اور ہر ضلع میں پراسیکیوشن دفاتر بی این ایس ایس کی ایک اہم خصوصیت ہے۔ ریاست میں محکمہ داخلہ کے انتظامی کنٹرول کے تحت ڈائریکٹر پراسیکیوشن کی سربراہی میں ایک ڈائریکٹوریٹ آف پراسیکیوشن کا تعین کیا گیا ہے۔

چھوٹے جرائم میں سزا کی نئی شکل کے طور پر کمیونٹی سروس:

BNS میں چھوٹے جرائم کی سزا کے طور پر کمیونٹی سروس کا تعارف ایک اہم اور نئی خصوصیت ہے۔ متعلقہ ریاستیں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی طرف سے اس سلسلے میں مناسب ہدایات (Guidelines) تیار کیے جائیں گے۔ اس سے جیل کا بوجھ بھی کافی حد تک کم ہو جائے گا اور چھوٹے جرائم کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔

BNSS کی شق 23 کمیونٹی سروس کے لیے کچھ طریقہ کار بتاتی ہے۔

وہ دفعات جہاں کمیونٹی سروس کو بطور سزا متعارف کرایا گیا ہے		
نمبر شمار	توضیعات(Provision)	دفعہ (بی این ایس)
1	سرکاری ملازم غیر قانونی طور پر تجارت میں ملوث ہے۔	202
2	بی این ایس ایس کے سیکشن 84 کے تحت ایک اعلان نامہ کے جواب میں عدم پیشی	209
3	جائز طاقت کے استعمال پر مجبور کرنے یا اسے روکنے کے لیے خودکشی کی کوشش	226
4	چوری جہاں چوری شدہ مال کی قیمت پانچ ہزار سے کم ہو۔	303(2) Proviso
5	شرابی شخص کی طرف سے عوام میں بدتمیزی۔	355
6	ہتک عزت	356(2)

گواہوں کے تحفظ کی اسکیم

بی این ایس ایس میں نیا سیکشن شامل کیا گیا ہے کہ ہر ریاستی حکومت گواہوں کے تحفظ کی اسکیم تیار کرے گی اور اسے تشہیر کرے گی۔ گواہ کسی بھی معاملے یا تفتیش میں کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور یہ ریاست کا فرض ہے کہ وہ ایک مددگار ماحولیاتی نظام فراہم کرے جہاں گواہ کسی دباؤ یا دھمکی کے سامنے نہ جھکے۔ شق 398 BNSS میں کہا گیا ہے کہ 'ہر ریاستی حکومت گواہوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ریاست کے لیے گواہوں کے تحفظ کی اسکیم تیار کرے گی اور اسے

مطلع کرے گی۔ یہ شق ایک مکمل طور پر نیا اضافہ ہے جسے فوجداری طریقہ کار کے ڈھانچہ میں تجویز کیا گیا ہے اور ریاستی حکومتوں سے گواہوں کے تحفظ کے لیے اسکیمیں تیار کرنے اور تشہیر کا مطالبہ کرتی ہے۔

انصاف کو عوام دوست بنانا: متاثرین (جرائم کے) کی مدد کرنا فوجداری نظام انصاف کا ایک اہم مقصد ہے۔ تاہم، آئی پی سی/سی آر پی سی میں بعض اوقات متاثرین کو مناسب طریقہ کار اور منصوبہ بند طریقے سے مدد فراہم کرنے میں کمی پائی تھی۔ زیرو ایف آئی آر درج کرنے کی سہولت کے لیے ایک شق شامل کی گئی ہے۔ اگر پولیس کو موصول ہونے والی معلومات پولیس اسٹیشن کی حدود سے باہر کسی جرم کا انکشاف کرتی ہے، تو اسے کتاب میں درج کیا جائے گا اور اطلاع دینے والے کو رپورٹ کی ایک نقل دی جائے گی۔ پولیس اسے اس تھانے کے بارے میں بھی مطلع کرے گی جس کو ایسی معلومات بھیجی گئی ہیں۔ اس مقصد کو آگے بڑھانے کے لیے کچھ دیگر دفعات درج ذیل ہیں:

ا) الیکٹرونک کمیونیکیشن (ای- ایف آئی آر) کے ذریعے معلومات فراہم کرنے یا پرچہ دینے کی توضیع کے ساتھ شامل کیا گیا ہے کہ شکایت کنندہ کے دستخط 3 دن کے اندر لیے جانے چاہیں۔

ب)ایک شق شامل کی گئی ہے کہ ایف آئی آر کی کاپی متاثرہ کو فراہم کی جائے گی۔

ج) متاثرین کو بااختیار بنانے کے لیے دفعات متعارف کرائی گئی ہیں، خاص طور پر جنسی جرائم کے معاملات میں یہ فراہم کیا گیا ہے کہ میڈیکل پریکٹیشنر بغیر کسی تاخیر کے گرفتار شخص کی جانچ رپورٹ تفتیشی افسر/آئی او کو بھیجے گا۔ جو اس کو تسلیم کرے گے۔

د) یہ فراہم کیا گیا ہے کہ ریپ کی متاثرہ کا بیان، جہاں تک ممکن ہو، صرف ایک لیڈی جوڈیشل مجسٹریٹ اور اس کی غیر موجودگی میں، ایک مرد جوڈیشل مجسٹریٹ ایک عورت کی موجودگی میں ریکارڈ کرے گا۔

ع) یہ فراہم کیا گیا ہے کہ پولیس افسر 90 دنوں کے اندر اندر اطلاع دہندہ یا متاثرہ شخص کو ڈیجیٹل ذرائع سے تفتیش کی پیشرفت سے آگاہ کرے گا۔

غ) ایسے معاملات میں جہاں استغاثہ واپس لینے کی تجویز ہے، ایک شق (BNSS ،360) بنایا گیا ہے کہ کوئی بھی عدالت متاثرہ کو سننے کا موقع دیئے بغیر اس طرح کی واپسی کی اجازت نہیں دے گی۔

دہشت گردوں، منظم جرائم کے گروہوں اور دیگر سنگین جرائم کے خلاف سخت کارروائی (خاص طور پر جنسی جرائم):

پولیس کو دہشت گردی اور منظم جرائم جیسے گھناؤنے جرائم سے سختی سے نمٹنا پڑتا ہے۔ ان جرائم کی اب تک کسی بڑے مجرمانہ ایکٹ میں تعریف نہیں کی گئی تھی اور ان جرائم سے نمٹنے کے لیے خصوصی قانون سازی کی گئی تھی۔ مزید یہ کہ اگر پولیس مرکزی ملزم کو نشانہ بنانے میں کامیاب ہو گئی تو بھی ایسے افراد جنہوں نے اس طرح کی سرگرمیوں میں مدد کی اور پورے منظم جرائم یا دہشت گردی کے نظام کی حمایت کی ان کے خلاف موثر کارروائی نہیں کی گئی تھی۔ بیرونی ممالک سے کام کرنے والے عام طور پر موجودہ بڑے مجرمانہ ایکٹ میں قانون کے دائرے سے باہر تھے۔ بی این ایس ان رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے تیار ہے اور اس سلسلے میں ایسے

مجرموں کے خلاف کامیابی سے مقدمہ چلانے کے لیے ایک مضبوط قانون سازی کا ڈھانچہ متعارف کرایا ہے۔ اہم جھلکیاں حسب ذیل ہیں:

a) دہشت گردی اور منظم جرائم جیسے گھناؤنے جرائم کو BNS میں مخصوص جرائم کے طور پر متعارف کرایا گیا ہے ۔پہلی بار جرائم کے ان خصوصی زمروں کا ذکر مرکزی فوجداری ایکٹ میں کیا گیا ہے۔

b) ہندوستان سے باہر کسی شخص کے ذریعہ ہندوستان میں کئے گئے جرم کی حوصلہ افزائی کو اب جرم بنا دیا گیا ہے۔

c) سنگین جرائم کے لیے جرمانے/سزا میں اضافہ کرتا ہے اور متاثرین کو معاوضے کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ آئی پی سی میں جرمانے بہت کم تھے (10 سے 500 روپے)۔

d)18سال سے کم عمر کی عورت پر اجتماعی عصمت دری کی سزا عمر قید (اس شخص کی فطری زندگی کے باقی رہنے تک) یا موت کے طور پر تجویز کی گئی ہے۔

e) ان جرائم کی تفصیلات جہاں سزا یا جرمانے میں اضافہ کیا گیا ہے بالترتیب ضمیمہ 3اور ضمیمہ 4کے طور پر منسلک کیا گیا ہے۔ (Page54 & 59)

سماجی خدشات کو دور کرنا:

بی این ایس میں کچھ اہم موجودہ سماجی خرابیوں جیسے کہ لنچنگ (ہجومی تشدد)، (lynching) شادی کی جھوٹی یقین دہانی کے تحت ریپ کا ارتکاب، گھریلو مدد کے لیے بچے کو ملازمت دینا، غفلت شعاری اور لاپرواہی کا ارتکاب کرنے کے لیے بی این ایس میں نئے حصے متعارف کرائے گئے ہیں۔ اور ہٹ اینڈرن معاملات میں لاپرواہی کا مظاہرہ کرنا اور جائے حادثہ سے فرار ہو جانا، جہاں سنگین حملے کے نتیجے میں متاثرہ شخص بے جان (Vegetative State) کی حالت میں چلا گیا ہو۔ ایسے واقعات بڑھ رہے ہیں جہاں خواتین بھی حملہ یا مجرمانہ طاقت کے استعمال کے معاملات میں ملوث ہیں۔ کسی دوسری عورت کے خلاف اس کا لباس اتارنے یا اس کے کاموں میں ملوث ہوتی ہے۔ عریانیت Voyeurism ان دونوں مجرمانہ کارروائیوں کو اب صنفی غیر جانبدار (gender neutral) بنا دیا گیا ہے۔

سسٹمز (Systems) اور سمری ٹرائل (Summary Trial) کو آسان بنانا اور سماعت (ٹرائل) کے عمل کو آسان بنانا:

عمل کو تیز رفتار اور آسان بنانے کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال، اور مخصوص متعینہ وقت (ٹائم لائنز) کو متعارف کروانا BNSS کی کچھ اہم خصوصیات ہیں ۔ کچھ اہم تبدیلیاں حسب ذیل ہیں۔

a) تھرڈ کلاس کے جوڈیشل مجسٹریٹ، میٹروپولیٹن مجسٹریٹ اور اسسٹنٹ سیشن ججز کے عہدے کا خاتمہ۔ اب 4 قسم کے جج ہوں گے

دوسرے درجے کا جوڈیشل مجسٹریٹ، فرسٹ کلاس کا جوڈیشل مجسٹریٹ

(چیف جوڈیشل مجسٹریٹ یا ایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ شامل ہیں۔

سیشن جج میں ایڈیشنل سیشن جج) اور ایگزیکٹو مجسٹریٹس شامل ہیں۔

b) تفتیش اور ٹرائل کو تیز کرنے کے لیے ٹائم لائنز متعارف کرائی گئی ہیں۔ تاہم، یہ اقدامات کسی بھی طرح سے، تفتیش کے معیار کو متاثر نہیں کریں گے اور نہ ہی مقدمے میں ملزمان کے لیے منصفانہ مواقع میں رکاوٹ بنیں گے۔

c) ایک شرط یہ رکھی گئی ہے کہ جہاں حالات ایک فریق کے قابو سے باہر ہیں، عدالت دوسرے فریق کے اعتراضات سننے کے بعد دو سے زیادہ التوا نہیں دے سکتی ہے اور خاص وجوہات کی

بناء پر تحریری طور پر درج کیا جائے گا۔یہ دونوں جماعتوں کی طرف سے بغیر کسی تاخیر کے ٹرائلز کو مکمل کرنے میں مدد کرے گی۔

d) سمری ٹرائل کو لازمی قرار دیا گیا ہے چھوٹےاور کم سنگین جرائم مثلا" (چوری، چوری شدہ جائیداد وصول کرنے یا اسے برقرار رکھنے کے معاملات میں، امن کی خلاف ورزی، مجرمانہ دھمکیاں) ایسے معاملات میں جہاں سزا 3 سال تک بڑھ سکتی ہے (2 سال پہلے) مجسٹریٹ تحریری طور پر وجوہات درج کر کے اس طرح کے معاملات کی بھی سمری ٹرائل کر سکتے ہیں۔

e) تقریباً تمام دفعات کو صنفی اعصابی بنا دیا گیا ہے اور مردوں اور عورتوں کو برابری کی بنیاد پر رکھا گیا ہے۔ اب یہ فراہم کیا گیا ہے کہ سمن(Summons) خاندان کے کسی بھی بالغ فرد بشمول خواتین کو بھیجا جا سکتا ہے۔

f) دستاویزات کو ثابت کرنے کے لیے، ماہر کو عدالت میں پیش ہونے کے لیے نہیں بلایا جائے گا جب تک کہ ایسے ماہر کی رپورٹ پر مقدمے کے فریقین میں سے کوئی اختلاف نہ کرے۔ اس سے مقدمے کی تیزتر سماعت میں مدد ملے گی کیونکہ اکثر وہ افسر جس نے اپنے دستخط شامل کیے تھے تب

سے ان کی تعیناتی کی جگہ سے ٹرانسفر ہو چکا ہوتا ہے یا بہت سے معاملات میں سروس سے ریٹائر ہو چکا تھا۔

g) عدم موجودگی میں ٹرائل پرنیا سیکشن ان افراد کے لیے داخل کیا گیا ہے جنہیں اشتہاری قرار دیا گیا ہے۔ گرفتاری کے دو وارنٹ جاری کرنے (30 دن کے وقفے میں)، 2 مقامی یا قومی اخبارات میں نوٹس کی اشاعت، اس کے رشتہ دار کو مقدمے کے آغاز سے متعلق آگاہ کرنے، مقدمے کے آغاز کا نوٹس چسپاں کرنے پر عمل کیا جائے گا۔ جس ملزم پر غیر حاضری میں مقدمہ چلایا جائے گا، اسے ریاست اپنے دفاع کے لیے وکیل فراہم کرے گی۔ عدم موجودگی میں ٹرائل صرف گواہوں کے شواہد کی ریکارڈنگ تک محدود نہیں رہے (جو کہ موجودہ دفعہ ہے) بلکہ یہ جاری رہے گا۔ فیصلے اور سزا کے لیے اگر مفرور شخص مقدمے کی سماعت کے دوران شامل ہوتا ہے، تو اسے مقدمے میں حصہ لینے کا فائدہ ملے گا، اس سے مفرور افراد کو نشانہ بنانے میں مدد ملے گی اور اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ متاثرین کو انصاف ملے اور اسے مفرور کے سامنے پیش ہونے کا غیر معینہ مدت تک انتظار نہ کرنا پڑے۔

h) لفظ وکیل، 'پلیڈر' اور 'بیرسٹر' کی جگہ لفظ ایڈووکیٹ لگا دیا گیا ہے

i) اس بات کی بھی وضاحت کی گئی ہے کہ اگر کسی مفرور ملزم کی عدم موجودگی میں مقدمہ چلایا جاتا ہے جو BNSS کے دفعات کے تحت جاری کردہ اعلان کی تعمیل کرنے میں ناکام رہتا ہے تو یہ مشترکہ ٹرائل ہوگا۔

j) سپردگی Commital کیسز کے معاملات میں، یہ فراہم کیا گیا ہے، (شق-BNSS 232) کہ عدالت کی کارروائی نوٹس لینے کی تاریخ سے 90 دنوں میں مکمل کی جائے گی، اور اس مدت کو 180 دن تک بڑھایا جا سکتا ہے، اس کی وجوہات تحریری طور پر درج کی جائیں۔.

K) سیشن کے مقدمات میں، یہ تجویز کیا گیا ہے کہ ملزم فرد جرم کی تاریخ سے ساٹھ دن کے اندر اندر ڈسچارج کے لیے درخواست کو ترجیح دے سکتا ہے۔

L) چارج فریمنگ: اب چارجز کی تشکیل کے لیے چارج پر پہلی سماعت کی تاریخ سے 60 دن مقرر کیے گئے ہیں۔ یہ بھی فراہم کیا گیا ہے کہ الزام کو الیکٹرانک کمیونیکیشن کے ذریعے بھی پڑھا اور سمجھایا جا سکتا ہے۔

M) شکایت کے معاملات میں، عدالتیں ملزم کے علم کے بغیر بھی نوٹس لیتی ہیں۔ یہ فراہم کیا گیا ہے کہ اس سے پہلے کہ مجسٹریٹ کسی شکایت پر کسی جرم کا نوٹس لے ، وہ ملزم کو مقدمہ میں آگے بڑھنے سے پہلے عدالت میں اپنا موقف پیش کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔

N) ایک شق یہ ہے کہ کسی پولیس افسر یا سرکاری ملازم یا ماہر کی طرف سے ثبوت دینے یا کوئی بیان ریکارڈ کرنے کے لیے یہ جائز ہو گا کہ ثبوت یا بیان الیکٹرانک ذرائع سے دیا جائے۔

O) دلائل کی تکمیل کے بعد جج جلد از جلد، تیس دنوں کے اندر فیصلہ سنائے گا، جو کہ مخصوص وجوہات کی بنا پر پینتالیس دن تک بڑھایا جا سکتا ہے۔

P) وارنٹ کیسز میں، ملزم شخص دستاویزات کی فراہمی کی تاریخ سے ساٹھ دن کے اندر اندر ڈسچارج کی درخواست کو ترجیح دے سکتا ہے۔

q) وارنٹ کیسز کے لیے یہ انتظام کیا گیا ہے کہ عدالت کی طرف سے الزامات کا تعین پہلی سماعت کی تاریخ سے ساٹھ دن کی مدت کے اندر کیا جائے گا۔

r) شکایت کے معاملے میں یہ فراہم کیا گیا ہے کہ اگر شکایت کنندہ غیر حاضر ہو تو مجسٹریٹ شکایت کنندہ کے حاضر ہونے کے لیے تیس دن کا وقت دینے کے بعد ملزم کو بری کر سکتا ہے۔

S) الزام عائد کرنے کے دن سے ساٹھ دن کی مدت، ملزم شخص کی طرف سے پلی بارگیننگ (Plea Bargaining) کے لیے درخواست درج کرنے کے لیے مقرر کی گئی ہے۔ عدالت کے لیے ایسی درخواست پر فیصلہ کرنے کے لیے ساٹھ دن کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔

T) یہ فراہم کیا گیا ہے کہ عدالت فیصلہ تیس دن کے بعد سنائے گی جو مخصوص وجوہات کی بناء پر مقدمے کی سماعت کے خاتمے کےپینتالیس دن تک بڑھا سکتی ہے۔ یہ بھی فراہم کیا گیا ہے کہ جہاں تک ممکن ہو، عدالت فیصلے کی تاریخ سے سات دنوں کے اندر فیصلے کی کاپی اپنے پورٹل پر اپ لوڈ کرے گی۔

مناسب چیک اینڈ بیلنس کے ساتھ پولیس کو بااختیار بنانا: (قدغنی توازن اقتدار)

فوجداری نظام اور انصاف کا پولیس ایک اہم اور لازمی حصہ ہے۔ شہریوں کے نجات دہندہ کے طور پر پولیس کا کردار اور مجرموں کے خلاف کارروائی کو یقینی بنانا۔ پولیسنگ کی صلاحیتوں کو بہتر

بنانا اور اس کے اختیارات اور ان قوانین کی ضروری خصوصیات پر مناسب چیک اینڈ بیلنس کو یقینی بنانا۔ ان قوانین کے کچھ خاموش پہلو، جو پولیس کے اختیارات اور اس کی دیانتداری سے انجام دہی کے لیے درکار چیک اینڈ بیلنس کے درمیان توازن قائم کرنے کی کوشش کرتے ہیں، درج ذیل ہیں:

a) اس میں یہ شرط رکھی گئی ہے کہ کسی ایسے جرم کی صورت میں کوئی گرفتاری نہیں کی جائے گی جس کی سزا 3 سال سے کم ہو اور اگر وہ شخص کمزور یا ساٹھ سال سے زیادہ عمر کا ہو۔ اس کی گرفتاری اس پولیس کے افسر کی از قبل اجازت کے بغیر نہیں ہوگی جو ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کے عہدے سے کم نہ ہو۔

b) ہر ضلع اور ہر تھانے میں ایک نامزد افسر ہوگا، ASI کے درجے سے کم نہیں، جو گرفتار کیے گئے افراد وغیرہ کی تفصیلات اور ان پر عائد کئے گئے جرائم کی معلومات فراہم کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

c) ایک نیا حصہ شامل کیا گیا ہے جس میں تلاشی اور ضبطی کے عمل کو لازمی قرار دیا گیا ہے، جس میں ضبط شدہ اشیاء کی فہرست تیار کی جائے گی اور اس پر گواہوں کے دستخط شامل ہوں گے، ویڈیو گرافی کے ذریعے ریکارڈ کیا جائے گا، بشمول موبائل فون سے۔

d) منظم جرائم، دہشت گردی کی کارروائی، منشیات سے متعلق جرائم، اسلحہ اور گولہ بارود کے غیر قانونی قبضے جیسے جرائم میں حراست سے فرار ہونے والے مجرم یا عادی یا بار بار مجرم کی گرفتاری پر اثر انداز ہونے کے دوران ہتھکڑی کے استعمال کی فراہمی کے لیے ایک مخصوص انتظام کیا گیا ہے۔ ، قتل، عصمت دری، بچوں کے خلاف جنسی جرائم۔ تیزاب گردی، سکوں اور کرنسی نوٹوں کی جعل سازی، انسانی اسمگلنگ، ریاست کے خلاف جرائم اور ہندوستان کے اتحاد اور سالمیت کو خطرے میں ڈالنے والے جرائم۔

e) نا قابل دست اندازی جرائم کے معاملات میں، پولیس افسر شکایت کنندہ کو مجسٹریٹ کے پاس بھیجنے کے علاوہ، ایسے مقدمات کے اندراج کی تفصیلات بھی ہر پندرہ دن میں مجسٹریٹ کو بھیجے گا۔

f) گواہ کی سہولت کے لیے اور پولیس کی طرف سے بے جا ہراسانی سے بچنے کے لیے یہ سہولت فراہم کی گئی ہے کہ پندرہ سال سے کم یا ساٹھ سال سے زیادہ عمر کا کوئی مرد یا عورت یا ذہنی یا جسمانی طور پر معذور شخص یا شدید بیماری کا شکار شخص حاضری کے لیے اس جگہ کے علاوہ کسی اور جگہ پر حاضر ہونا ضروری نہ ہو گا جہاں ایسا مرد یا عورت رہائش پذیر ہو۔ اگر وہ تھانے یا اس طرح کے تھانے کی حدود میں کسی اور جگہ پر حاضری دینا چاہتا ہے تو ایسے شخص کو ایسا کرنے کی اجازت دی جا سکتی ہے۔

g) آج تک کسی شخص کو صرف چند دفعات کے تحت اشتہاری مجرم قرار دیا جا سکتا تھا۔ یہاں تک کہ گھناؤنے جرائم جیسے عصمت دری، اسمگلنگ وغیرہ اس زمرے میں شامل نہیں تھے۔ لیکن اب ان دفعات میں اشتہاری مجرم کو ان تمام جرائم میں قرار دیا جا سکتا ہے جن کی سزا دس سال یا اس سے زیادہ قید یا عمر قید یا موت کی سزا ہو سکتی ہے۔

h) عدالت کی اجازت سے پولیس کو جرم کی آمدنی کے طور پر حاصل کی گئی جائیداد کو ضبط کرنے کے لیے ایک نیا سیکشن شامل کیا گیا ہے۔

i) ایک شق کا اضافہ کیا گیا ہے کہ پولیس کے پاس ایک ملزم کی تحویل ہوگی (اگر ضمانت پر نہیں ہے یا اس کی ضمانت منسوخ نہیں ہوئی ہے) ابتدائی چالیس دنوں کے دوران کسی بھی وقت کل مدت یا کچھ حصوں میں 15 دن سے زیادہ نہیں ہوگی یا اس کی کل حراستی مدت کے ساٹھ دن یا نوے دن۔

j) پولیس سے متعلق اہم دفعات کا خلاصہ Page 73 پر موجود ہیں۔

جیلوں میں قیدیوں کی آبادی کو کم کرنا :

جیلوں کی آبادی کو کم کرنا اور چھوٹے مجرموں کو رہا کرنے میں مدد کرنا اگر وہ ضروری معیارات پر پورا اترتے ہیں، جن کو BNSS کے ذریعے پورا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہ کم سنگین مقدمات میں پہلی بار مجرموں کو جیلوں سے رہائی حاصل کرنے کے مواقع فراہم کرکے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ گھناؤنے مجرموں کی قید کی سزاؤں میں ایک ساتھ اضافہ کیا گیا ہے۔ دیگر دفعات میں سے کچھ درج ذیل ہیں:

a) پلی بارگیننگ (plea bargaining) کیس میں اگر ملزم پہلی بار مجرم ہے:

وہ عدالت جہاں کم سے کم سزا مقرر کی گئی ہے وہ ملزم کو کم سے کم سزا کے چوتھائی (موجودہ نصف کے مقابلے) کی سزا دے سکتی ہے۔ جہاں سزا قابل توسیع ہو (کوئی کم سے کم سزا نہیں) پہلی بار مجرم کو فراہم کی گئی سزا کے چھٹے حصے یا قابل توسیع (ایک چوتھائی کے مقابلے میں) سزا دی جا سکتی ہے۔

b) ایک نئی شق شامل کی گئی ہے کہ اگر کوئی شخص پہلی بار جرم کرتا ہے تو اسے عدالت کے ذریعے ضمانت پر رہا کیا جائے گا اگر وہ اس مدت کے لیے حراست میں رہا ہو جو اس جرم کے لیے مخصوص قید کی زیادہ سے زیادہ مدت کے ایک تہائی تک ہو۔ یہ بھی لازمی قرار دیا گیا ہے کہ جہاں زیر سماعت مدت کا نصف یا ایک تہائی مکمل کرتا ہے، جیسا کہ معاملہ ہو، یہ جیل سپرنٹنڈنٹ کا فرض ہوگا کہ وہ فوری طور پر اس سلسلے میں عدالت میں تحریری درخواست دے

سزا کی تبدیلی:

جرمانے وغیرہ میں کسی بھی سزا کی تبدیلی کے موجودہ حصے میں ترمیم کی گئی ہے تاکہ یہ فراہم کیا جا سکے کہ مناسب حکومت سزا یافتہ شخص کی رضامندی کے بغیر، تبدیلی کر سکتی ہے۔

a) موت کی سزا کے لیے، عمر قید

b) عمر قید کی سزا کے لیے، سات سال سے کم مدت قید کی سزا؛

c) سات سال یا دس سال قید کی سزا کے لیے، تین سال سے کم مدت قید کی سزا؛

d) کسی بھی مدت کے لیے سخت قید کی سزا، سادہ قید کے لیے جو اس شخص کو سنائی گئی ہو

e) تین سال تک قید کی سزا کے لیے جرمانہ۔

نوآبادیاتی دور کی اصطلاحات کو ختم کرنا:

الفاظ جیسے 'برطانیہ کی پارلیمنٹ'، 'صوبائی ایکٹ'، 'ولی عہد کے اپنے نمائندے کی طرف سے نوٹیفکیشن'، 'لندن گزٹ'، 'کوئی بھی ڈومینین، کالونی یا اس کی عظمت کی ملکیت'، 'جیوری'۔. 'لاہور'، 'برطانیہ اور آئرلینڈ کی برطانیہ:' کامن ویلتھ ہیر میجسٹی یا پرائیوی کونسل کے ذریعہ، ہر میجسٹی کی حکومت، 'لندن گزٹ میں موجود کاپیاں یا اقتباسات، یا ملکہ کے پرنٹر کی طرف سے چھاپے جانے کا مقصد' برطانیہ کا قبضہ کراؤن، "انگلینڈ میں انصاف کی عدالت: "Her Majesty's Dominions.

اس طرح ایکٹ سے بیرسٹر کو حذف کر دیا گیا ہے۔

نئے قوانین نہ صرف نوآبادیاتی ماضی کی زنجیروں کو پامال کرتے ہیں بلکہ ریاست کے قوانین کو چلانے کے کام اور شہریوں کے آئینی اور انسانی حقوق کے برابری، وقار اور انصاف کے درمیان توازن بھی قائم کرتے ہیں۔

MHA نے ان نئے قوانین کے مطابق خود کو کامیابی کے ساتھ ڈھالنے کے لیے کریمنل جسٹس سسٹم کے موجودہ اعضاء کو تیار کرنے کے لیے اقدامات شروع کیے ہیں۔ ان اقدامات کے لیے پولیس میں ہر سطح پر تربیت، ہر سطح پر فورینسکس صلاحیتوں میں وسیع بہتری، پولیس اسٹیشن اور عدالت کی سطحوں پر تکنیکی حل اپنانے کے لیے بہترین طریقوں کو تیار کرنے، گواہوں کے تحفظ کی اسکیم وغیرہ جیسے اقدامات پر ہدایات خطوط تیار کرنے کی ضرورت ہوگی۔ تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو اقدامات کرنے ہوں گے ،

MHA نے پہلے ہی پولیس کی صلاحیت کار کو بڑھانے کے لیے مختلف اقدامات کرنا شروع کر دیے ہیں۔فورینسکس سائنسز۔ بی پی آر اینڈ ڈی پولیس اور دیگر افراد کے لیے تربیتی نصاب وضع کرنے اور لاگو کرنے کے لیے مختلف اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ رابطے میں ہے۔ نہ صرف ان تین نئے

قوانین کے پیش نظر، بلکہ پولیس کو 21 ویں صدی کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے تیار کرنے کے لیے، بی پی آر اینڈ ڈی پولیس میں داخلے کے تینوں درجوں یعنی کانسٹیبل، سب انسپکٹر اور DYSP/ ASP کے لیے نصاب کو معیاری اور جدید بنانے کے لیے اقدامات کر رہا ہے آزادی کے بعد یہ پہلی بار ہے کہ مختلف ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں / مرکزی پولیس تنظیموں میں اس نصاب کو معیاری بنانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

بی پی آر اینڈ ڈی کے ذریعہ وضع کردہ نصاب کا مقصد پولیس کے مختلف رینک کو تینوں قوانین میں متعارف کرائی گئی تبدیلیوں کے بارے میں حساس بنانا، ماسٹر ٹرینرز تیار کرنا، تربیتی نصاب میں قوانین کے مختلف پہلوؤں کو شامل کرنا ہے (خاص طور پر ٹیکنالوجی اور فورینسکس پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے)، سافٹ سکلز (Soft Skills) کو فروغ دینا۔ ، اور متواتر تربیت اور صلاحیت کی تعمیر کے لیے لائحہ عمل تیار کرتے ہیں۔

اسی طرح۔ این سی آر بی ٹیکنالوجی کے نفاذ کے سلسلے میں تعاون کرے گا اور ڈائریکٹوریٹ آف فارنسک سائنس سروسز/ ڈی ایف ایس ایس ہر سطح پر فورینسکس کیپسٹی بلڈنگ کا آغاز کرے گا۔

قومی فورینسکس تمام سطحوں پر صلاحیت کی تعمیر کے لیے اقدامات کرتا ہے۔ قومی فورینسکس سائنس یونیورسٹی، پریمیئر نیشنل انسٹی ٹیوٹ، کو ان صلاحیتوں کی تعمیر کے اقدامات کے ڈیزائن میں شریک کیا گیا ہے۔

یہ تینوں بڑی فوجداری قانون سازی طویل عرصے سے التواء میں تھیں۔ یہ قوانین فوجداری نظام انصاف کو مضبوط کریں گے اور پولیس، استغاثہ اور عدالتوں جیسے مختلف اداروں کے کام کو جدید بنائیں گے۔ یہ ہمارے ملک میں جمہوری روایات کو مضبوط اور جدید بنانے اور فوجداری نظام انصاف میں شہریوں کا اعتماد بحال کرنے کے لیے ضروری ہیں۔

****

3

نئے فوجداری قوانین۔غلط فہمیاں (مفروضہ) اور حقائق

غلط فہمی (Myth) (❌)

نئے فوجداری قوانین انفرادی آزادی کے لئے خطرہ ہیں اور ان کا مقصد ایک پولیس ریاست قائم کرنا ہے۔

حقیقت (✔)

غلط استعمال کے خلاف حفاظتی اقدامات :

نئے قوانین میں اختیارات کے غلط استعمال کو روکنے کے لئے حفاظتی اقدامات شامل ہیں، قانون نافذ کرنے والے اقدامات میں احتساب اور شفافیت پر زور دیا گیا ہے، انصاف کے نظام میں اعتماد پیدا کیا گیا ہے۔

شفافیت اور احتساب :

تلاشی اور ضبطی کی کارروائیوں کی آڈیو ویڈیو ریکارڈنگ کی نئی شق شفافیت کو یقینی بناتی ہے، پولیس کے احتساب کو فروغ دیتی ہے اور انفرادی حقوق کا تحفظ کرتی ہے۔

رسائی اور سہولیت :

ای ایف آئی آر کی شق متعارف کرانے سے رسائی میں اضافہ ہوتا ہے، افراد کو کہیں سے بھی شکایات درج کرانے کی اجازت ملتی ہے، اس طرح رکاوٹوں کو کم کیا جاتا ہے اور بروقت قانونی علاج کو یقینی بنایا جاتا ہے۔

ذاتی آزادی کا تحفظ:

غیر ضروری گرفتاریوں کی ضرورت والی دفعات کو ہٹا دیا گیا ہے۔ صرف پہلے 15دنوں سے زیادہ پولیس تحویل میں توسیع کی بنیاد پر ضمانت سے انکار کی اجازت نہیں ہے۔

علاقائی دائرہ اختیار میں لچک:

زیرو ایف آئی آر کی فراہمی علاقائی دائرہ اختیار کی رکاوٹوں کو ختم کرتی ہے، جس سے افراد کو کسی بھی تھانے میں شکایت درج کرنے کے قابل بنایا جاتا ہے، اس طرح قانونی عمل کو تیز کیا جاتا ہے اور عوام دوستی کو بہتر بنایا جاتا ہے۔

نگرانی کا طریقہ کار اور احتساب:

سخت نگرانی کے طریقہ کار (میکانزم)، بشمول گرفتاریوں کی لازمی ریکارڈنگ اور ثبوت جمع کرنے ، ممکنہ پولیس زیادتیوں کے خلاف احتیاطی اقدامات کے طور پر کام کرتے ہیں، قانونی طریقہ کار کی تعمیل اور عوام کے تحفظ کو یقینی بناتے ہیں۔

بنیادی حقوق کا تحفظ:

قوانین بنیادی حقوق کے تحفظ کو ترجیح دیتے ہیں، ان میں اظہار رائے کی آزادی کا حق اور پر امن طریقے سے جمع ہونا بھی شامل ہے۔ یہ اختلاف رائے کو من مانے طریقے سے دبانے کے خدشات کو بھی دور کرتا ہیں۔

غلط فہمی (Myth) (❌)

نئے فوجداری قوانین صرف موجودہ سخت قوانین کی ری پیکیجنگ (نیا لبادہ) ہیں۔

حقیقت (✓)

نئے قوانین ملک کے فوجداری انصاف کے نظام کو بہتر بنانے کے لئے ہمارے آئین میں شامل انصاف کے تصور کو شامل کرتے ہیں۔ اگرچہ پرانے قوانین برطانوی وراثت تھے جو نوآبادیاتی آقاؤں نے ہندوستان میں اپنی حکمرانی کو نافذ کرنے اور مضبوط کرنے کے لئے متعارف کرائے تھے ، لیکن نئے قوانین عوام اورمتاثرین پر مرکوز ہیں اور خواتین اور بچوں کے خلاف جرائم کے بارے میں حساس ہیں ، جس میں "دیش دروہ" (بغاوت)، دہشت گردانہ کارروائیاں ، ہجومی تشدد ، منظم جرائم ، چھوٹے منظم جرائم ، چھینا جھپٹی وغیرہ جیسے نئے جرائم شامل ہیں۔

بغاوت (سرکشی) (سیڈیشن) کی منسوخی:

آئی پی سی میں سیڈیشن (بغاوت) کے دفعات سے متعلق نوآبادیاتی وراثت کو بھارتیہ نیائے سنہیتا (بی این ایس) 2023 میں ہٹا دیا گیا ہے۔ سابقہ دفعہ 124اے (سیڈیشن) کی منسوخی ایک مثبت قدم ہے، جس سے اختلاف رائے رکھنے والوں اور حکومت کے ناقدین کے خلاف غلط استعمال کے خدشات دور ہو رہے ہیں۔

صنفی طور پر غیر جانبدار دفعات:

نئے قوانین میں صنفی غیر جانبدار زبان کا استعمال کیا گیا ہے، قانونی فریم ورک میں شمولیت اور مساوات کو فروغ دیا گیا ہے۔

دماغی صحت کی اصطلاحات:

قانونی زبان میں 'پاگل پن'، 'پاگل' اور 'احمق' کی اصطلاح کو 'غیر صحت مند دماغ' اور 'ذہنی معذوری' کے ساتھ تبدیل کرنے سے ذہنی صحت کے بارے میں زیادہ جدید اور حساس نقطہ نظر ظاہر ہوتا ہے۔

سرکاری ملازمین (سول سرونٹس) کے لئے مقررہ مدت میں پراسیکیوشن:

غلطی کرنے والے سرکاری ملازمین پر مقدمہ چلانے کے لئے مقررہ وقت کی منظوری فراہم کرنے سے زیادہ موثر قانونی عمل کو یقینی بنایا جاتا ہے، احتساب کو فروغ ملتا ہے اور بدانتظامی کے الزامات کو حل کرنے میں غیر ضروری تاخیر کو روکا جاتا ہے۔

مجرمانہ ہتک عزت کے لئے سماجی خدمت (کمیونٹی سروس):

مجرمانہ ہتک عزت کے لئے قید سے کمیونٹی سروس میں منتقلی انصاف کے جدید طریقوں کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے، جس میں اصلاحی اقدامات پر بحالی اور معاشرہ کے ساتھ تعاون پر زور دیا جاتا ہے۔

غلط فہمی (Myth) (✗)

نئے فوجداری قوانین میں پولیس تحویل میں 15دن سے 90دن کی توسیع ایک حیران کن شق ہے جو پولیس تشدد کو بڑھاوا دے گی۔

حقیقت (✓)

بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا (بی این ایس ایس) 2023 کی دفعہ 187 میں 24 گھنٹوں کے اندر جانچ مکمل نہ ہونے پر طریقہ کار طے کیا گیا ہے۔ پولیس تحویل کی مدت پہلے کی طرح ۱۵ دن تک محدود

ہے۔ بی این ایس ایس کے تحت، پولیس تحویل کو 90/60 دنوں کی کل مدت میں سے 60/40 دنوں کی مدت کے اندر جزوی طور پر یا مکمل طور پر لی جا سکتی ہے۔

پولیس تحویل دینے میں عدالت کی صوابدید پہلے کی طرح برقرار ہے۔

مزید برآں، پہلے 15 دنوں سے زیادہ پولیس تحویل ملزم کو ضمانت دینے میں رکاوٹ نہیں ہوگی، اگر وہ بصورت دیگر ضمانت کا اہل ہے۔

غلط فہمی (Myth) (✗)

سرکشی (بغاوت) کا جرم (سیڈیشن) ختم کیا گیا ہے، لیکن بھارتیہ نیائے سنہیتا (بی این ایس) 2023 میں "دیش دروہ" کے طور پر دکھائی دیتا ہے۔

حقیقت (✓)

آئی پی سی میں سیڈیشن سیکشن سے متعلق نوآبادیاتی وراثت کو بھارتیہ نیائے سنہیتا (بی این ایس) 2023 میں ہٹا دیا گیا ہے۔ نئے قوانین ملک کے فوجداری انصاف کے نظام کو بہتر بنانے کے لئے ہمارے آئین میں شامل انصاف کے تصور کو شامل کرتے ہیں۔ پرانے قوانین برطانوی وراثت

تھے جو نوآبادیاتی آقاؤں نے ہندوستان میں اپنی نوآبادیاتی انتظامیہ کو نافذ کرنے اور مضبوط کرنے کے لئے متعارف کرائے تھے۔

تعریف میں وضاحت (بی این ایس سیکشن 152):

بھارتیہ نیائے سنہیتا (بی این ایس) 2023 واضح طور پر "دیش دروہ "کو "ہندوستان کی خودمختاری، اتحاد اور سالمیت "کو خطرے میں ڈالنے والے اقدامات کے طور پر بیان کرتے ہوئے واضح کرتا ہے۔یہ نوآبادیاتی دور کی زبان کی جگہ جمہوری مفادات سے زیادہ مطابقت رکھنے والی اصطلاحات کی نشاندہی کرتا ہے اور اس طرح کے اقدامات کو حکومت کے بجائے ملک کے خلاف جرم کے طور پر شناخت کرتا ہے۔

جامع تحفظ کے دائرہ کار کو بڑھانا (بی این ایس دفعہ 152):

آئی پی سی کی دفعہ 124-A کے برعکس بھارتیہ نیائے سنہیتا (بی این ایس) 2023 کی دفعہ 152 حکومت کے خلاف نفرت پیدا کرنے والے اظہار کو جرم قرار دینے سے آگے بڑھ جاتا ہے۔یہ

مسلح بغاوت، تخریبی سرگرمیوں اور علیحدگی پسند سرگرمیوں جیسی کارروائیوں کو سزا دیتا ہے، اس طرح ملک کی سالمیت کے تحفظ کے لئے ایک جامع نقطہ نظر فراہم کرتا ہے.

جمہوری اقدار کی شمولیت:

بھارتیہ نیائے سنہیتا(بی این ایس) 2023 میں غداری کی تعریف میں 'ارادے 'کا عنصر متعارف کرایا گیا ہے، جس سے زیادہ باریکی سے سمجھا جا سکتا ہے۔ یہ شمولیت اظہار رائے کی آزادی کی حفاظت کرتی ہے اور ملک و قوم کو جان بوجھ کر خطرہ لاحق کرنا اور حقیقی اظہار رائے کے درمیان فرق بیان کرتی ہے۔

غلط فہمی(Myth)(❌)

بھارتیہ نیائے سنہیتا (بی این ایس) 2023 کے تحت حادثہ کر کے فرار ہونے کے معاملوں(ہٹ اینڈ رن) میں 10سال قید اور 10لاکھ روپے جرمانے کی سخت سزا۔

حقیقت(✓)

سڑک کی حفاظت اور متاثرین کے لئے انصاف کو بڑھانے کے لئے، نئے قوانین بھارتیہ نیائے سنہیتا (بی این ایس) 2023 کے دفعات (1) 106، (2) 106کے تحت ہٹ اینڈ رن حادثات کے بڑھتے ہوئے واقعات کو روکنے کے لئے سخت سزائیں متعارف کرواتے ہیں۔

یہ قانون ہٹ اینڈ رن مقدمات میں سزا کی درجہ بندی فراہم کرتا ہے۔ جرمانے کی رقم 10لاکھ روپے ہونا مکمل طور پر غلط ہے۔ 10سال کی اضافی سزا ان لوگوں کے لئے ہے جو ہٹ اینڈ رن کیس کی اطلاع دیئے بغیر فرار ہوجاتے ہیں۔ یہ جرم اب بھی قابل ضمانت ہے اور مجسٹریٹ کورٹ دفعہ (1)106کے تحت قابل سماعت ہے۔

حکومت ہند کی وزارت داخلہ نے بھارتیہ نیائے سنہیتا (بی این ایس) 2023 کے دفعات (2) 106 کے تحت ٹرک ڈرائیوروں کی جانب سے 10سال قید اور جرمانے کی فراہمی کے بارے میں اٹھائے گئے خدشات کا نوٹس لیا ہے۔

آل انڈیا موٹر ٹرانسپورٹ کانگریس کے نمائندوں کے ساتھ تفصیلی تبادلہ خیال کے بعد یہ واضح کیا گیا ہے کہ ان نئے قوانین اور دفعات کو ابھی تک نافذ نہیں کیا گیا ہے۔ دفعہ (2) 106نافذ کرنے کا فیصلہ آل انڈیا موٹر ٹرانسپورٹ کانگریس سے مشاورت کے بعد ہی لیا جائے گا۔

****

4

بھارتیہ نیائے سنہیتا Bhartiya Nyay Sanhita (BNS)

ترامیم پہ ایک نظر۔ مختصراً

1) کل 20 نئے جرائم شامل کیے گئے ہیں۔ (Annexure 1 ضمیمہ۔1)

2) کل 19 دفعات کو حذف کر دیا گیا ہے۔ (Annexure 2 ضمیمہ۔2)

3) 33 جرائم میں قید کی سزا میں اضافہ کیا گیا ہے۔(Annexure 3 ضمیمہ۔3)

4) 83 جرائم میں جرمانے کی سزا میں اضافہ کیا گیا ہے۔(Annexure 4 ضمیمہ۔4)

5) 23 جرائم میں لازمی کم از کم سزا متعارف کرائی گئی ہے۔(Annexure 5 ضمیمہ۔5)

6) 6 جرائم میں برادری خدمات ('کمیونٹی سروس') کی سزا متعارف کرائی گئی ہے۔(Annexure 6 ضمیمہ۔6)

7) مقامات پر 'پاگل'، 'حواس باختہ' اور 'بیوقوف' جیسے پرانے الفاظ کو ختم کر دیا گیا ہے۔

8) 9 نوآبادیاتی باقیات جیسے 'برطانوی کیلنڈر'، 'ملکہ'، 'برٹش انڈیا'، 'امن کا انصاف' حذف کر دیے گئے ہیں۔ 44 مقامات پر 'کورٹ آف جسٹس' کو 'عدالت' سے بدل دیا گیا ہے۔

9) پورے بی این ایس میں لفظ 'بچہ' کے استعمال میں یکسانیت لائی گئی ہے۔

10) نئی طرزِ تحریر اور عصری مسودہ کا استعمال کیا گیا ہے۔

بھارتیہ نیائے سنہیتا میں اہم تبدیلیاں

1. بچے(Child)کی تعریف متعارف کرائی گئی ہے۔
2. ٹرانسجینڈر 'جنس' (مخنّث۔ خواجہ سرا) کی تعریف میں شامل ہے۔
3. الیکٹرانک اور ڈیجیٹل ریکارڈ "دستاویز" (Document)کی تعریف میں شامل ہے۔
4. 'منقولہ جائیداد' کی تعریف کو وسیع کیا گیا ہے تاکہ ہر قسم کی جائیداد کو شامل کیا جا سکے۔
5. خواتین اور بچوں کے خلاف جرم 'پر نیا باب متعارف کرایا گیا ہے۔
6. ('Inchoate ofences')(کوشش، اکسانا اور سازش) پر نیا باب متعارف کرایا گیا ہے۔
7. نئے جرائم جیسے منظم جرائم، دہشت گردی کی کارروائی، چھوٹا منظم جرم، ہٹ اینڈ رن (مارو اور بھاگو)، موب لنچنگ (اجتماعی قتل)، جرم کرنے کے لیے بچے کی خدمات حاصل کرنا، دھوکہ دہی کے ذریعے عورت کا جنسی استحصال، چھینا جھپٹی، ہندوستان سے باہر اکسانا، خودمختاری، سالمیت اور اتحاد کو خطرے میں ڈالنے والی کارروائیاں۔ بھارت میں جھوٹی یا جعلی خبروں کی اشاعت وغیرہ متعارف کرائی گئی ہیں۔

8. خودکشی کی کوشش کو حذف کر دیا جاتا ہے۔

9. برادری خدمات (کمیونٹی سروس) کو سزا کے طور پر متعارف کرایا گیا ہے۔

10. جنسی استحصال کے لیے لڑکے کی درآمد متعارف کرائی گئی ہے۔

11. بھیک۔گداگری کو اسمگلنگ کے استحصال کی ایک شکل کے طور پر متعارف کرایا گیا ہے

12. شدید چوٹ کی تعریف میں دنوں کی تعداد 20 دن سے کم کر کے 15 دن کر دی گئی ہے۔

13. 5000 روپے سے کم کی چوری کی سزا کے طور پر کمیونٹی سروس (برادری خدمات) تعین کی جاتی ہے۔

14. جرائم کی تنظیم نو اس طرح کی گئی ہے جس میں ایک قسم کے دفعات کو ایک ساتھ جوڑا گیا ہے۔

****

5

(ضمیمہ۔1 Annexure 1)

بی۔ این۔ ایس میں شامل نئے دفعات
NEW SECTIONS ADDED TO BNS

1۔ دفعہ48: بھارت سے باہر بھارت میں جرم کی اعانت(Abetment)

2۔ دفعہ69:دھوکہ دہی وغیرہ کے ذرائع سے جنسی ملاپ

3۔ دفعہ95: کسی بچے کو جرم کے ارتکاب کے لئے اجرت پر رکھنا،ملازمت دینا یا مشغول کرنا۔

4۔ دفعہ(2)101:قتل کی سزا

5۔ دفعہ(2)104: غفلت سے ہلاک کرنا(Death by Negligence)

6۔ دفعہ111: منظم جرم(Organized Crime)

7۔ دفعہ112: چھوٹے منظم جرائم(Petty organized crime)

8۔ دفعہ113: دہشت گردی کا عمل (Terrorist Act)

9۔ دفعہ(3)117: رضاکارانہ طورپر شدید چوٹ پہنچانا جس کا نتیجہ مستقل بے ہوشی کی حالت (Permanent vegetative state) ہو۔

10۔ دفعہ(4)117: پانچ یا پانچ سے زائد اشخاص کے ذریعے بالارادہ (Voluntarily) ضررشدید (Grievous Hurt)پہنچانا۔

11۔ دفعہ152: ایسے افعال/ اعمال جن سے بھارت کی خود مختیاری (Sovereignty)، اتحاد (Unity) اورسالمیت(Integrity)کو خطرہ لاحق ہو۔

12۔ دفعہ(d) (1) 197 :غلط یا گمراہ کن معلومات شائع کرنا جس سے بھارت کی خود مختاری، اتحاد، سالمیت یا تحفظ کو خطرہ لاحق ہو۔

13۔ دفعہ(2)103 اوردفعہ(4)117: ہجوم قتل (Mob Lynching)۔

14۔ دفعہ124:تیزاب سے حملہ (Acid Attack)۔

15۔ دفعہ152: دیش دروہ

16۔دفعہ226: خود کشی کے ارتکاب کے اقدام سے(سرکاری ملازم کو) قانونی اختیارات کے استعمال سے مجبور کرنا یا مزاحمت کرنا۔

17۔ دفعہ304: چھینا جھپٹی(Snatching)۔

18۔ دفعہ(b)305: کسی بھی نقل و حمل کے لئے استعمال ہونے والے ذرائع کا سرقہ (Theft) جس کے ذریعہ سامان یا مسافروں کی نقل و حمل کی جائے۔

19۔ دفعہ(c)305 : نقل و حمل کے کسی بھی ذرائع میں سے کسی چیز یا سامان کی چوری جس کو سامان یا مسافروں کے نقل و حمل کے لئے استعمال کیا جائے۔

20۔ دفعہ(d)303 :عبادت کی کسی جگہ سے شبیہ(Icon) [تصویر/نقش] یا بُت کا سرقہ۔

21۔ دفعہ(e)303: حکومت یا مقامی اتھارٹی کی کسی جائداد کا سرقہ (چوری)

22۔دفعہ(3)341: جعلی مہر،پلیٹ(Plate) یا دوسرے آلہ کو قبضہ میں رکھنا یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ جعلی ہیں۔

23۔ دفعہ(4)341: بددیانتی یا فریب سے کسی بھی مہر، یا پلیٹ یا دوسرے آلہ کو اصلی طورپر استعمال کرنا، یہ جانتے ہوئے یا جس کے پاس یہ باور ہونے کی وجہ ہو کہ یہ جعلی ہیں۔

****

(ضمیمہ۔2 Annexure 2)

مجموعہ تعزیرات بھارت سے حذف کئے گئے دفعات

(SECTIONS DELETED FROM INDIAN PENAL CODE (IPC) (1860

1۔ دفعہ14: ملازم سرکار

2۔ دفعہ18: انڈیا

3۔ دفعہ29 A: الیکٹرانک ریکارڈ

4۔ دفعہ50: سیکشن

5۔ دفعہ53 A: عبور دریائے شور کے حوالوں کی تعبیر

6۔ دفعہ124 A: سرکشی(Sedition)

7۔ دفعہ153 AA: جانتے ہوئے کسی جلوس میں ہتھیاروں کے ساتھ شامل ہونا یا کسی ماس ڈریل(Mass Drill) یا ماس ٹریننگ(Mass training) میں ہتھیاروں کے ساتھ شامل ہونا یا ان کا انتظام یا انعقاد کرنا۔

8۔ دفعہ236: جو کوئی بھارت میں ہوتے ہوئے بھارت سے باہر جعلی سکے(coins) بنانے کی اعانت (abetment) کرے۔

9۔ دفعہ264: تولنے کے لئے جھوٹے پیمانے کا فریب سے استعمال۔

10۔ دفعہ265: جھوٹے وزن یا پیمانے کا فریب سے استعمال۔

11۔ دفعہ266: جھوٹا وزن یا پیمانہ اپنے قبضہ میں رکھنا۔

12۔ دفعہ267: جھوٹا وزن یا پیمانہ بنانا یا بیچنا

13۔ دفعہ309: خودکشی کا اقدام

14۔ دفعہ310: ٹھگ

15۔ دفعہ311: سزا

16۔ دفعہ377: جرائم خلاف وضع فطری

17۔ 444: بہ وقت شب مخفی طور پر مداخلت بے جا بخانہ

18۔ دفعہ446: نقب زنی بہ وقت شب

19۔ دفعہ497: زنا(Adutery)

****

ضمیمہ-3 (Annexure 3)

Details of Sections where Punishment has been increased in BNS

بی این ایس میں جن دفعات میں سزا میں اضافہ کیا گیا ہے ان کی تفصیلات		
نمبر شمار	بی این ایس میں نئی سیکشن اور سزا	آئی پی سی کی پرانی دفعہ اور سزا
1.	8(5)-(c)-1سال	67-(c)-چھ ماہ
2.	57- سات سال اور جرمانے کے ساتھ	117- 3 سال، یا جرمانہ، یا دونوں
3.	99- سات سال سے کم نہیں ہوگا لیکن 14 سال تک بڑھ سکتی ہے۔	373- 10 سال تک بڑھ سکتی ہے۔
4.	104- موت یا عمر قید کی سزا، جس کا مطلب ہے کہ اس شخص کی فطری زندگی کا بقیہ حصہ	303- موت کی سزا
5.	105- ایک مدت جو 10 سال تک بڑھ سکتی ہے اور جرمانے کے ساتھ	304- ایک مدت جس میں 10 سال تک توسیع ہو سکتی ہے، یا جرمانہ، یا دونوں
6.	106(1)-5 سال تک بڑھ سکتی ہے، اور جرمانے کے لیے بھی ذمہ دار ہوں گے۔	304A-2 سال تک، یا جرمانے کے ساتھ، یا دونوں میں توسیع ہو سکتی ہے۔
7.	109(2)- موت یا عمر قید کی سزا، جس کا مطلب ہے اس شخص کی فطری زندگی کی یاد دہانی	307(2)- موت کی سزا
8.	121(1)-5 سال تک بڑھ سکتی ہے۔	332- جس کی مدت 3 سال تک ہو سکتی

		ہے۔
.9	122(2) - 5 سال تک بڑھ سکتی ہے۔	335- 4 سال تک بڑھ سکتی ہے۔
.10	125(b) - 3 سال تک بڑھ سکتی ہے۔	338- 2 سال تک بڑھ سکتی ہے۔
.11	127(3) - 3 سال تک بڑھ سکتی ہے۔	343- 2 سال تک بڑھ سکتی ہے۔
.12	127(4) - 5 سال تک بڑھ سکتی ہے۔	344- 3 سال تک بڑھ سکتی ہے۔
.13	127(6) - 3 سال تک بڑھ سکتی ہے۔	346- 2 سال تک بڑھ سکتی ہے۔
.14	144(1) - 10 سال	370A(1) - 7 سال
.15	144(2) - 7 سال	370A(2) - 5 سال
.16	166- 2 سال	138-6 ماہ
.17	191(3) - 5 سال	148(3) - 3 سال
.18	217- 1 سال	182- 6 ماہ
.19	190(a) - 6 ماہ	221(a) - 1 مہینہ
.20	190(b) - 1 سال	221(b) - 6 ماہ
.21	241- 3 سال	204- 2 سال
.22	243-3 سال	206- 2 سال
.23	248 (a) - 5 سال	211(a) - 2 سال
.24	248(b) - 10 سال	211(b) - 7 سال
.25	276- 1 سال	274-6 ماہ

.26	279 - 6 ماہ	277 - 3 ماہ
.27	316(2) - 5 سال	406 - 3 سال
.28	318(2) - 3 سال	417 - 1 سال
.29	318(3) - 5 سال	418 - 3 سال
.30	322-3 سال	423 - 2 سال
.31	323(2) - 6 سال	424 - 2 سال
.32	324(2) - 6 ماہ	426 - 3 ماہ
.33	325-5 سال	428 - 2 سال

(ضمیمہ۔4 Annexure 4)

Details of Sections of BNS where Fine has been increased

بی این ایس میں سیکشنز کی تفصیلات جہاں جرمانہ بڑھایا گیا ہے۔		
نمبر شمار	**بی این ایس کی نئی سیکشن اور جرمانہ**	**آئی پی سی میں پرانا سیکشن اور جرمانہ**
.1	8(5)-(a) - 5000 روپے	67-(a) - 50 روپے
.2	8(5) - (b) - 10000 روپے	67-(b) - 100 روپے
.3	115(2) - 10000 روپے	323-1000 روپے
.4	118(1) - یا جرمانے کے ساتھ جو بیس ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے۔	324- یا جرمانے کے ساتھ
.5	122(1) - 5000 روپے	334-500 روپے
.6	122(2) - 10000 روپے	335-2000 روپے
.7	125-2500 روپے	336-250 روپے
.8	125(a) - 5000 روپے	337-500 روپے
.9	125(b) - 10000 روپے	338-1000 روپے
.10	126(2) - 5000 روپے	341-500 روپے
.11	127(2) - 5000 روپے	342-1000 روپے
.12	127(3)- یا جرمانے کے ساتھ جو 10000 روپے	343- یا جرمانے کے ساتھ

	تک بڑھ سکتا ہے۔	
13.	127(4)- جرمانے کے لیے بھی ذمہ دار ہوں گے جو کہ 10000 روپے سے کم نہیں ہوگا۔	345- جرمانے کے بھی ذمہ دار ہوں گے۔
14.	127(5) - اور جرمانے کا بھی ذمہ دار ہوگا۔	345
15.	127(6)- اور جرمانے کا بھی ذمہ دار ہوگا۔	346
16.	131-1000 روپے	352-500 روپے
17.	135-5000 روپے	357-1000 روپے
18.	136-1000 روپے	358-200 روپے
19.	165-3000 روپے	137-500 روپے
20.	168-2000 روپے	140-500 روپے
21.	176-10000 روپے	171H- 500 روپے
22.	177-5000 روپے	171I-500 روپے
23.	182(1) - 300 روپے	489E(1) - 100 روپے
24.	182(2) - 600 روپے	489E(2) - 200 روپے
25.	194(2) - 1000 روپے	160-100 روپے
26.	195(1) - تین سال تک توسیع ہو سکتی ہے، یا جرمانے کے ساتھ جو 25000 روپے سے کم نہ ہو، یا دونوں کے ساتھ۔	152- تین سال تک، یا جرمانے کے ساتھ، یا دونوں کے ساتھ توسیع ہو سکتی ہے۔

27.	205-5000 روپے	171-200 روپے
28.	206 (a) - 5000 روپے	172 (a) - 500 روپے
29.	206 (b) - 10000 روپے	172(2) - 1000 روپے
30.	207 (a) - 5000 روپے	73 (a) - 500 روپے
31.	207(b) - 10000 روپے	173(b) - 1000 روپے
32.	208 (a) - 5000 روپے	174(a) - 500 روپے
33.	208 (b) - 10000 روپے	174(b) - 1000 روپے
34.	210 (a) - 5000 روپے	175 (a) - 500 روپے
35.	210 (b) - 10000 روپے	175(b) - 1000 روپے
36.	211 (a) - 5000 روپے	176(a) - 500 روپے
37.	211 (b) - 10000 روپے	176(b) - 1000 روپے
38.	212 (a) - 5000 روپے	177-1000 روپے
39.	213-5000 روپے	178-1000 روپے
40.	214-5000 روپے	179-1000 روپے
41.	215-3000 روپے	180-500 روپے
42.	217 - 10000 روپے	182-1000 روپے
43.	218 - 10000 روپے	183-1000 روپے
44.	219-5000 روپے	184-500 روپے

.45	221-2500 روپے	186-500 روپے
.46	222(a) - 2500 روپے	187(a)- 200 روپے
.47	222(b) - 5000 روپے	187(b) - 500 روپے
.48	223(a) - 2500 روپے	188 200 - (a) روپے
.49	223(b) - 5000 روپے	188 1000 - (b) روپے
.50	229(1) - جرمانے کے قابل جو 10000 روپے تک بڑھ سکتا ہے۔	193(1) - جرمانے کے قابل
.51	239(2) - جرمانے کے قابل جو 5000 روپے تک بڑھ سکتا ہے۔	193(2) - جرمانے کے قابل
.52	230(1) - جرمانے کے قابل جو 50000 روپے تک بڑھ سکتا ہے۔	194(1) - جرمانے کے قابل
.53	239- یا جرمانے کے ساتھ جو 5000 روپے تک بڑھ سکتا ہے۔	237- یا جرمانے کے ساتھ
.54	241- یا جرمانے کے ساتھ جو 5000 روپے تک بڑھ سکتا ہے۔	239- یا جرمانے کے ساتھ
.55	243- یا جرمانے کے ساتھ جو 5000 روپے تک بڑھ سکتا ہے۔	241- یا جرمانے کے ساتھ
.56	248(A)- یا جرمانے کے ساتھ جو دو لاکھ روپے	211- یا جرمانے کے ساتھ

	تک بڑھ سکتا ہے۔	
.57	267-5000 روپے	228-1000 روپے
.58	274-5000 روپے	272-1000 روپے
.59	275-5000 روپے	273-1000 روپے
.60	276-5000 روپے	274-1000 روپے
.61	277-5000 روپے	275-1000 روپے
.62	278-5000 روپے	276-1000 روپے
.63	279-5000 روپے	277-500 روپے
.64	280-1000 روپے	278-500 روپے
.65	282-10000 روپے	280-1000 روپے
.66	283- اور جرمانے کے ساتھ جو 10000 روپے سے کم نہ ہو، یا دونوں کے ساتھ	281- یا جرمانے کے ساتھ
.67	284-5000 روپے	282-1000 روپے
.68	285-5000 روپے	283-200 روپے
.69	286-5000 روپے	284-1000 روپے
.70	287-2000 روپے	285-1000 روپے
.71	288-5000 روپے	286-1000 روپے
.72	289-5000 روپے	287-1000 روپے

288-1000 روپے	290-5000 روپے	.73
289-1000 روپے	291-5000 روپے	.74
290-200 روپے	292-1000 روپے	.75
291- یا جرمانے کے ساتھ	293- یا جرمانے کے ساتھ جو 5000 روپے تک بڑھ سکتا ہے۔	.76
292(2) - 2000 روپے	294(2) - 5000 روپے	.77
292(2) - 5000 روپے (دوسری بار	294(2) - 10000 روپے (دوسری بار)	.78
294- یا جرمانے کے ساتھ	296- یا جرمانے کے ساتھ جو 1000 روپے تک بڑھ سکتا ہے۔	.79
294A - 1000 روپے	297(2) - 5000 روپے	.80
447- 500 روپے	329(3) - 5000 روپے	.81
448- 1000 روپے	329(4) - 5000 روپے	.82
510- 10 روپے	355 - 1000 روپے	.83

(ضمیمہ۔5 Annexure 5)

جہاں BNS [بھارتیہ نیائے سنہیتا] میں لازمی کم سے کم سزا متعارف کی گئی ہے

Mandatory Minimum Punishment introduced in BNS

1۔ دفعہ 99: بچہ کو جسم فروشی کی غرض سے خریدنا۔

2۔ دفعہ 105: قتل انسان مستلزم (Culpable Homicide) جو قتل عمد کی حد تک نہ پہنچتا ہو، کی سزا۔

3۔ دفعہ (B)(2)111: منظم جرم

4۔ دفعہ (3)111: منظم جرائم کی اعانت، اقدام وغیرہ کرنا

5۔ دفعہ (4)111: منظم جرم کا رکن ہونا۔

6۔ دفعہ (5)111: منظم جرم کے کسی رکن کو پناہ دینا۔

7۔ دفعہ (6)111: منظم جرم سے ماخوذ جائداد کا قبضہ کرنا۔

8۔ دفعہ (7)111: منظم جرائم کے کسی رکن کی جانب سے جائداد کا قبضہ

9۔ دفعہ (2)112: چھوٹے منظم جرائم (Petty organized crimes)

10۔ دفعہ (b)(2)113: دہشت گردی کا عمل (Terrorist Act)

11۔ دفعہ (3)113: دہشت گردی کے عمل کے اقدام کرنا، اعانت کرنا (Abetment) وغیرہ۔

12۔ دفعہ (4)113: دہشت گردی کے عمل کے لئے کیمپ (Camp) کا انعقاد کرنا۔

13۔ دفعہ(6)113: کسی ایسے شخص کو پناہ دینا جس نے دہشت گردی کے کسی فعل کا ارتکاب کیا ہو۔

14۔ دفعہ(3)117: بالارادہ(Voluntarily)ضرر شدید پہنچانا جس کا نتیجہ مستقل بے جان حالت (Permanent vegetative state)ہو۔

15۔ دفعہ(2)118: خطرے ناک ہتھیاروں یا ذرائع سے بالارادہ ضرر یا ضرر شدید پہنچانا۔

16۔ (2)121: سرکاری ملازم کو اس کے فرض سے روکنے کے لئے بالارادہ ضرر(Hurt) یا ضرر شدید (Grievous hurt)پہنچانا۔

17۔ دفعہ(1)139: بھیک مانگنے کی اغراض سے نابالغ کو بھگالے جانا یا اس کا کوئی عضو(organ) بے کار کرنا۔[گدہ گری/بھیک(Begging)]

18۔ دفعہ204: سرکاری ملازم کی تلبیس(personate) کرنا۔

19۔ دفعہ(2)303: سرقہ(theft)

20۔ دفعہ(3)310:ڈکیتی

22۔ دفعہ314: جائداد کا بددیانتی سے تصرف بے جا (Misappropriation)۔

23۔ دفعہ320: قرض خواہوں(creditors) کے مابین تقسیم کو روکنے کے لئے جائیداد کو بددیانتی یا فریب سے ہٹانا یا پوشیدہ رکھنا۔

****

(ضمیمہ۔6 Annexure 6)

توضیعات جہاں کمیونٹی سروس(سماجی برادری خدمات) بطور سزا متعارف کی گئی ہے

1۔ دفعہ202: سرکاری ملازم کا غیر قانونی طور پر تجارت کرنا۔

2۔ دفعہ209: بھارتیہ ناگرسرکشا سنہتا(BNS)کے دفعہ84 کے تحت اعلان نامہ (Proclamation)کے جواب میں عدم پیشی (Non-appearance)۔

3۔ دفعہ226: خودکشی کے ارتکاب کے اقدام تاکہ(سرکاری ملازم کو) قانونی اختیار کے استعمال سے مجبور کرنا یا مزاحمت (Restrain) کرنا ۔

4۔ دفعہ(2)303: سرقہ(Theft)جہاں چوری شدہ مال / جائیداد کی قیمت پانچ ہزار روپے سے کم ہے۔

5۔ دفعہ 365: کسی شرابی شخص کی عوام میں ناشائستہ حرکت(Misconduct)۔

6۔ دفعہ(2)356:ہتک عزت(Defamation)۔

****

6

بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا Bhartiya Nagrik Suraksha Sanhita (BNSS)

ترامیم پہ ایک نظر۔ مختصراً

1. کل 9 نئے حصے شامل کیے گئے ہیں۔ (Annexure 7 ضمیمہ۔7)

2. کل 39 نئے ذیلی حصے / شقیں شامل کی گئی ہیں۔ (Annexure 8 ضمیمہ۔8)

3. کل 44 نئی شرائط اور وضاحتیں شامل کی گئی ہیں ۔ (Annexure 9 ضمیمہ۔9)

4. کل 177 دفعات میں ترمیم کی گئی ہے ۔ (Annexure 10 ضمیمہ۔10)

5. انصاف کی فراہمی میں شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دینے کے لیے 35 مقامات پر آڈیو، ویڈیو الیکٹرانک / ویڈیو گرافی کے ذرائع متعارف کرائے گئے ہیں۔ (Annexure 11 ضمیمہ۔11)

6. انصاف کی جلد فراہمی کے لیے 35 مقامات پر ٹائم لائن متعارف کرائی گئی ہے ۔ (Annexure 12 ضمیمہ۔12)

7. ۔ کل 14 دفعات کو حذف کر دیا گیا ہے (Annexure 13 ضمیمہ۔13)

****

بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا۔ Bhartiya Nagrik Suraksha Sanhita (BNSS)

بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا میں اہم تبدیلیاں

1. میٹروپولیٹن علاقہ اور میٹروپولیٹن مجسٹریٹ کو حذف کر دیا گیا۔
2. اسسٹنٹ سیشن جج کو حذف کر دیا گیا۔
3. جرمانہ عائد کرنے کے لیے مجسٹریٹ کا اختیار بڑھا دیا گیا ہے(S.23)۔
4. اشتہاری مجرم قرار دینے کا دائرہ بڑھا دیا گیا ہے (پہلے صرف 19 جرائم شامل تھے جن میں عصمت دری کے مقدمات بھی شامل نہیں تھے اور اب 10 سال یا اس سے زیادہ کی سزا والے تمام جرائم شامل ہیں(S. 84))
5. سینئر پولیس افسران کی از قبل منظوری کے ساتھ 3 سال سے کم جرم میں گرفتاری متعارف کرائی گئی ہے((S.35(7))۔
6. حراستی مدت کے پہلے 60/40 دنوں کے لیے 15 دن کی پولیس حراست کی اجازت ہے اور یہ ضمانت سے انکار کی بنیاد نہیں ہوگی۔(S.187)۔
7. جرم کی کمائی کی رقم کو ضبط کرنے اور منسلک کرنے کا طریقہ کار متعارف کرایا گیا ہے(S. 107)۔

8. غیر حاضری میں ٹرائل متعارف کی گئی ہے اور یہ فیصلے کی فراہمی تک رہے گی(S. 356)۔

9. پورے ملک میں زیرو ایف آئی آر متعارف کروائی گئی ہے([1]S. 173)۔

10. ایف آئی آر کا الیکٹرانک اندراج متعارف کرایا گیا ہے([1][ii]S. 173)۔

11. ابتدائی انکوائری 7 سال سے کم اور 3 سال سے زیادہ کی سزایافتہ والے جرائم میں متعارف کروائی گئی ہے۔([3]S. 173)

12. تحقیقات میں فرانسکز امداد متعارف کرائی گئی ہیں([3]S. 176)۔

13. ڈی ایس پی سطح کے پولیس افسر سے سنگین جرم کی تفتیش متعارف کی گئی ہے(S. 175)۔

14. ضمانت کے معنی سے متعلق الجھن کو پورے BNSS میں آسان کر دیا گیا ہے۔

15. پہلی بار زیر تحویل کی ضمانت پر جلد رہائی کی فراہمی کی گئی ہے(S. 479)۔

16. بری ہونے والے مقدمات میں ضمانت کو آسان بنایا گیا ہے۔

17. پہلی بار مجرم کو افہام و تفہیم(پلی بارگیننگ۔Plea Bargaining) (S. 293) میں نرمی کی سزا (ایسی سزا کا ایک چوتھائی اور چھٹا حصہ) دی جاتی ہے۔

18. ٹائم لائن بہت سے طریقہ کار اور عمل میں تجویز کی گئی ہے جیسے کہ سپردگی کمٹّل (Committal)، ڈسچارج (Discharge) وغیرہ۔

19. آڈیو ویڈیو الیکٹرانک ذرائع شفافیت، جوابدہی اور فوری انصاف کو بڑھانے کے لیے بہت سے عمل اور طریقہ کار کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں جیسے - گواہ کے ثبوت کی ریکارڈنگ، پولیس افسر کے ذریعے ثبوت جمع کرنا، ملزم کا ثبوت، سرکاری ملازم کا ثبوت، سائنسی ماہر یا میڈیکل آفیسر، فیصلے کا اعلان وغیرہ

20. سمری ٹرائل(Summary Trial) کا دائرہ بڑھا دیا گیا ہے(S. 283) ۔

21. تلاشی اور ضبطی کی ویڈیو گرافی متعارف کرائی گئی ہے(S. 105) ۔

22. رحم کی درخواست سے متعلق طریقہ کار متعارف کرایا گیا ہے(S. 472) ۔

23. گواہوں کے تحفظ کی اسکیم متعارف کرائی گئی ہے(S. 398) ۔

24. مظلوم اور متاثرین کے حق میں دفعات متعارف کرائے گئے ہیں 'متاثرین' کی تعریف میں توسیع کی گئی ہے((S. 2(y)) ، پولیس افسر متاثرہ/ مخبر کو تفتیش میں پیش رفت کے بارے میں مطلع کرے گا (S. 193[3] [ii])وغیرہ۔

25. دو سے زیادہ التوا کے لیے ضابطہ متعارف کرایا گیا([S. 346 [2] 4th Proviso [b]) ۔

26. سرکاری ملازم کو جھوٹے/ غیر سنجیدہ مقدمات سے تحفظات فراہم کئے گئے ہیں([S. 175[4]) ۔

27.تصور شدہ منظوری (ڈیمڈ سینکشن۔Deemed Sanction) متعارف کی گئی ہے Proviso [1]S.218)
2)۔

28.ڈائریکٹوریٹ آف پراسیکیوشن(Directorate of Prosecution)کے دفتر کو مزید موثر بنایا گیا ہے .S)
20)۔

29.گھناؤنے جرائم کے لیے ہتھکڑی لگائی جا سکتی ہے([3]S. 43) ۔

30.حاضری کے لیے نوٹس کا پروفارما (Proforma) متعارف کرایا گیا (فارم 1)۔

31.سرکاری ملازم اور ماہرین کی شہادت آڈیو- ویڈیو ذرائع سے حاصل کرنے کی اجازت ہے S. 336)
Proviso 2)۔

32.پیشی کے نوٹس کے لیے فارم شامل کیا گیا (شیڈول II، فارم 1)۔

****

7

پولیس کے متعلق چند اہم توضیعات

Some Significant Provisions Pertaining to Police

1۔ شق35: پولیس کا بلا وارنٹ گرفتاری کا اختیار

a) پولیس افسر کی موجودگی میں جرم قابل دست اندازی پولیس کا ارتکاب۔

b) جرم قابل دست اندازی پولیس سے متعلق شکایت جن میں مدت قید قابل سزا سات سال سے زیادہ نہ ہو، گرفتار کرنے یا نہ کرنے کی وجوہات قلمبند کرے۔

c) جرم قابل دست اندازی پولیس سے متلق شکایت جن میں مدت قید قابل سزا کی توسیع سات سال سے زیادہ بھی ہو سکتی ہے یا سزائے موت۔

d) اشتہاری مجرم (Proclaimed offender)۔

e) جس کے قبضہ میں کوئی ایسی چیز ہو جس کے مال مسروقہ ہونے کا معقول شبہ کیا جا سکے۔

f) جو کسی پولیس افسر کی اس وقت مزاحمت (Restrain) کرے جب وہ اپنا فرض انجام دے رہا ہو یا جو جائز حراست سے فرار ہو یا فرار ہونے کا اقدام کرے۔

g) جس کی نسبت معقول شبہ ہو کے وہ یونین (Union) کی مسلح افواج میں سے کسی سے بھاگا ہوا شخص ہے۔

h) اِس عمل سے متعلق شکایت جس کا ارتکاب بھارت سے باہر کسی جگہ پر کیا گیا ہو جو اگر بھارت میں کیا گیا ہوتا تو بطور ایک جرم قابل سزا ہوتا۔

i) جو رہا شدہ مجرم ہوتے ہوئے کسی قائدہ کی خلاف ورزی کا ارتکاب کرے۔

j) جس کی گرفتاری کے لئے کسی دیگر پولیس افسر سے کوئی مطالبہ(Requisition) موصول ہوا ہو۔

k) پولیس افسر ایسے مقدمات میں جہاں کسی شخص کی گرفتاری درکار نہ ہو ایک نوٹس جاری کرے گا جس میں اپنے روبرو یا کسی ایسی دیگر جگہ پر حاضر ہونے کی ہدایت کرے جیسا کہ نوٹس میں صراحت کی گئی ہو۔

l) اس شخص کا فرض ہوگا کہ وہ نوٹس کی قیود(terms) کی تعمیل کرے۔

m) جہاں ایسا شخص نوٹس کی تعمیل کرے یا کرتا رہے، گرفتار نہیں کیا جائے گا۔

n) جہاں ایسا شخص قیود(terms) کی تعمیل کرنے میں ناکام رہے یا اپنی شناخت کرانے کے لئے رضامند نہ ہو پولیس افسر اس سے نوٹس میں مندرجہ جرم کے لئے گرفتاری کر سکے گا۔

o) کوئی بھی گرفتاری اس افسر کی از قابل اجازت کے بغیر نہیں کی جائے گی، جس کا رنک ڈی ایس پی (Dy SP) سے نیچے کا نہ ہو، جن جرائم میں قید کی سزا تین سال سے کم ہے اور وہ شخص کمزور ہے یا عمر ساٹھ سال سے زیادہ ہے۔

2۔ شق36: گرفتاری کا ضابطہ اور گرفتار کرنے والے افسر کے فرائض

a) ہر پولیس افسر گرفتاری کرتے وقت اپنے نام کی صحیح،مرئی(Visible) اور صاف پہچان رکھے گا جس سے اس کے پہچاننے میں آسانی ہو۔

b) گرفتاری کا ایک فرد تیار کرے گا جس پر کم از کم ایک گواہ کی تصدیق اور گرفتار کئے گئے شخص کے مقابل دستخط (Counter Sign) ہوں گے اور جب تک اس کے خاندان کے کسی رُکن

نے فرد کی تصدیق نہ کی ہو، گرفتار کئے گئے شخص کو مطلع کرے گا کہ اس کو کسی رشتہ دار یا دوست یا دیگر شخص(جس کو اس نے موسوم کیا ہو) اپنی گرفتاری کے بارے میں مطلع کرائے جانے کا اختیار ہے۔

3۔شق37: گرفتاری کے اعداد و شمار کو برقرار رکھنے کے لئے نامزد پولیس افسر

a) ریاستی حکومت ہر ضلع میں اور ریاستی سطح پر ایک پولیس کنٹرول روم قائم کرے گی۔

b) ہر ضلع اور ہر تھانے میں ایک پولیس افسر نامزد کرے جو اسسٹنٹ سب انسپکٹر(ASI) کے درجے سے نیچے نہ ہو جو گرفتار کئے گئے اشخاص کے نام اور پتہ، جرم کی نوعیت جو ان پر عائد کئے گئے ہیں، کی معلومات کو برقرار رکھنے کا ذمہ دار ہوگا۔

c) اس سے ہر پولیس اسٹیشن اور ضلع ہیڈکوارٹر میں کسی بھی طریقے سے جس میں ڈیجیٹل موڈ(Digital mode) بھی شامل ہے نمایاں طور پر دیکھا یا جائے گا۔

4-شق38: گرفتار شدہ شخص کا حق

جب کسی شخص کو گرفتار کیا جاتا ہے اور پولیس کے ذریعے پوچھ تاچھ کی جاتی ہے تو وہ تفتیش کے دوران پنی پسند کے وکیل سے ملاقات کرنے کا حقدار ہوگا حالانکہ پوری تفتیش کے دوران نہیں۔

5۔ شق39: نام اور رہائش بتانے سے انکار کرنے پر گرفتاری

a) جب کوئی شخص جس نے کسی پولیس افسر کی موجودگی میں کسی ناقابل دست اندازی پولیس جرم کا رتکاب کیا ہو یا اس پر ایسے جرم کے ارتکاب کا الزام ہو ایسے افسر کے مطالبہ پر اپنا نام اور سکونت بتانے سے انکار کرے یا اپنا نام اور رہائش ایسی بتائے جن کی نسبت ایسے افسر کے پاس باور (Reason to believe) کرنے کی وجہ ہو کہ وہ غلط ہے تو ایسا افسر اس سے اس غرض سے گرفتار کرے گا تاکہ اس کے نام اور سکونت کا پتّہ لگایا جاسکے۔

b) جب اس شخص کا صحیح نام اوراس کی صحیح رہائش کا پتّہ لگایا گیا ہو تو اُس کو مچلکہ یا ضمانتی مچلکہ پر رہا کیاجائے گا تاکہ وہ مجسٹریٹ کے سامنے پیش ہو اگر اس کی ضرورت ہو۔

c) اگر اس شخص کی گرفتاری کے وقت سے چوبیس گھنٹے کے اندر اس شخص کا صحیح نام اوراس کی صحیح رہائش کا پتّہ نہ لگایا جاسکے یا اگر وہ مچلکہ یا ضمانتی مچلکہ تحریر و تکمیل کرنے میں ناکام رہے یا اگر ضرورت ہو معقول ضامنان پیش کرے ، اس سے فوری طورپر اختیاری سماعت رکھنے والے قریب ترین مجسٹریٹ کے پاس لے جایا جائے۔

6-شق40: غیر سرکاری شخص (Private Person) کے ذریعے گرفتاری

a) کوئی بھی غیر سرکاری شخص کسی ایسے شخص کو گرفتار کرسکتا ہے یا کرواسکتا ہےجواس کی موجودگی میں کسی ناقابل ضمانت اور جرم قابل دست اندازی پولیس کا ارتکاب کرے یا کسی اشتہاری مجرم کو۔

(b) اس طرح کی گرفتاری کے چھ گھنٹے کے اندر کسی بھی شخص کو جس کو گرفتار کیا گیا ہو پولیس افسر کے حوالے کرے گا یا کروائے گا یا پولیس افسر کی غیر موجودگی میں اس شخص کو قریب ترین تھانے کی تحویل (Custody) میں دے گا یا رکھوائے گا۔

7-شق41: گرفتاری بذریعہ مجسٹریٹ

جب کسی مجسٹریٹ کی موجودگی میں کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہو، خواہ ایگزیکیٹیو (Executive) ہو یا جوڈیشل ہو جس کے مقامی دائرہ اختیار(Local Jurisdiction) کے اندر کسی جرم کا ارتکاب کیا جائے تو مجرم کو خود گرفتار کر سکے گا یا کسی شخص کو حکم دے گا کے وہ اسکو گرفتار کرے۔

8۔شق42: مسلح افواج کے ارکان کا تحفظ

یونین کے مسلح افواج کے کسی رُکن کو کسی فعل کے لئے جو اس نے اپنے سرکاری فرائض کی انجام دہی میں کیا ہو یا اس کا کیا جانا ظاہر ہوتا ہو، مرکزی حکومت کی رضامندی کے بغیر گرفتار نہیں کیا جائے گا۔

9۔شق43: گرفتاری عمل میں لانے کا ضابطہ

(a گرفتاری عمل میں لاتے وقت پولیس افسر یا دیگر شخص جو گرفتاری عمل میں لا رہا ہو، اس شخص کے جسم کو جسے گرفتار کرنا ہو فی الواقع چھوئے گا یا محسوس کرے گا بجز اس کے کہ وہ خود کو قولاً یا فعلاً تحویل (Custody) میں دے دے۔

b) شرطیکہ جہاں کسی خاتون کو گرفتار کیا جانا ہو ، جب تک کہ صورت حال اس کے برعکس ظاہر نہ کرے ، گرفتاری کی زبانی اطلاع پر اس کے تحویل میں دیئے جانے کو فرض کرلیا جائے گا، اور جب تک صورت حال سے دیگر طور پر مطلوب ہو یا بجز اس کے کہ پولیس افسر خاتون ہو ، پولیس افسر کسی خاتون کو گرفتار کرنے کے لئے اس کے جسم کو نہیں چھوئے گا۔

c) قوت سے (Forcibly) مزاحمت(Resistance) کی صورت میں پولیس افسر یا کوئی دوسرا شخص گرفتاری عمل میں لانے کے تمام ضروری ذرائع استعمال کرسکے گا۔

d) پولیس افسر جرم کی نوعیت اور سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے کسی شخص کو گرفتار کرتے وقت یا ایسے شخص کو عدالت کے سامنے پیش کرتے وقت ہتھکڑی کا استعمال کرے جو عادی(Habitual) یا بار بار مجرم(Repeated offender) ہو، یا جو تحویل(Custody) سے فرار ہو یا جس نے منظم جرم(Organized crime) کا ارتکاب کیا ہو ، دہشت گردی کا فعل (Terrorist Act)، منشیات سے متعلق جرم یا اسلحہ وگولہ بارود کا غیر قانونی قبضہ ، قتل، زنا بالجبر، تیزاب سے حملہ سکوں(Coins) اور کرنسی نوٹوں کی جال سازی، انسانی خرید وفروخت (Human Trafficking)، بچّوں کے خلاف جنسی جرائم یا ریاست کے خلاف جرم۔

e) اس دفعہ میں کوئی بھی چیز کسی ایسے شخص کو ہلاک کرنے کا حق نہیں دیتی جس پر کسی ایسے جرم کا الزام نہ ہوجس کی سزا موت یا عمر قید ہو۔

f) کسی بھی خاتون کو غروب آفتاب کے بعد اور طلوع آفتاب سے پہلے گرفتار نہیں کیا جائے گا اور غیر معمولی حالات میں خاتون پولیس افسر تحریری رپورٹ تیار کرکے ، فرسٹ کلاس مجسٹریٹ

سے از قبل اجازت (Prior Permission)حاصل کرے جس کے مقامی دائرہ اختیارمیں جرم کا ارتکاب ہوا ہو یا گرفتاری کی جانی ہے۔

10-شق 44: جگہ کی تلاشی

a) پولیس افسر کسی ایسی جگہ میں داخل ہوسکتاہے یا تلاشی کرسکتا ہے جہاں کسی شخص کو گرفتار کیاجانا تھا داخل ہوا ہو۔

b) ایسی جگہ میں داخل ہونے کی خاطر کسی مکان یا جگہ کے بیرونی یا اندرونی دروازہ یا اس کی کھڑکی کو توڑ سکے گا ۔

c) اگر ایسی جگہ ایک ایسا اپارٹمنٹ ہو جو کسی خاتون کہ حقیقی قبضہ میں ہو(گرفتار کیاجانے والا شخص نہ ہو) جو رواج کے مطابق لوگوں کے سامنے نہ آتی ہو، تو ایسا شخص یا پولیس افسر ایسے اپارٹمنٹ میں داخل ہونے سے پہلے ایسی خاتون کو نوٹس دے گا کہ اس کو وہاں سے چلے جانے کی اجازت ہے ، اور اس کو چلے جانے کے لئے معقول سہولیت فراہم کرے گا اور پھر اپارٹمنٹ کو توڑ سکے گا اور اس میں داخل ہوسکے گا ۔

11-شق 45: ملزموں کا تعاقب

ایک پولیس افسر کسی شخص کو بلاوارنٹ گرفتار کرنے کی غرض سے جس کو گرفتار کرنے کا وہ مجاز ہوبھارت میں کسی جگہ پر اس کا تعاقب کرسکے گا ۔

12-شق46: غیر ضروری مزاحمت نہ کرنا

گرفتار کئے گئے شخص کو اس سے زیادہ مزاحمت نہ کی جائے گی جتنی اس کے فرار کے تدارک (Prevent) کے لئے ضروری ہو۔

13-شق47۔ گرفتاری کی وجوہات سے متعلق اطلاع

a) گرفتار کئے گئے شخص کو اس جرم کی تمام تفصیلات جس کے لئے اس کو گرفتار کیا گیا ہو یا گرفتاری کی دیگر وجوہات کی تفصیلات فراہم کی جائیں۔

b) جہاں ایک پولیس افسر ناقابل ضمانت جرم کے ملزم کے علاوہ کسی دوسرے شخص کو بلاوارنٹ گرفتار کرتا ہے، گرفتار شدہ شخص کو ضمانت کے حقوق سے آگاہ کیا جائے گا۔

14-شق48: رشتہ داروں اور دوستوں کو گرفتاری کی اطلاع

a) گرفتاری اور اس جگہ کے بارے میں اطلاع جہاں گرفتار شدہ شخص رکھا گیا ہے کسی رشتہ دار، دوست یا ایسے دیگر افراد کو جو کہ گرفتار شدہ شخص کی طرف سے اس طرح کی معلومات دینے کے مقصد سے ظاہر یا نامزد کیا ہو اور ضلع کے نامزد پولیس افسر کو بھی یہ اطلاع دینی ہے۔

b) پولیس افسر گرفتار شدہ شخص کو تھانہ میں لائے جانے پر جتنا جلدی ہوسکے اس کے اختیارات (Rights) سے مطلع کرے گا۔

c) اس امر کا اندراج کہ ایسے شخص کی گرفتاری کی اطلاع کس کو دی گئی ہے، تھانہ میں رکھی گئی کتاب میں اسی صورت میں درج کیا جائے گا جیسا کہ ریاستی حکومت قواعد کے ذریعے فراہم کر سکتی ہے۔

d) مجسٹریٹ، کا جس کے روبرو ایسے گرفتار کئے گئے شخص کو پیش کیا گیا ہے، یہ فرض ہوگا کہ وہ اپنا یہ اطمینان کر لے کہ گرفتار کئے گئے شخص سے متعلق ضروریات (مطالبات) (Requirements) کی تعمیل کی گئی ہے۔

15- شق49: گرفتار کئے گئے شخص کی تلاشی

a) گرفتاری کے وقت پولیس افسر ایسے شخص کی تلاشی لے سکتا ہے اور ضروری لباس کے علاوہ تمام اشیاء کو محفوظ تحویل (Custody) میں رکھ سکتا ہے، جو اس کے (Arrested Person) پاس سے پایا جاتا ہے اور جہاں گرفتار شدہ شخص سے کوئی سامان ضبط کیا جاتا ہے، ایک رسید (Receipt) دی جائے گی جس میں ایسی اشیاء درج ہوں گی جو پولیس افسر نے قبضے میں لی ہوں۔

b) جب کسی عورت کی تلاشی کروائی جانی ضروری ہو تو تلاشی کوئی دیگر عورت شائستگی کا پورا لحاظ رکھتے ہوئے لے گی۔

16- شق50: جارحانہ ہتھیاروں کی ضبطی کا اختیار

گرفتاری کے فوراً بعد گرفتار کئے گئے شخص کے پاس سے، ایسے کوئی جارحانہ ہتھیار جو اس کے پاس ہو، لے سکے گا اور اس طرح کے لئے گئے تمام ہتھیار اس عدالت یا افسر کے حوالے

کرے گا جس کے سامنے گرفتاری عمل میں لانے والے افسر یا شخص کے لئے مطلوب ہے کہ گرفتار شدہ شخص کو پیش کرے۔

17-شق 51: ملزم کا طبی معائنہ

a) جب معقول وجوہات ہوں کہ گرفتار کئے گئے شخص کے جسم کے معائنہ سے جرم کے ارتکاب کی نسبت ثبوت فراہم ہوگا تو کسی ایسے رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر (Registered Medical Practitioner) کے لئے جو کسی بھی پولیس افسر کی درخواست پر عمل کر رہا ہو، اور کسی ایسے شخص کے لئے جو اس کی معاونت (Aid) اور اس کی ہدایت کے تحت نیک نیتی سے عمل کر رہا ہو، جائزہ ہوگا کہ وہ گرفتار کے گئے شخص کا ایسا معائنہ کرے جو ان واقعات کا پتّہ لگانے کی غرض کے لئے معقول طور پر ضروری ہو جس سے ایسا ثبوت فراہم ہوسکے اور اس غرض کے لئے ایسی قوت کا استعمال کرے جو معقول طور پر ضروری ہو۔

b) جب کبھی کسی خاتون کا جسمانی معائنہ کیا جانا ہے تو معائنہ صرف کوئی خاتون طبی پیشہ ور کرے گی، یا اس کی نگرانی میں کیا جائے گا۔

c) رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر بغیر کسی تاخیر کے جانچ کی رپورٹ تفتیش کنندہ افسر کو بھیجے گا۔

18-شق 52: زنا بالجبر (Rape) کے ملزم کا طبی معائنہ

a) جب یہ یقین کرنے کی معقول وجوہات موجود ہوں کہ اس کے جسم کے معائنے سے ایسے جرم کے ارتکاب سے متعلق شہادت فراہم ہوگی، تو یہ کسی بھی پولیس افسر کی درخواست پر عمل

کرنے والے رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر کے لئے جائز ہوگا کہ وہ گرفتار کے گئے شخص کا ایسا معائینہ کرے اور ایسی قوت کا استعمال کرے جو اس غرض کے لئے معقول طور پر ضروری ہو۔

(b ایسا معائینہ کرنے والا رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر بغیر کسی تاخیر کے ایسے شخص کا معائینہ کرے گا اور اپنے معائنے کی ایک رپورٹ تیار کرے گا۔

(c رپورٹ میں ہر نتیجہ اخذ کرنے کی وجوہات مختصر طور پر بیان کی جائیں گی ، معائینہ شروع کرنے اور پورا کرنے کا صحیح وقت بھی رپورٹ میں درج کیا جائے گا۔

(d رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر بغیر کسی تاخیر کے رپورٹ تفتیش کنندہ افسر کو بھیجے گا جو اسے مجسٹریٹ کو بھیجے گا۔

19۔ شق53: گرفتار کئے گئے شخص کا طبی معائینہ

(a جب کوئی شخص گرفتار کیا جائے تو گرفتار کئے جانے کے فوراً بعد مرکزی یا ریاستی حکومت کی ملازمت میں کسی طبی افسر کے ذریعے اور طبی افسر دستیاب نہ ہونے کی صورت میں کسی رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر کے ذریعے اس کا معائینہ کیا جائے گا۔

(b مزید شرط یہ ہے کہ جہاں گرفتار گیا شخص کوئی خاتون ہو تو اس کے جسم کا معائینہ خاتون طبی افسر کے ذریعے یا اس کی نگرانی میں کیا جائے ، اور خاتون طبی افسر دستیاب نہ ہونے کی صورت میں کسی خاتون رجسٹرڈ طبی پیشہ ور(Registered Female Medical Practitioner) کے ذریعے کیا جائے گا۔

c) گرفتار شدہ شخص کا معائنہ کرنے والا طبی افسر یا رجسٹرڈ طبی پیشہ ور ایسے معائنے کا ایک ریکارڈ(Record) مرتب کرے گا جس میں گرفتار شدہ شخص کے جسم پر آئے ضرر(Injuries) اور تشدد کے نشانات اور ایسے ضرر اور نشانات (Marks) کو لگے کتنا وقت ہوگیا، کا ذکر کرے گا۔

d) ایسے معائنہ کی رپورٹ کی ایک نقل طبی افسر یا رجسٹرڈ طبی پیشہ ور کے ذریعے، گرفتار کئے گئے شخص کو، یا اس کی طرف سے نامزد شخص کو دستیاب کرائی جائے گی۔

20-شق54: گرفتار شدہ شخص کی شناخت

جب کسی شخص کو کسی جرم کے ارتکاب میں گرفتار کیا جائے اور ایسے جرم کی تحقیقات کی غرض کے لئے کسی دیگر شخص یا اشخاص کے ذریعے اس کی (Arrested Person) شناخت ضروری سمجھی جائے، تو عدالت جسے اختیار سماعت(Jurisdiction) حاصل ہو، تھانے کے انچارج افسر کی درخواست پر ایسے گرفتار کئے گئے شخص کو کسی شخص یا اشخاص کے ذریعے ایسے طریقے میں اپنی شناخت کرانے کے لئے ہدایت دے سکے گی جیسا کہ عدالت مناسب سمجھے۔

21۔ شق55: ضابطہ جب پولیس افسر اپنے ماتحت کو گرفتاری کے لئے تعینات کرے۔

جب کسی پولیس اسٹیشن کا کوئی افسر نگران یا کوئی پولیس افسر جو تفتیش کررہا ہے تو اپنے ماتحت کسی افسر کو کسی شخص کوبلاوارنٹ گرفتار کرنے کا حکم دے ، وہ مطلوبہ گرفتاری عمل میں لانے والے افسر کو تحریری حکم دے گا جس میں ایسے شخص کی جسے گرفتار کیاجانا ہو اوراس جرم کی یا ایسی دیگر وجہ کی جس کی بنا پر گرفتاری عمل میں لائی جانی ہو صراحت (Specify) ہوگی، نیز وہ افسر

جسے ایسا حکم دیا گیا ہو، گرفتاری عمل میں لانے سے پہلے گرفتار کیے جانے والے شخص کو حکم کے نفس مضمون(Substance of the order) سے مطلع کرے گا اور اگر مذکورہ شخص ایسی درخواست کرے تو وہ اسے حکم دکھائے گا۔

22-شق56: گرفتار شدہ شخص کی صحت اور حفاظت

کسی ملزم کو حراست میں رکھنے والے شخص کا فرض ہوگا کہ وہ ملزم کی صحت اور حفاظت کا معقول خیال رکھے۔

23-شق57اور58:-چوبیس گھنٹے کی مدت

بلاوارنٹ گرفتاری عمل میں لانے والا پولیس افسر بغیر کسی غیر ضروری تاخیر کے اور ضمانت کی نسبت مجموعہ ہذا میں درج توضیعات(Provisions) کے تابع گرفتار کئے گئے شخص کو اس مقدمہ میں اختیار سماعت(Jurisdiction) رکھنے والے مجسٹریٹ یا کسی پولیس اسٹیشن کے افسر نگران کے روبرو لائے گا یا بھیجوائے گا،کوئی پولیس افسر بلاوارنٹ گرفتار کئے گئے شخص کو چوبیس گھنٹے سے زائد حراست میں نہیں رکھے گا جس میں گرفتاری کی جگہ سے مجسٹریٹ (خواہ اختیار سماعت ہو یا نہ ہو)کی عدالت تک کہ سفر(Journey) کے لئے ضروری وقت شامل نہیں۔

24-شق 59: DMیاSDMکو رپورٹ کرنا

پولیس اسٹیشن کا افسر نگراں ضلع مجسٹریٹ کو یا اس کی ایسی ہدالت کرنے پر سب ڈویژنل مجسٹریٹ کو ان کے متعلقہ اسٹیشنوں کی حدود میں بلاوارنٹ گرفتار کئے گئے جملہ اشخاص کے مقدمات کی رپورٹ پیش کرے گا خواہ ایسے اشخاص کی ضمانت لی گئی ہو یا نہ لی گئی ہو۔

25-شق 60: گرفتار کئے گئے شخص کی رہائی

کسی ایسے شخص کو جسے کسی پولیس افسر نے گرفتار کیا ہوا ہے ذاتی مچلکے (On his bond) پر یا ضمانت پر یا کسی مجسٹریٹ کے خصوصی حکم کے تحت رہا کرنے کے سوا رہا نہیں کیا جائے گا۔

26-شق 61: فرار ہونے پر تعاقب کرنے اور دوبارہ پکڑنے کا اختیار

اگر کوئی شخص جو جائز حراست میں ہو، فرار ہوجائے یا اس کو چھڑا لیا جائے تو ایسا شخص جس کی حراست سے وہ فرار ہوا ہو، یا جس سے اس کو چھڑالیا گیا ہو فوراً اس کا تعاقب کرسکے گا اور بھارت میں کسی جگہ سے اس کو گرفتار کرسکے گا۔

27-شق 62: قانون کے مطابق گرفتاریاں

کوئی بھی گرفتاری ماسوائے BNSS کی توضیعات (Provisions) کے مطابق یا گرفتاری کی توضع کرنے والے فی الوقت نافذ کسی دیگر قانون کے بغیر عمل میں نہیں لائی جائے گی۔

****

8

پولیس کے تفتیش کے اختیارات

INVESTIGATION POWERS OF POLICE

1-شق173: ایف۔آئی۔آر کا اندراج

a) جرم قابل دست اندازی پولیس کے ارتکاب سے متعلق اطلاع، بلالحاظ علاقہ جہاں جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو، زبانی طورپر یا الیکٹرانک مواصلات کے ذریعہ افسر نگراں تھانہ پولیس کو دی جاسکتی ہے۔

b) اگراطلاع زبانی دی گئی تو افسر نگراں(01C) اسے خود قلمبند کرے گا یا اس کی زیر ہدایت قلمبند کی جائے گی اور اطلاع دہندہ کو پڑھ کر سنائی جائے گی نیز ایسی اطلاع خواہ وہ تحریری طورپر دی گئی ہو یا مذکورہ بالا طریقے سے قلمبند کی گئی ہو، دینے والے شخص کے دستخط ہوں گے۔

c) ای۔ایف۔آئی۔آر:اگر الیکٹرانک کمیونیکشن کے ذریعہ اطلاع ملے تو افسر نگراں(01C) اس کا اندراج کرے گا، اطلاع دہندہ(Informant) تین دن کے اندر اس پر دستخط کرے گا۔

d) اگر اطلاع ایک خاتون کے ذریعہ دی گئی جس کے ساتھ مخصوص جرائم کا ارتکاب ہوا ہو، یا کوشش کی گئی ہو، تب اس طرح کی اطلاع ایک خاتون پولیس افسر یا کسی خاتون افسر کے ذریعے اندراج کی جائے گی، اس ضمن میں اگر شکار(Victim) عارضی یا مستقل طورپر ذہنی یا جسمانی معذور ہے، تب ایسی اطلاع کا اندراج بذریعہ پولیس افسر، اس شخص کی رہائش پر کیا جائے جو ایسا جرم رپورٹ کرنا چاہتا ہے، یا اُس کی پسند کی مناسب جگہ پر مترجم یا ایک قابل ادراک (Special

(Educator کی موجودگی میں کیا جائے گا، جیسا کہ معاملہ ہو، ایسی اطلاع کے اندراج کی ویڈیو گرافی (Videography) کی جائے گی، پولیس افسر ایسے شخص کا بیان بذریعہ مجسٹریٹ اندراج کروائے گا

e) اندراج شدہ اطلاع کی کاپی (نقل) فوری طور پر مفت میں اطلاع دہندہ یا شکار کو دی جائے گی۔

f) کسی بھی جرم قابل دست اندازی پولیس کے ارتکاب سے متعلق اطلاع موصول ہونے پر، جسے قابل سزا بنایا گیا ہے تین سال یا اس سے زیادہ لیکن سات سال سے کم، تھانے کا افسر انچارج ایسے افسر کی ازقبل اجازت (Prior Permission) جس کا رنک (rank) DySP سے کم نہ ہو، جرم کی نوعیت اور سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے، ابتدائی انکوائری (Preliminary inquiry) کرنے کے لئے آگے بڑھے تاکہ معلوم ہو کے کیا مقدمہ (Case) میں (Prima-facie Case) بدی النظر کیس (Case) موجود ہے تاکہ اس معاملہ (matter) میں چودہ 14 دن کے اندر کاروائی کی جائے، یا جب (Prima-facie Case) بدی النظر کیس موجود ہے تفتیش کے ساتھ آگے بڑھے۔

g) کوئی بھی شخص جو پولیس تھانہ کے افسر نگراں کی طرف سے اطلاع درج کرنے کے انکار سے متاثر (Aggrieved) یا پریشان ہوا ہو تو وہ (Aggrieved person) ایسی اطلاع کا نفس مضمون (Substance) تحریری طور پر اور بذریعہ ڈاک متعلقہ ایس پی (SP) کو بھیج سکتا ہے، جو اگر مطمئن ہو کہ اس طرح کی اطلاع جرم قابل دست اندازی پولیس (Cognizable offence) کے ارتکاب کا انکشاف کرتی ہے یا تو اس کی خود تفتیش کرے یا کسی پولیس افسر کو تفتیش کرنے کے لئے ہدایت کرے جو اس کے ماتحت (Subordinate) ہو، جس طریقے سے اس سنہتا (Sanhita) میں فراہم کیا گیا ہے، اور اگر متاثر کن شخص (Aggrieved person) مطمئن نہیں تو مجسٹریٹ کو بھی درخواست دے سکتا ہے۔

2-شق174: ناقابل دست اندازی پولیس جرائم کی اطلاع اور ایسے جرائم کی تفتیش

a) جب پولیس تھانہ کے افسر انچارج کو ایسے تھانے کی حدود کے اندر کسی جرم ناقابل دست اندازی پولیس کے ارتکاب کی اطلاع دی جائے تو وہ اس اطلاع کا نفس مضمون اپنے رجسٹر میں درج کرے گا یا کروائے گا۔

b) اطلاع دہندہ کو مجسٹریٹ کو رجوع (Refer) کریں۔

c) ایسے تمام مقدمات کی روزنامچہ رپورٹ ہر پندرہ دن (دوہفتے) میں مجسٹریٹ کو ارسال کریں۔

d) کوئی پولیس افسر کسی ناقابل دست اندازی پولیس مقدمہ کی تفتیش ایسے مجسٹریٹ کے حکم کے بغیر نہیں کرے گا جس سے ایسے مقدمہ کی سماعت کرنے یا سماعت کے لئے سپرد کرنے کا اختیار ہو۔

e) کوئی پولیس افسر ایسا حکم موصول ہونے پر (بلاوارنٹ گرفتاری عمل میں لانے کے اختیار کے سوا) تفتیش کے متعلق انہیں اختیارات کا استعمال کرسکے گا جیسا کہ پولیس تھانے کا افسر انچارج کسی مقدمہ قابل دست اندازی میں کرسکتا ہے۔

f) جب کسی مقدمہ کا تعلق دویا دو سے زائد جرائم سے ہو جن میں سے کم از کم ایک جرم قابل دست اندازی پولیس ہے تو باوجود اس کے کہ دیگر جرائم ناقابل دست اندازی پولیس ہیں، تو ایسے مقدمہ کو مقدمہ قابل دست اندازی پولیس سمجھا جائے گا۔

3۔ شق175: پولیس کا مقدمہ قابل دست اندازی پولیس کی تفتیش کا اختیار

a) پولیس تھانے کا کوئی بھی افسر انچارج مجسٹریٹ کے حکم کے بغیر کسی بھی مقدمہ قابل دست اندازی پولیس کی تفتیش کر سکے گا۔

b) بشرطیکہ جرم کی نوعیت (nature) اور سنگینی (gravity) کو مدنظر رکھتے ہوئے پولیس کا ایس۔پی (SP), DySP کو مقدمہ کی تفتیش کے لئے طلب کر سکتا ہے۔

c) کسی بھی ایسے مقدمہ میں پولیس افسر کی کاروائی پر کسی بھی مرحلہ پر اس بنا پر اعتراض نہیں کیا جائے گا کہ وہ مقدمہ اس نوعیت کا تھا جس کو مذکورہ افسر ایس دفعہ کے تحت تفتیش کرنے کا مجاز نہ تھا۔

d) مجسٹریٹ حلف نامہ کی تائد والی درخواست (Supported by Affidavit) پر غور کرنے کے بعد اور ایسی انکوائری کرنے کے بعد جو وہ ضروری سمجھے، تفتیش کا حکم دے۔

e) مجسٹریٹ سرکاری ملازم کے خلاف اس کے سرکاری فرائض کی سرانجام دہی کے دوران اٹھنے والی شکایت، جس میں کسی جرم قابل داست اندازی پولیس کے ارتکاب کا الزام عائد کیا گیا ہو، کے موصول ہونے پر تفتیش کا حکم دے۔

4-شق176: تفتیش کا ضابطہ

a) جرم قابل دست اندازی پولیس کے ارتکاب کے بارے میں مجسٹریٹ کو رپورٹ بھیجنا، جو اس جرم کی سماعت کرنے کا مجاز ہے۔

b) افسر انچارج ذاتی طور پر آگے بڑھے گا یا اپنے ماتحت افسران میں سے کسی ایسے افسر کو بھیجے گا جو اس عہدہ سے کم عہدہ کا نہ ہو ، جس سے ریاستی حکومت اس بارے میں عام یا خصوصی حکم کے ذریعہ مقرر کرے ، اس سلسلے میں جائے وقوع پر مقدمہ کے حقائق (Facts) اور واقعات کی تفتیش کرنے کے لئے آئے بڑھے۔

c) جب کسی ایسے جرم کے ارتکاب کی نسبت کوئی اطلاع کسی شخص کے خلاف اس کے نام کے ساتھ دی گئی ہو اور معاملہ سنگین نوعیت کا نہ ہوتو پولیس تھانے کے افسر انچارج کے لئے یہ ضروری نہیں ہے کہ وہ جائے وقوع پر تفتیش کے لئے خود جائے یا ماتحت افسر کو بھیجے۔

d) اگر پولیس تھانہ کے افسر انچارج کو یہ معلوم ہوکہ تفتیش عمل میں لانے کی کوئی معقول وجہ موجود نہیں ہے تو وہ اس معاملے کی تفتیش نہیں کرے گا لیکن مزید شرط یہ ہے کہ زنا با الجبر(Rape) کے جرم کے سلسلے میں متاثرہ(Victim)(عورت) کا بیان، متاثرہ کی رہائش گاہ پر یا اس کی پسند کی جگہ پر اور جہاں تک قابل عمل ہو کسی خاتون پولیس افسر کے ذریعے اس کے والدین یا ولی یا قریبی رشتہ داروں یا علاقے کے سماجی کارکن کی موجودگی میں درج کیا جائے گا۔

e) ایسے جرم کا ارتکاب جس سے قابل سزا سات سال یا اس سے زائد بنایا گیا ہے ، کے متعلق کوئی بھی اطلاع موصول ہونے پر افسر انچارج تھانہ پولیس ایسی تاریخ جیسا کہ ریاستی حکومت کے ذریعے اس سلسلے میں پانچ سال کی مدت کے اندر نوٹیفائی(مطلع) کی گئی ہو، فرانزک (Forensic Expert)ماہر کوجائے وقوع کا دورہ کروائے تاکہ جرم میں فرانزک شواہد (Evidences)اکٹھے کرے اور موبائل فون یا کسی دیگر الیکٹرانک ڈیوائس (Electronic Device)سے اس عمل(Process)کی ویڈیو گرافی کروائے ،بشرطیکہ کسی جرم کے سلسلے میں جہاں

فرانزک سہولیت دستیاب نہ ہو ، ریاستی حکومت جب تک اس معاملے کے سلسلے میں سہولیت تیاریابنائی نہیں جاتی، کسی دوسری ریاست کی اس طرح کی سہولیت کے استعمال کی اطلاع دے گی (Shall notify)۔

5-شق177: مجسٹریٹ کو رپورٹ پیش کرنا

a) دفعہ 176 کے تحت مجسٹریٹ کو بھیجی جانی والی ہر رپورٹ ، اگر ریاستی حکومت اس بارے میں ہدایت دے ، پولیس کے ایسے افسر اعلیٰ کی وساطت سے پیش کی جائے گی ، جسے ریاستی حکومت عام یا خصوصی حکم کے ذریعے اس بارے میں مقرر کرے۔

b) ایسا افسر اعلیٰ پولیس تھانہ کے افسر انچارج کو ایسی ہدایات دے سکے گا جنہیں وہ (اعلیٰ افسر) مناسب سمجھے اور ایسی رپورٹ میں اُن ہدایات کو قلم بند کرنے کے بعد اسے بغیر کسی تاخیر کے مجسٹریٹ کو بھجوائے گا۔

6-شق178: مجسٹریٹ کا ابتدائی تحقیق (Preliminary injury) کرنے کا اختیار

مجسٹریٹ دفعہ 176 کے تحت موصول ہونے والی رپورٹ پر تفتیش کا حکم دے سکے گا یا اگر وہ مناسب سمجھے تو فوری طورپر کاروائی کرے ، یا اپنے ماتحت کسی مجسٹریٹ کو کاروائی کے لئے مقرر کرے ، ابتدائی تحقیق کرے ، یا سنہتا(Sanhita) ہذا میں فراہم کئے گئے کسی دوسرے طریقے سے نپٹائے / تصرف کرے(Dispose)۔

7-شق179: گواہان کو حاضر کرنے کی نسبت پولیس افسر کا اختیار

a) کوئی بھی تفتیش کنندہ پولیس افسر کسی ایسے شخص کو جو اس مقدمہ کے حقائق اور واقعات سے واقف معلوم ہو نا پایاجاتا ہو، اپنے روبرو حاضر ہونے کا تحریری حکم دے سکے گا ؛ اور مذکورہ شخص اس طرح طلب کئے جانے پر حاضر ہوگا۔

b) بشرطیکہ پندرہ سال سے کم عمر یا ساٹھ سال سے زیادہ عمر کا کوئی مرد، یا ایک عورت ، یا ایک ذہنی یا جسمانی طور پر معذور شخص یا شدید بیماری میں مبتلا شخص کو اس جگہ کے علاوہ کسی اور جگہ پر حاضری کی ضرورت نہیں ہوگی جہاں ایسا شخص رہتا ہو۔

c) مزید شرط یہ ہے کہ اگر ایسا شخص پولیس اسٹیشن پر حاضر ہونے کے لئے آمادہ ہے، تو ایسے شخص کو ایسا کرنے کی اجازت دی جاسکتی ہے۔

d) ریاستی حکومت اس ضمن میں ہر شخص کو جائے رہائش کے علاوہ کسی دیگر جگہ پر حاضری کے لئے معقول اخراجات کی ادائیگی پولیس افسر کے ذریعے کرسکے گی۔

8-شق180: پولیس کا گواہان سے بیان لینا

a) کوئی بھی تفتیش کنندہ پولیس افسر کسی ایسے شخص کا زبانی بیان لے سکے گا جس کو مقدمہ کے حقائق اور واقعات سے واقف سمجھا جائے۔

b) ایسا شخص ان سوالات کے سوا جن کے جوابات سے اس پر کوئی فوجداری الزام (criminal charge) یا جرمانہ (penalty) یا ضبطی (forfeiture) عائد ہو سکے ، ایسے مقدمہ کی نسبت اس افسر کے ذریعہ پوچھے گئے تمام سوالات کا صحیح جواب دینے کا پابند ہوگا۔

c) پولیس افسر اس دفعہ کے تحت بیان کے دوران اس کے روبرو کئے گئے کسی بھی اظہار (statement) کو قلمبند کرسکے گا اور اگر وہ ایسا کرے تو ہر ایسے شخص کے اظہار کا الگ الگ اور صحیح ریکارڈ مرتب کرے گا، جس کا بیان وہ قلمبند کرے۔

d) لیکن شرط یہ ہے کہ اس ضمن کے تحت بیان آڈیو ویڈیو الیکٹرانک (audio-video electronic means) ذرائع سے بھی درج کیا جاسکے گا، مزید شرط یہ ہے کہ اس عورت کا بیان جس کے ساتھ (خلاف) مخصوص جرائم کا ارتکاب کیا گیا ہو یا کوشش کی گئی ہو، اس کا (عورت) کا بیان خاتون پولیس افسر یا کسی خاتون افسر کے ذریعے ریکارڈ کیا جائے گا۔

9۔ شق 181: پولیس کو دیئے گئے بیانات اور ان کا استعمال

a) تفتیش کے دوران پولیس افسر کے پاس کسی بھی شخص کا دیا گیا کوئی بیان اگر قلم بند کیا جائے تو بیان دینے والا شخص اس پر دستخط ثبت نہ کرے گا اور نہ ہی ایسا کوئی بیان یا اس کا کوئی ریکارڈ خواہ پولیس روزنامچے میں ہو یا بصورت دیگر اور نہ ہی ایسے بیان یا ریکارڈ کا کوئی جز ایسے کسی جرم کی نسبت جو ایسا بیان دیتے وقت زیر تفتیش تھا کسی تحقیقات یا سماعت میں بہ استثناء یہاں بعد ازاں واضع کردہ امر کے، کسی بھی غرض کے لئے استعمال میں لایا جائے گا۔

b) لیکن شرط یہ ہے کہ جب کوئی ایسا گواہ جس کا بیان متذکرہ بالا طریقے سے قلمبند کیا گیا ہو استغاثے کی جانب سے ایسی تحقیقات یا سماعت کے لئے طلب کیا جائے تو اگر اس کے بیان کا کوئی جز یا ضابطہ ثابت کیا جائے تو ملزم اور عدالت کی اجازت سے استغاثہ کی جانب سے اسے

بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم(BSA-2023) کے دفعہ198 میں واضع کردہ طریقے سے ایسے گواہ کی تردید(Contradict) کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

10۔شق182: کوئی ترغیب نہ دی جائے گی

a) کوئی بھی پولیس افسریا دیگر با اختیار شخص ایسی کسی ترغیب ، دھمکی یا قول کی پیش کش نہ کرے گا یا کروائے گا نہ دے گا یا دلوائے گا۔

b) کوئی بھی پولیس افسریا دیگر شخص تفتیش کے دوران کسی شخص کو ایسابیان دینے سے ، جو وہ اپنی رضا اور رغبت(his own free will)سے دینا چاہئے ، کسی پیش بندی (caution)کے ذریعے یا دیگر طورپر نہیں روکے گا۔

11شق183: اقبال جرم اوربیانات کا قلمبند کرنا

a) ضلع کا کوئی بھی مجسٹریٹ تفتیش کے دوران اپنے روبرو کئے گئے کسی بھی اقبال جرم یا بیان کو قلمبند کرسکتا ہے۔

b) لیکن یہ شرط یہ ہے کہ اس ضمن کے تحت دیا گیا کوئی اقبالیہ بیان (confessional statement)یابیان جرم کے ملزم شخص کے وکیل کی موجودگی میں آڈیو ویڈیو الیکٹرانک (audio-video electronic)ذرائع سے بھی درج کیا جاسکے گا۔

c) لیکن مزید شرط یہ ہے کہ کوئی بھی اقبالیہ بیان کسی ایسے پولیس افسر کے ذریعہ درج نہیں کیاجائے گا جسے فی الوقت (for the time being) کسی قانون کے تحت مجسٹریٹ کا کوئی اختیار تفویض(conferred) کیا گیا ہو۔

d) مجسٹریٹ کوئی ایسا اقبال جرم(confession) قلمبند کرنے سے پیشتر اقبال کرنے والے شخص پریہ واضح کرے گا کہ وہ ایسا اقبال جرم کرنے کا پابند(bond)نہیں ہے اوریہ کہ اگر وہ ایسا کرتا ہے تو اسے اس کے خلاف بطور شہادت استعمال کیا جاسکتا ہے ، نیز مجسٹریٹ کوئی ایسا اقبال جرم اس وقت تک قلمبند نہ کرے گا جب تک کے اقبال کرنے والے شخص سے سوال پوچھنے پر اس کے پاس یہ باور کرنے کی وجہ موجودنہ ہو کہ وہ رضاکارانہ طورپر ایسا کررہا ہے۔

e) اقبال جرم قلمبند ہونے سے قبل اگر مجسٹریٹ کے روبرو ہونے والا شخص یہ بیان کرکے وہ اقبال جرم نہیں کرناچاہتا ، تو مجسٹریٹ ایسے شخص کو پولیس کی حراست میں رکھنے کی اجازت نہیں دے گا۔

f) ایسا کوئی اقبال جرم ، کسی ملزم کا بیان قلمبند کرنے کے لئے دفعہ 316 میں واضح کردہ طریقے سے قلمبند کیا جائے گا اوراس پر اقبال کرنے والے شخص کے دستخط ہوں گے ، نیز مجسٹریٹ ایسی قلمبند عبارت کے نیچے یاداشت (Memorandum)درج کرے گا۔

g) خواتین کے خلاف مخصوص جرائم ، مجسٹریٹ اس شخص کا بیان قلمبند کرے گا جس کے ساتھ / خلاف ایسے جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو، جیسے ہی جرم کا ارتکاب پولیس کے نوٹس میں لایا جاتا ہے اورجہاں تک قابل عمل ہو ایسا بیان ایک خاتون مجسٹریٹ کے ذریعے اوراس کی غیر موجودگی میں بذریعہ مرد مجسٹریٹ ایک عورت کی موجودگی میں ریکارڈ کیا جائے گا؛ مزید شرط ہے کہ

ایسے جرائم سے متعلق مقدمات میں جن کی سزا دس سال یا اس سے زیادہ یا عمر قید یا موت کی سزا ہو، مجسٹریٹ اس کے روبرو بذریعہ پولیس افسر لائے گئے گواہ کا بیان قلمبند کرے گا؛ یہ بھی شرط ہے کہ اگر بیان دینے والا شخص عارضی طور پر یا مستقل طور پر ذہنی یا جسمانی معذور ہے ، تو مجسٹریٹ بیان قلمبند کرنے میں مترجم (interpreter) یا خصوصی معلم (Special Educator) کی مدد لے گا اور اسے آڈیو ویڈیو الیکٹرانک ذرائع سے ترجیحاً (preferably) موبائل فون کے ذریعے ریکارڈ کیا جائے گا۔

12۔ شق 184: زنا بالجبر کی متاثرہ کا طبی معائنہ

a) جہاں اس حالت کے دوران، جب زنا بالجبر کے ارتکاب یا زنا بالجبر (rape) کے اقدام (attempt) کے ارتکاب کا جرم زیر تفتیش ہو ، طبی ماہر کے ذریعہ کسی ایسی عورت کے جسم کے جس کے ساتھ زنا بالجبر یا اقدام زنا بالجبر کا ارتکاب کیا گیا ہو، معائینے کی تجویز کی جائے ۔

b) تو ایسا معائنہ حکومت یا کسی مقام اتھارٹی کے ذریعہ چلائے جارہے اسپتال میں مامور (employed) کسی رجسٹرڈ طبی پیشہ ور کے ذریعہ کیا جائے گا اور ایسے پیشہ ور کی غیر موجودگی میں ، اس عورت یا ایسی عورت کی جانب سے رضامندی دینے کے لئے مجاز کسی شخص کی رضامندی سے کسی دیگر رجسٹرڈ طبی پیشہ ور کے ذریعہ کرایا جائے گا اور ایسی عورت کو ایسے جرم کے ارتکاب سے متعلق اطلاع موصول ہونے کے وقت سے چوبیس گھنٹوں کے اندر ایسے رجسٹرڈ طبی پیشہ ور کے پاس بھیجا جائے گا۔

c) رجسٹرڈ طبی پیشہ ور، جس کے پاس ایسی عورت کو بھیجا جائے ، بنا کسی تاخیر کے ، اس کے جسم کا معائینہ کرے گا اور تفصیلات دیتے ہوئے اپنے معائینہ کی رپورٹ تیار کرے گا، رپورٹ میں اخذ(conclusion) کئے گئے نتیجے کی وجوہ بیان کی جائیں گی ؛ رپورٹ میں خصوصی طور پر یہ ریکارڈ کیا جائے گا کہ ایسے معائینے کے لئے عورت یا اس کی طرف سے منظوری دینے کے لئے مجاز شخص سے منظوری حاصل کرلی گئی تھی؛ معائینے کی شروعات اور اختتام کا صحیح وقت بھی رپورٹ میں دیا جائے گا۔

d) رجسٹرڈ طبق پیشہ ور سات دن کے اندر رپورٹ تفتیش کنندہ افسر کو بھیجے گا ، جو اسے مجسٹریٹ کو بھیجے گا۔

13۔شق185: پولیس افسر کے ذریعے تلاشی

a) جب کسی تھانے کا افسر انچارج یا کوئی دیگر تفتیش کنندہ پولیس افسر اپنے باور ہونے کی وجوہات (grounds) کو ضمنی (case diary) میں قلمبند کرنے اوراس شئے کی جس کے لئے تلاشی لی جانی ہو ، صراحت کرنے کے بعد ، اس تھانے کی حدود کے اندر کسی بھی جگہ ایسی شئے (thing) کے لئے تلاشی کرسکتا ہے یا کرواسکتا ہے۔

b) ایک پولیس افسر ، اگرقابل عمل ہو ، بذات خود تلاشی کرے گا اوراس دفعہ کے تحت (under) کی جانے والی تلاشی کو آڈیو ویڈیو الیکٹرانک ذرائع سے ترجیحاً موبائل فون کے ذریعہ ریکارڈ کی جائے گی۔

c) اگر پولیس افسر بذات خود تلاشی نہ لے سکے تو ماتحت افسر کو تلاشی کے لئے تعینات کیا جاسکتا ہے۔

d) اس ضمن کے تحت مرتب کئے گئے کسی ریکارڈ کی نقول (copies) فوری طور پر لیکن اڑتالیس گھنٹے سے زیادہ نہیں ایسے نزدیک ترین مجسٹریٹ کو بھیجی جائیں گی جو اس جرم کی سماعت کرنے کا مجاز ہو اور مجسٹریٹ ایسی جگہ کے مالک یا قابض کو ، جس کی تلاشی لی گئی ہو، اس کی درخواست پر اس کی ایک نقل مفت فراہم کرے گا۔

15۔ شق 186: پولیس تھانے کا افسر انچارج کب کسی دیگر افسر سے وارنٹ تلاشی جاری کرواسکتا ہے

a) پولیس تھانے کا افسر انچارج یا کوئی ایسا تفتیش کنندہ پولیس افسر جو سب انسپکٹر (S.I) سے کم عہدے کا نہ ہو، کسی دیگر پولیس تھانے کے افسر انچارج سے تلاشی کرواسکتا ہے۔

b) جب کبھی یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ دوسرے پولیس تھانے کے افسر انچارج سے تلاشی کروانے میں جو تاخیر ہوئی اس کا انجام یہ ہوسکتا ہے کہ جرم کئے جانے کا ثبوت چھپا (conceal) دیا جائے گا یا تلف کردیا جائیگا تو پولیس تھانے کے افسر انچارج کے لئے یا اُس افسر کے لئے جو کوئی تفتیش کررہا ہو ، یہ جائز ہوگا کہ وہ دوسرے پولیس تھانے کی مقامی حدود کے اندر کسی بھی جگہ کی تلاشی لئے یا کروائے۔

15۔شق 187:ضابطہ جب چوبیس گھنٹوں کے اندر تفتیش مکمل نہ ہو سکے

a) جب کبھی کوئی شخص گرفتار کیا جائے اور اسے حراست میں رکھا جائے ،اور یہ ظاہر ہو کہ چوبیس گھنٹوں کی مدت کے اندر تفتیش مکمل نہیں کی جاسکتی، تو پولیس تھانے کا افسر انچارج یا تفتیش کنندہ افسر مقدمے کی نسبت یہاں بعد ازاں مقررہ روزنامچے کے اندراجات (entries) کی ایک نقل نزدیک ترین مجسٹریٹ کی فوری طور پر ارسال کرے گا اور ملزم کو مذکورہ مجسٹریٹ کے پاس روانہ (forward) کرے گا۔

b) مجسٹریٹ وقتاً فوقتاً ملزم کو ایسی حراست میں جس کی مدت جو کل ملا کر یا حصوںمیں، پندرہ دن سے زائد نہ ہو، کسی بھی وقت حراستی مدت (Detention period) کے ساٹھ دن یا نوے دن میں سے ابتدائی چالیس دنوں یا ساٹھ دنوں کے دوران دینے کا مجاز ہے۔

c) مجسٹریٹ ملزم کی پندرہ یوم کی مدت سے زائد حراست کی اجازت دے سکتا ہے، اگر وہ مطمئن ہو کہ ایسا کرنے کی معقول وجوہات موجود ہیں، لیکن کوئی بھی مجسٹریٹ اس ذیلی (sub-section) کے تحت ملزم کو ایسی مجموعی مدت تک حراست میں رکھنے کی اجازت نہ دے گا جو نوے دن کی مدت سے زائد ہو، جہاں تفتیش ایسے جرم کی نسبت ہو ، جس کی سزا سزائے موت ، عمر قید یا ایسی مدتِ قید جو دس سال یا اس سے زائد ہو ، ساٹھ دن جب تفتیش کسی دیگر جرم کی نسبت ہو۔

d) کوئی بھی مجسٹریٹ اس دفعہ کے تحت مجرم کو پولیس کی تحویل میں زیر حراست رکھنے کی اجازت نہ دے گا جب تک کہ ملزم کو ذاتی طور (in person) پہلی بار اوراس کے پولیس حراست میں رہنے تک بعد میں ہر بار اس کے روبرو پیش نہیں کیا جائے لیکن مجسٹریٹ ملزم کو ذاتی طور پر یا

آڈیو ویڈیو الیکٹرانک ذرائع کے ذریعے پیش کئے جانے پر عدالتی تحویل(Judicial Custody) میں اور توسیع کر سکے گا۔

e) کوئی بھی درجہ دویم کا مجسٹریٹ جس سے عدالت عالیہ (High Court) نے اس بارے میں خصوصی طور پر مجازنہ کیا ہو، پولیس کے زیر حراست رکھے جانے کی اجازت نہ دے گا۔

16۔ شق188: ماتحت پولیس افسر کی تفتیشی رپورٹ

جب کسی ماتحت پولیس افسر نے کوئی تفتیش کی ہو، تو وہ ایسی تفتیش کے نتیجے کی رپورٹ پولیس تھانے کے افسر انچارج کو دے گا۔

17۔ شق189: ملزم کی رہائی

اگر پولیس تھانے کے افسر انچارج کو یہ معلوم ہوجائے کہ ایسی کافی شہادت یا شبے کی معقول وجوہ موجود نہیں ہیں جن کی بناء پر ملزم کو مجسٹریٹ کے پاس بھیجنا جائز ہو،تو ملزم شخص کو مچلکہ(Bond) یا ضمانتی مچلکے(Bail Bond) پر رہا کردیا جائے گا۔

18۔ شق190: کافی شہادت ہونے پر مقدمات مجسٹریٹ کو بھیجے جائیں گے

a) اگر تفتیش کرنے پر یہ معلوم ہوکہ شہادت کافی ہے تو پولیس تھانے کا افسر انچارج زیر حراست ملزم کو ایسے مجسٹریٹ کے پاس بھیجے گا جسے پولیس رپورٹ پر جرم کی سماعت کرنے اور ملزم کی سماعت کرنے یا اسے سماعت کے لئے سپرد کرنے کا اختیار ہو۔

b) جب پولیس تھانے کا افسر انچارج ملزم کو مجسٹریٹ کے پاس بھیجے یا ایسے مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہونے کی ضمانت لے تو وہ اس مجسٹریٹ کو ایسا کوئی ہتھیار یا دیگر شئے جو اسے پیش کرنا ضروری ہو؛ بھیجے گا اور مستغیث (complainant) اور دیگر اشخاص جو مقدمے کے واقعات اور حالات سے واقفیت رکھتے ہوں حسب ہدایت مجسٹریٹ کے روبروپیش ہونے اور ملزم کے خلاف الزام کے معاملے میں،(جیسی کے صورت ہو) پیروی کرنے یا شہادت دینے کی ضمانت طلب کرے گا۔

c) ایسا افسر جس کی موجودگی میں مچلکہ داخل کیا گیا ہو، اس کی ایک نقل ایسے اشخاص میں سے کسی ایک کے حوالے کرے گا جس نے وہ داخل کیا ہو اور اس کے بعد اس کی اصل اپنی رپورٹ کے ہمراہ مجسٹریٹ کو بھیجے گا۔

19۔ شق 191: گواہان کی پیشی

a) کسی عدالت میں جاتے ہوئے کسی بھی مستغیث یا گواہ کو پولیس افسر کے ساتھ چلنے کا حکم نہیں دیا جائے گا اور نہ ہی اس پر غیر ضروری مزاحمت (unnecessary restraint) یا سختی (inconvenience) کی جائے گی اور نہ اس سے اپنی حاضری کے ذاتی مچلکہ کے سوا کوئی ضمانت (security) ہی طلب کی جائے گی۔

b) لیکن شرطیہ ہے کہ اگر کوئی مستغیث یا گواہ حاضر ہونے یا محکوم (as directed) مچلکہ داخل کرنے سے انکار کرے تو پولیس تھانے کا افسر انچارج اسے تحویل میں لے کر مجسٹریٹ کے پاس

بھیج سکتا ہے، جواس کو اس وقت تک حراست میں رکھ سکتا ہے جب تک وہ ایسا مچلکہ داخل نہ کرے یا جب تک مقدمے کی سماعت مکمل نہ ہوجائے۔

20۔ شق192: کاروائی کا روزنامچہ

a) ہر تفتیش کنندہ پولیس افسر روزبروز اپنی تفتیش کی کاروائی کا (روزنامچے) ایک ڈائری میں اندراج کرے گا جس میں اس وقت کا ، جب اسے اطلاع موصول ہوئی ، ایسے وقت کا ، جب اس نے تفتیش کا آغاز اور اختتام کیا ، ایسی جگہ یا جگہوں کا ، جہاں وہ گیا اوراس کی تفتیش کے ذریعے دریافت شدہ واقعات کا گوشوارہ درج ہوگا/.بیان درج ہوگا۔

b) دفعہ180 کے تحت تفتیش کے دورا ن گواہان کے قلمبند کئے گئے بیانات ضمنی(case diary) میں شامل کئے جائیں گے۔

c) ڈائری ایک جلد ہوگی اوراسے باضابطہ صفحہ نمبر دیئے جائیں گے۔

d) کوئی عدالت فوجداری (criminal court) ایسی عدالت میں زیر تحقیقات یازیر سماعت کسی مقدمے کے پولیس روزنامچے طلب کر سکتی ہے اور ایسے روزنامچوں (Daily Diaries) کومقدمے میں بطور شہادت نہیں بلکہ تحقیقات یا سماعت (trial)میں معاونت(aid)کے لئے استعمال کرسکتی ہے۔

e) نہ تو ملزم نہ ہی اس کے ایجنٹ ایسے روزنامچے طلب کرنے کے حقدار ہوں گے اورنہ تو ملزم یا اس کے ایجنٹ محض اس بناء پر انکا ملاحظہ کرنے کے حقدار ہوں گے کہ عدالت نے ان کا حوالہ دیا ہے۔

Report on Completion of Investigation

شق193: تفتیش مکمل ہونے پر رپورٹ

a) ہر تفتیش بغیر غیر ضروری تاخیر کے مکمل کی جائے گی۔

b) BNS کے دفعہ71, 70, 66,67,68 ,65, 64 کے تحت یا سیکشن8,6,4 یا سیکشن10 (POCSO) پروٹیکشن آف چلڈرن فرام سیکشول اوفنس ایکٹ 2012 کے تحت جرم کے سلسلے میں اس تاریخ سے دو ماہ کے اندر تفتیش مکمل کی جائے گی جس تاریخ کو پولیس تھانے کے افسر انچارج کے ذریعے اطلاع درج کی گئی تھی۔

c) جو نہی تفتیش مکمل ہوجائے تو پولیس تھانے کا افسر انچارج اس مجسٹریٹ کو، جو پولیس رپورٹ پر اس جرم کی سماعت کرنے کا مجاز ہو ، ایک پولیس رپورٹ بھیجے گا جس کو الیکٹرانک مواصلات کے ذریعے بھی بھیجا جاسکتا ہے۔

d) پولیس افسر نوے دن کی مدت کے اندر کسی بھی ذرائع سے جس میں الیکٹرانک مواصلات بھی شامل ہے، تفتیش کی پیشرفت (Progress) کے بارے میں اطلاع دہندہ(Informant) یا متاثرہ(Victim) کو مطلع کرے گا۔

e) مذکورہ افسر اپنی کاروائی (Action taken) کی اطلاع ایسے شخص کو دے گا، جس کو ارتکاب جرم کی نسبت اطلاع ابتداًدی گئی تھی۔

f) جب کبھی ارسال کی گئی رپورٹ سے یہ معلوم ہوکہ ملزم کو مچلکے (Bond) یا ضمانتی مچلکے(Bail bond) پر رہا کیا گیا ہے، تو مجسٹریٹ ایسا بانڈیابیل بانڈ(Bail bond) کو منسوخ کرنے کا حکم دے گا یا دیگر طور پر کوئی حکم صادر کرے گاجیسے وہ ٹھیک سمجھے ۔

g) مقدمہ کی تفتیش کرنے والا پولیس افسر بھی پولیس رپورٹ کی نقول اتنی تعداد میں دیگر دستاویزات کے ساتھ صحیح طریقے سے ترتیب دیئے ہوئے مجسٹریٹ کو ملزم کی (سپلائی)فراہمی کے لئے پیش کرے گا ، جیسا کہ مطلوب، ہو،بشرطیکہ الیکٹرانک مواصلات(Electronic communication) کے ذریعے رپورٹ اوردیگر دستاویز کی فراہمی کو مناسب طورپرپیش کیا گیا سمجھاجائے گا۔

h) اس دفعہ کے کسی امر سے کسی جرم کی نسبت مجسٹریٹ کو رپورٹ بھیجے جانے کے بعد مزید تفتیش کی ممانعت متصور نہ ہوگی، اور جب پولیس تھانے کا افسر انچارج ایسی تفتیش کے بعد مزید زبانی یا دستاویزی(Documentary) شہادت حاصل کرے تو وہ ایسی شہادت کی نسبت مزید رپورٹ یارپورٹیں مجسٹریٹ کو بھیجے گا۔

i) بشرطیکہ سماعت کے دوران مزید تفتیش سماعت کرنے والی عدالت کی اجازت سے کی جاسکے گی اوراسے نوے دن کے اندر مکمل کیا جائے جس میں عدالت کی اجازت سے توسیع کی جاسکتی ہے۔

****

9

پولیس کی امتناعی کاروائی

Preventive actions of Police

جرائم قابل دست اندازی پولیس کی نسبت پولیس کی امتناعی کارروائی

1۔ شق168: ہر کوئی پولیس افسر جرائم کے امتناع(prevention)کی غرض کے لئے مداخلت اور کسی جرم قابل دست اندازی پولیس کے ارتکاب کی حسب مقدور(best of abilities) ممانعت کرسکے گا۔

جرائم قابل دست اندازی کے ارتکاب کے منصوبے کی اطلاع

2- شق 169: ہر کوئی پولیس افسر جسے قابل دست اندازی پولیس کسی جرم کے ارتکاب کے منصوبے سے متعلق اطلاع موصول ہوئی ، ایسی اطلاع اس پولیس افسر کو جس کا وہ ماتحت ہو اور کسی ایسے افسر کو جس کے ذمے مذکورہ کسی جرم کے ارتکاب کے امتناع یا اس میں دست اندازی کرنے کا کام سپرد ہو، فراہم کرے گا۔

جرائم قابل دست اندازی پولیس کے ارتکاب کے امتناع کے لئے گرفتاری

3۔ شق170: کوئی پویس افسر جسے کسی جرم قابل دست اندازی پولیس کے ارتکاب کے منصوبے کا علم ہو ، ایسا منصوبہ بنانے والے شخص کو کسی مجسٹریٹ کے حکم کے بغیر یا بلاوارنٹ گرفتار کرسکے گا ، اگر ایسے افسر کو یہ معلوم ہو کہ اس جرم کے ارتکاب کو دیگر طور پر نہیں روکا جاسکتا ، تاہم ذیلی دفعہ کے تحت گرفتار کئے گئے کسی شخص کو اس کی گرفتاری کے وقت سے چوبیس گھنٹوں(24) سے زائدمدت تک حراست میں نہیں رکھاجائے گا ، بجز(unless) اس کے کہ

اس کی مزید حراست اس سنہتا کی کسی دیگر توضیعات(provisions)یا کسی دیگر نافذ الوقت قانون کے تحت مطلوب ہو یا اس کا اختیار دیا گیا ہو۔

سرکاری جائیداد کو نقصان بچانا۔

4۔ شق171: کوئی پولیس افسر اپنے اختیار تمیزی(of his own authority)سے کسی بھی منقولہ (moveable) یا غیر منقولہ (immovable) سرکاری جائداد کو ، اس کے خیال میں نقصان پہنچانے کے ارتکاب کے اقدام کی یا کسی سرکاری نشان اراضی یا پانی پر تیرنے والی نشان(Buoy) یا جہاز رانی کے لئے(Navigation) استعمال ہونے والے دیگر نشان کے ہٹائے جانے یا اسے نقصان پہنچائے جانے کے تدارک(Prevention) کرنے کی غرض سے مداخلت (Interpose) کرسکے گا

۔

5۔ شق172: تمام اشخاص اس باب کے تحت کسی بھی فرض کی تکمیل میں دی گئی ، پولیس افسر کی جائز(Lawful) ہدایات پر عمل کرنے کے پابند ہوں گے ، پولیس افسر کسی ایسے شخص کو حراست میں لے سکتا ہے یا ہٹا سکتا ہے، جو اس کے ذریعہ دی گئی کسی ہدایت کی تعمیل میں مزاحمت (Restrain) کرے،انکارکرے ، نظر انداز کرے یا بے اعتنائی (Disregarding) کرے اورایسے شخص کو یا تو مجسٹریٹ کے روبرو لے جاسکتاہے یا چھوٹے مقدمات میں ا سے جتنا جلدی ہوسکے چوبیس گھنٹوں کی مدت کے اندر رہا کرسکتا ہے۔

شق۔148: پولیس کے مجمع خلاف قانون کو منتشر کرنے کے اختیارات

کوئی ایگزیکٹیو مجسٹریٹ یا پولیس تھانے کا افسر نگراں یا ایسے افسر نگراں کی غیر موجودگی میں کوئی ایسا پولیس افسر جو سب انسپکٹر کے عہدے سے کم کا نہ ہو، کسی مجمع خلاف قانون (Unlawful

(Assembly) کو ، یا پانچ یا اس سے زائد اشخاص کے ایسے مجمع کو جس کے باعث امن عامہ (Public peace) میں خلل واقع ہونے کا امکان ہو، منتشر ہونے کا حکم دے سکے گا ، اوراس صورت میں ایسے مجمع کے شرکاء(Members) کا یہ فرض ہوگا کہ وہ حسب ہدایت منتشر ہوجائیں۔

2) اگر ایسا کوئی مجمع منتشر نہیں ہوتا یا اگر اس طرح حکم دیئے جانے کے بغیر وہ اس طرز عمل(Conduct) کا مظاہرہ کرتاہے جس سے اس کے منتشر نہ ہونے کا ارادہ ظاہر ہوتا ہو تو اس صورت میں کوئی ایگزیکٹیو مجسٹریٹ یا پولیس افسر اس مجمع کو بذریعہ قوت منتشر کرنے کی کاروائی کر سکے گا اور اگر ضروری ہوتو اس مجمع میں شامل اشخاص کو اس غرض سے گرفتار کرنے اور حبس(Confine) میں رکھنے کے لئے تاکہ ایسا مجمع منتشر کیا جاسکے یا انہیں قانون کے مطابق سزادی جاسکے، امداد طلب کرسکے گا۔

****

9

ضمیمہ۔7 (Annexure 7)

بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا(BNSS)میں نئے دفعات کی شمولیت

NEW SECTION ADDED IN BNSS

1۔ دفعہ86: اشتہاری شخص کی جائداد کی شناخت اور قرقی(Attachment)۔

2۔ دفعہ105: آڈیو ویڈیو الیکٹرانک ذرائع سے تلاشی اور ضبطی کرنا۔

3۔ دفعہ107: جائیداد کی ضبطی، قرقی اور بحالی۔

4۔ دفعہ172: اشخاص پولیس کی جائزہدایات پر عمل کرنے کے پابند۔

5۔ دفعہ336: بعض مقدمات میں سرکاری ملازمین، ماہرین اور پولیس افسران کے ثبوت۔

6۔ دفعہ356: اشتہاری مجرم کی غیر موجودگی میں انکوائری ، سماعت (Trial)اور فیصلہ (Judgment)۔

7۔ دفعہ398: گواہ تحفظاتی اسکیم(Witness protection scheme)

8۔ دفعہ472: سزائے موت کے مقدمات میں مرسی پیٹیشن(Mercy petition)

9۔ دفعہ530: کاروائی اور سماعت الیکٹرانک موڈ میں بھی منعقد کی جائیں گی۔

****

(ضمیمہ۔8 Annexure 8)

بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا میں شامل نئے ذیلی دفعات(BNSS Sub Sections)

1۔ دفعہ2: تعریفات

دفعہ(a)(1)2: آڈیو ویڈیو الیکٹرانک ذرائع کی تعریف

2۔ دفعہ(b)(1)2: ضمانت کی تعریف

3۔ دفعہ(c)(1)2: ضمانتی مچلکہ کی تعریف

4۔ دفعہ(e)(1)2: مچلکہ کی تعریف

5۔ دفعہ (i)(1)2: الیکٹرانک مواصلات کی تعریف

6۔ دفعہ20:ڈائریکٹیوریٹ آف پروسیکوشن۔

(b)(1)20:ہر ضلع میں ڈسٹرک ڈائریکٹیوریٹ آف پروسیکیوش(District Directorate of prosecution)

7۔ دفعہ(b)(2)20: اسسٹنٹ ڈائریکٹر آف پروسیکیوشن کی اہلیت

8۔ دفعہ(7)20: ڈائریکٹر آف پروسیکیوشن کے اختیارات اور افعال تاکہ مقدمات قابل سزا سات سال یا زائد/ عمر قید یا سزائے موت کی نگرانی کرے؛ اوراپیل درج کرنے پر رائے دے۔

9۔ دفعہ(8)20: پولیس رپورٹ کی جانچ کرنے اورسات سال یا اس سے زیادہ ، لیکن دس سال سے کم سزا یافتہ مقدمات کی نگرانی کرنےکا پروسیکیوشن کے ڈپٹی ڈائریکٹر کا اختیار اور کام تاکہ ان کے تیز رفتار تصرف (expeditious disposal) کو یقینی بنائے۔

10۔ دفعہ(9)20: ایسے مقدمات کی نگرانی کے لئے اسسٹنٹ ڈائریکٹر آف پروسیکیوشن کا کام، جن کی سزا سات سال سے کم ہے۔

11۔ دفعہ(10)20: ڈائریکٹر، ڈپٹی ڈائریکٹر یا اسسٹنٹ(assistant) ڈائریکٹر آف پروسیکیوشن کے پاس اس سنہتا میں ہونی والی تمام کارروائیوں سے نمٹنے کے لئے اختیارات ہوں گے اوراس کے ذمہ دار ہوں گے۔

12۔ دفعہ35: کب پولیس بلاوارنٹ گرفتار کرسکتی ہے۔

دفعہ(7)35: تین سال سے کم سزا یافتہ جرائم میں ڈی۔ ایس۔پی(DySP) کی از قبل اجازت (Prior permission) کے بغیر کوئی گرفتاری نہیں ہوگی جہاں ایسا فرد کمزور ہو یا ساٹھ سال سے زیادہ عمر کا ہو۔

13۔ دفعہ43: گرفتاری کیسے عمل میں لائی جائے۔

دفعہ(3)43: جرم کی نوعیت(nature) اور سنگینی(gravity) کو مدنظر رکھتے ہوئے ملزم کی گرفتاری اور عدالت میں پیش کرنے دوران ہتھکڑی لگانے کا اہتمام۔

14۔ دفعہ51: پولیس افسر کی درخواست / گذارش پر مجرم کا میڈیکل پریکٹیشنر کے ذریعے طبی معائینہ

دفعہ(3)51: رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر بغیر کسی تاخیر کے رپورٹ تفتیش کنندہ افسر(I.O) کو بھیجے گا۔

15- دفعہ63: سمن کا نمونہ

دفعہ (ii) 63: عدالت کی طرف سے جاری کردہ ہر سمن ایک خفیہ (encrypted) کردہ یا دیگر الیکٹرانک مواصلات میں ہوگا اوراس پر عدالت کی مہر کی تصویر یا ڈیجیٹل(Digital) دستخط ہوگا۔

16۔ دفعہ65: سندیافتہ جماعتوں، فرموں(firms)اور سوسائٹیوں(Societies) پر سمن کی تعمیل۔
دفعہ (2) 65: فرموں(firms) یا افراد کی دیگر انجمنوں(associations of individuals) پر سمن کی خدمات۔

17۔ دفعہ70: ایسی صورت میں تعمیل کا ثبوت جب تعمیل کنندہ افسر حاضر نہ ہو۔
دفعہ (3)70: الیکٹرانک مواصلات کے ذریعے تعمیل کروائے گئے سمن کو مناسب طور پر تعمیل کروایا گیا سمن(summon) سمجھا جائے گا اور ایسے سمن کی ایک نقل پر تصدیق کی جائے گی اور سمن کی تعمیل کے ثبوت کے طور پر رکھی جائے گی۔

18- دفعہ82 : ایسے شخص کی گرفتاری کا ضابطہ جس کے خلاف وارنٹ جاری ہوئے ہوں۔
دفعہ(2)82: پولیس افسر فوری طور پر گرفتاری اور اس جگہ کے بارے میں جہاں گرفتار شدہ شخص کو رکھا گیا ہے ضلع میں نامزد پولیس افسر کو اور دوسرے ضلع کے ایسے پولیس افسر کو جہاں گرفتار شدہ شخص عام طور پر رہتا ہو اطلاع دے گا۔

19- دفعہ173: مقدمات قابل دست اندازی پولیس کی اطلاع
دفعہ (1)173:(اِی ایف آئی آر) الیکٹرانک مواصلات کے ذریعہ FIR درج کی جاسکتی ہے اور تین دن کے اندر اندراج کروانے(Lodge) والا شخص اس پر دستخط کرے گا۔

20-دفعہ(3)173: تین سال یا اس سے زیادہ لیکن سات سال سے کم قابل سزا جرائم میں ابتدائی انکوائری ایسے افسر کی از قبل اجازت کے بغیر نہیں کی جاسکتی جس کا عہدہ DySP سے کم کا نہ ہو۔

21-دفعہ174:ناقابل دست اندازی پولیس مقدمات کے بارے میں اطلاع اور ایسے مقدمات کی تفتیش

دفعہ174(1)(ii):ہر پولیس افسر تمام ناقابل دست اندازی پولیس جرائم کی ڈیلی رپورٹ Daily report) مجسٹریٹ کو دو ہفتے یا پندرہ دن میں بھیجے گا۔

22۔ دفعہ175:مقدمہ قابل دست اندازی پولیس کی تفتیش میں پولیس افسر کا اختیار۔

دفعہ175(4):ہر مجسٹریٹ سرکاری ملازم کے خلاف، اس کے فرائض کی سرانجام دہی کے دوراُٹھنے والی شکایت کے موصول ہونے پر تحقیقات کا حکم دے بشرطیکہ اُس سے بالاترافسر کی پورٹ موصول ہونے پر جس میں واقعہ کی حقائق اورحالات ہوں اور وقوع کے بارے میں سرکاری ملازم کے ذریعے دیئے گئے دلائل (Assertions) کو مدنظر رکھنے کے بعد۔

23- دفعہ176: تفتیش کے لئے ضابطہ

دفعہ176(3): سات سال سے زائد قابل سزا جرائم کے لئے فرانزک ماہر (Forensic Expert) جائے وقوع(Scene of crime) کادورہ کرے ۔

24۔ دفعہ193: تفتیش مکمل ہونے پر پولیس افسر کی رپورٹ

دفعہ193(3)(ii): پولیس افسر نوے دن کے اندر شکاریا اطلاع دہندہ کو تفتیش کی پیشرفت (Progress) کے بارے میں مطلع کرے گا اور الیکٹرانک ذرائع سے بھی مطلع کرسکتا ہے۔

25۔دفعہ193(8):پولیس افسرپولیس رپورٹ کی مطلوبہ تعداد میں نقول دیگر دستاویزات کے ساتھ مجسٹریٹ کے پاس مجرم کی فراہمی کے لئے جمع کروائے ۔

26-دفعہ223: مستغیث کابیان(Examination of complainant)

دفعہ223(2): مجسٹریٹ کسی سرکاری ملازم کے خلاف کسی ایسے جرم کی شکایت پر سماعت (Cognizance) نہیں کرے گا جس کا الزام اس کے سرکاری کاموں یا فرائض کی انجام دہی کے

دوران کیا گیا ہو،جب تک کہ (الف) ایسے سرکاری ملازم کو اس صورت حال کے بارے میں دلائل پیش کرنے کا موقعہ نہ دیا جائے ۔ جس کی وجہ سے الزام شدہ واقعہ پیش آیا ۔

27۔دفعہ250: ملزم کی رہائی

دفعہ(1)250: مقدمہ کی سپردگی کی تاریخ سے ساٹھ دن کے اندر ملزم رہائی کے لئے درخواست کو ترجیح دے ۔

28- دفعہ 254: شہادت استغاثہ(Evidence for prosecution)

دفعہ(2)254: کسی بھی پولیس افسر یا سرکاری ملازم کی شہادت(بیان) کو آڈیو ویڈیو الیکٹرانک ذرائع کے ذریعے سے درج کیا جاسکتا ہے۔

29۔دفعہ262: ملزم کو کب رہا کیا جائے گا۔

دفعہ(1)262: ملزم دفعہ 230 کے تحت دستاویزات کی نقول کی فراہمی کی تاریخ سے ساٹھ دن کے اندر رہائی کے لئے درخواست کو ترجیح دے سکتا ہے ۔

30-دفعہ269:ضابطہ جہاں مجرم کو رہا نہیں کیا جاسکتا

دفعہ(7)269: جہاں استغاثہ کے گواہوں کی حاضری جرح(Cross-examination)کے لئے محفوظ نہیں کی جاسکتی ، یہ سمجھا جائے گا کہ ایسے گواہ کے دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے (جانچ)بیان نہیں لئے گئے اور مجسٹریٹ استغاثہ کے ثبوت کو بند کرسکتا ہے اوراس کے لئے وجوہات قلمبند کرسکتا ہے اور ریکارڈپر مواد کے ساتھ مقدمے میں آگے بڑھ سکتا ہے ۔

31۔ دفعہ 283: سرسری سماعت کا اختیار۔

دفعہ(2)283: مجسٹریٹ ملزم کو سننے کا معقول موقع فراہم کرنے کے بعد، تمام یا کوئی بھی ایسا جرم جس کی سزا موت / عمر قید/یاتین سال سے زائد کی ہو، سرسری سماعت(Summary trial) کر سکتا ہے۔

32۔دفعہ474: حکم سزا کی تخفیف کا اختیار(Power to commute sentence)

دفعہ(c)474:سات سال یا اس سے زائد قید کی سزا لیکن تین سال سے کم نہ ہو۔

33۔دفعہ (d)474 سات سال سے کم قیدی کی سزا، لیکن تین سال تک یا جرمانہ،

34۔دفعہ479:زیادہ سے زیادہ مدت جس کے لئے کسی زیر تجویز (under trial) قیدی کو نظر بند رکھا جا سکتا ہے۔

دفعہ(2)479: جہاں کسی شخص کے خلاف ایک سے زیادہ جرائم یا متعدد(multiple) مقدمات میں تفتیش، تحقیقات یا سماعت التوا(pending) ہے، اس سے عدالت ضمانت پر رہا نہیں کرے گی۔

35-دفعہ(3)479: جہاں ملزم شخص نظری بندی(detention) کی ادھی یا ایک تہائی مدت مکمل کرے تو جیل سپرینٹنڈنٹ ایسے شخص کی ضمانت پر رہائی کے لئے عدالت کو تحریری درخواست دے گا ۔

36-دفعہ497: بعض معاملات میں زیر سماعت جائداد کی تحویل اور منتقلی کا حکم۔

دفعہ(2)497: عدالت اپنے سامنے پیش کردہ جائداد کا چودہ دن کے اندر ایک بیان تیار کرے گی جس میں اس جائیداد کی تفصیل اس طریقے سے ہوگی جیسا کہ ریاستی حکومت فراہم کرے ۔

37-دفعہ(3)497: مجسٹریٹ اس جائیداد کی فوٹوگرافی / ویڈیو گرافی کروائے گا۔

38-دفعہ(4)497: اس طرح کے بیانات اورفوٹوگراف جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے، تحقیقات، سماعت اورکسی دیگر کاروائی میں بطورثبوت استعمال کئے جائیں گے۔

39-دفعہ(5)497: اصطلاح جائیداد میں صرف اصلی ملکیت میں موجود جائیداد شامل نہیں بلکہ اس میں کوئی بھی جائیداد جس کوتبدیل کیاگیا ہو یا تبادلہ کیا گیا ہو اور کوئی بھی شئے جو فوری یا دوسری صورت میں اس طرح کے تبادلہ یاتبدیلی سے حاصل کی گئی ہو۔

****

(ضمیمہ۔9 Annexure 9)

بھارتیہ ناگرک شرکشا سنہتا میں شامل نئے توضیعات

New provisions added in BNSS

1-دفعہ18:پبلک پراسیکیوٹر

دفعہ(1)18 بشرطیکہ قومی دارالحکومت علاقہ دہلی کے لئے ، مرکزی حکومت، دہلی ہائی کورٹ کے ساتھ مشاورت کے بعد، اس ذیلی دفع کے مقاصد کے لئےپبلک پراسیکیو ٹریا ایڈیشنل پبلک پر پراسیکیوٹر کاتقرر کرے گی۔

2۔دفعہ53: گرفتار شدہ شخص کا میڈیکل افسر کے ذریعے طبّی معائینہ۔

دفعہ(1)53: بشرطیکہ اگر میڈیکل افسر یا رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر کی رائے ہو کہ ایسے شخص کا ایک اور معائینہ ضروری ہے تو وہ ایسا کرسکتا ہے۔

3-دفعہ64: سمن کی تعمیل کیسے کرائی جائے۔

دفعہ(1)64:بشرطیکہ پولیس اسٹیشن یا کورٹ میں رجسٹرار ایک رجسٹر برقرار رکھے گا جس میں پتہ ، ای میل پتہ، فون نمبر یا ایسی دیگر تفصیلات کا اندراج ہوگا جیسا کہ ریاستی حکومت قواعد کے ذریعے فراہم کرے گی۔

4-دفعہ(2)64: بشرطیکہ عدالت کی مہر کی تصویر والے سمن(Summon) بھی الیکٹرانک مواصلات کے ذریعہ اس شکل میں اس طرح سے تعمیل کروائے جاسکتے ہیں جیساکہ ریاستی حکومت قواعد کے ذریعے فراہم کرے ۔

5-دفعہ 157: ایسا شخص جس کے خلاف دفعہ 152 کے تحت حکم صادر کیا گیا ہو، حاضر ہو کر وجوہ بیان کرنے کا ضابطہ۔

دفعہ (3)157: بشرطیکہ اس دفعہ کے تحت کاروائی جتنا جلدی ہو سکے نوے دن کی مدت کے اندر مکمل کی جائے گی جس کی توسیع تحریری طور پر درج کی گئی وجوہات کی بنا پر ایک سو بیس دن کی جا سکتی ہے۔

6-دفعہ 175: پولیس افسر کا مقدمہ قابل دست اندازی پولیس کی تفتیش کا اختیار

دفعہ (1)175 بشرطیکہ جرم کی نوعیت اور سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (SP)، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (DYSP) کو مقدمہ کی تفتیش کے لئے طلب کر سکتا ہے۔

7-دفعہ 176: تفتیش کا ضابطہ

دفعہ (3)176: بشرطیکہ ایسے کسی جرم کے سلسلے میں جہاں فرانزک سہولیت دستیاب نہ ہو، جب تک اس معاملے کے سلسلے میں سہولیت ریاست میں تیار یا بنائی نہیں جاتی، ریاستی حکومت کسی دوسری ریاست کی ایسی سہولیت کے استعمال کی اطلاع دے گی (Notify)۔

8-دفعہ 179: گواہان کو حاضر کروانے کی نسبت پولیس افسر کا اختیار۔

دفعہ (1)179: مزید شرط یہ ہے کہ اگر ایسا شخص تھانے میں حاضری دینا چاہے تو ایسے شخص کو ایسا کرنے کی اجازت دی جا سکتی ہے۔

9-دفعہ 183: اقبال جرم اور بیانات کا قلمبند کرنا۔

دفعہ (6)183: بشرطیکہ ایسا بیان جہاں تک قابل عمل ہو، ایک خاتون مجسٹریٹ کے ذریعے اور اس کی عدم موجودگی میں ایک مرد مجسٹریٹ کے ذریعے ایک عورت کی موجودگی میں قلمبند کیا جائے گا۔

10-دفعہ183(6):مزید شرط یہ ہے کہ ایسے جرائم سے متعلق مقدمات جن میں دس سال قید کی سزا یا اس سے زائد یا عمر قید یا موت کی سزا ہو ، مجسٹریٹ اس گواہ کا بیان قلمبند کرے گا جس کو پولیس افسر نے اس (Magistrate) کے روبرو پیش کیا ہے۔

11-دفعہ185: پولیس افسر کے ذریعے تلاشی

دفعہ(2)185:بشرطیکہ اس دفعہ کے تحت لی جانے والی تلاشی کو آڈیو ویڈیو الیکٹرانک ذرائع ترجیحاً (Preferably) موبائل فون سے ریکارڈ کیا جائے گا ۔

12-دفعہ187: ضابطہ جب تفتیش چوبیس گھنٹوں کے اندر مکمل نہ ہو سکے۔

دفعہ(5)187 مزید شرط یہ ہے کہ کوئی بھی شخص پولیس تھانہ میں پولیس تحویل (Police custody)یا عدالتی تحویل(Judicial Custody) یا ایسی جگہ (مقام) جس کو مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت نے جیل قرار دیا ہو، کے علاوہ حراست میں نہیں رکھا جائے گا ۔

13-دفعہ190 :کافی شہادت ہونے پر مقدمات مجسٹریٹ کو بھیجے جائیں گے۔

دفعہ(1)190:بشرطیکہ اگر ملزم حراست میں نہ ہو، تو پولیس افسر ایسے شخص سے مجسٹریٹ کے سامنے حاضر ہونے کے لئے ضمانت (Security) لے گا اور مجسٹریٹ جس کو ایسی رپورٹ بھیجی جائے گی ، وہ اس بناء پر اسے قبول کرنے سے انکار نہیں کرے گا کہ ملزم کو حراست میں نہیں لیا گیا ۔

14-دفعہ193:تفتیش مکمل ہونے پر پولیس افسر کی رپورٹ

دفعہ(8)193بشرطیکہ الیکٹرانک کیمونیکیشن کے ذریعے رپورٹ اور دیگر دستاویزات کی فراہمی کو مناسب طور پر تعمیل کیا ہوا سمجھا جائے گا۔

15-دفعہ(9)193: لیکن شرط یہ ہے کہ مقدمہ کی سماعت کے دوران مزید تفتیش مقدمہ کی سماعت کرنے والی عدالت کی اجازت سے کی جاسکتی ہے اوراسے نوے دن کے اندر مکمل کیاجائے جس میں عدالت کی اجازت سے توسیع کی جاسکتی ہے۔

16۔دفعہ195: اشخاص کو طلب کرنے کا اختیار

دفعہ(1)195: بشرطیکہ کوئی بھی مرد شخص جس کی عمرپندرہ سال سے کم ہو، یا ساٹھ سال سے زیادہ وہ یا ایک عورت یا دماغی یا جسمانی طورپر معذور شخص یا شدید بیماری والے شخص کو ان کی رہائش کی جگہ کے علاوہ کسی دوسری جگہ حاضر ہونے کے لئے مطلب نہیں کیاجائے گا، بشرطیکہ ایسا شخص پولیس تھانے حاضری دینے اورجواب دینے کے لئے رضامندہو تو ایسے شخص کوایسا کرنے کی اجازت دی جائے۔

17۔ دفعہ218: ججوں اور سرکاری ملازمین کے خلاف استغاثہ(Prosecution)

دفعہ (1)218: مزید شرط ہے کہ ایسی حکومت منظوری(Sanction) کی درخواست کی رسید کی تاریخ سے ایک سوبیس دن کی مدت کے اندر فیصلہ لے گی، اور اگر کسی صورت میں ایسا کرنے سے ناکام رہے، تو منظوری (Sanction) ایسی حکومت کے ذریعہ دی گئی سمجھ جائے گی۔

18۔دفعہ223: مستغیث کا بیان

بشرطیکہ اس دفعہ کے تحت کسی جرم کی سماعت بذریعہ مجسٹریٹ، مجرم کوسننے کا موقع دیئے بغیر نہیں کی جائے گی۔

19۔ دفعہ 227: حکمنامہ طلبی کا اجراء(Issue of process)

دفعہ(3)227 بشرطیکہ سمن یا وارنٹ الیکٹرانک ذرائع سے بھی جاری کیے جاسکتے ہیں۔

20۔ دفعہ230: ملزم کو پولیس رپورٹ اور دیگر دستاویزات کی نقل فراہم کرنا ، بشرطیکہ الیکٹرانک شکل میں دستاویزات کی فراہمی کو مناسب طریقہ سے فراہم کیا گیا سمجھا جائے گا۔

21- دفعہ231: سیشن عدالت کے قابل سماعت دیگر مقدمات میں ملزم کو بیانات اور دیگر دستاویزات کی نقول فراہم کرنا۔

مزید شرط ہے کہ الیکٹرانک شکل میں دستاویزات کی فراہمی کو مناسب طور پر پیش کیا گیا سمجھا جائے گا۔

22۔دفعہ232: سیشن عدالت کو مقدمہ سپرد کیا جانا جب جرم فقط اس کے قابل سماعت ہو۔

بشرطیکہ اس دفعہ کے تحت کاروائی سماعت کرنے کی تاریخ سے نوے دن کی مدت کے اندر مکمل کی جائے گی اور مجسٹریٹ کی جانب سے اس مدت میں توسیع کی جاسکتی ہے جو تحریر میں درج کی جانے والی وجوہات کی بنا پر ایک سو اسی دن سے زیادہ نہ ہوگی۔

23- دفعہ232: مزید شرط ہے کہ مجسٹریٹ کے سامنے ملزم یا شکار یا کسی بھی شخص کی طرف سے جس کو ایسے شخص نے مقدمہ قابل سماعت سیشن عدالت میں اختیار دیا ہو ، کے ذریعے دائر کی گئی کوئی بھی درخواست مقدمہ کی سپردگی کے ساتھ سیشن کورٹ کو بھیجی جائے گی۔

24۔ دفعہ254: شہادت استغاثہ

دفعہ(1)254: بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ کے تحت گواہ کی شہادت آڈیو ویڈیو الیکٹرانک ذرائع سے ریکارڈ کی جاسکتی ہے۔

25۔دفعہ(3)265: مزید شرط ہے کہ اس ذیلی دفعہ کے تحت گواہ کا بیان (جانچ) آڈیو ویڈیو الیکٹرانک ذرائع سے ایسی مقررہ جگہ پرلیا جاسکتا ہے جس کی ریاستی حکومت نے اطلاع دی ہو (Notified)

26-دفعہ266::شہادت صفائی

دفعہ(2)266 بشرطیکہ جب ملزم نے اپنے دفاع (Defence) میں داخل ہونے سے پہلے کسی گواہ کی جراح کی ہو، یا اس کی جراح کا موقع ملا ہو تو اس دفعہ کے تحت ایسے گواہ کو حاضری کے لئے مجبور نہیں کیاجائے گا، جب تک کہ مجسٹریٹ مطمئن نہ ہو کہ یہ انصاف کو پائے تکمیل تک لئے جانے کے لئے ضروری ہے۔

27-دفعہ(2)266: مزید شرطیکہ اس ذیلی دفع کے تحت گواہ کا بیان (جانچ) آڈیوویڈیو الیکٹرانک ذرائع سے ایسی مقررہ جگہ پر لیاجائے گا جیساکہ ریاستی حکومت مطلع کرے۔(Notified)

28-دفعہ274: الزام کا نفس مضمون(Substance)بیان کیا جانا ۔

بشرطیکہ اگرمجسٹریٹ الزام(accusation)کو بے بنیاد سمجھتا ہے، تو وہ تحریری طورپر وجوہات قلمبند کرنے کے بعد ملزم کو رہا کردے گا اورایسی رہائی کا اثر دسچارج (Discharge) ہوگا ۔

29- دفعہ283: سرسری سماعت کا اختیار

دفعہ(2)283:بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ کے تحت مجسٹریٹ کے سرسری طورپر سماعت کرنے کے فیصلے کے خلاف کوئی اپیل نہیں کی جائے گی۔

30- دفعہ316: ملزم کابیان قلمبند کرنا

دفعہ(4)316: بشرطیکہ جہاں ملزم حراست میں ہو اور الیکٹرانک کمیونیکشن کے ذریعہ اس کا بیان لیا جائے، اس کا دستخط اس بیان کے بہتر(72) گھنٹوں کے اندر لیا جائے گا۔

31۔ دفعہ 330:بعض دستاویز کا رسمی ثبوت نہیں ہوتا۔

دفعہ(1)330: بشرطیکہ عدالت اپنی صوابدید(Discretions) میں تحریریں درج کی جانے والی وجوہات کے ساتھ وقت کی حد میں نرمی کر سکتی ہے۔

32۔دفعہ(1)330:مزید شرط یہ ہے کہ کسی بھی ماہر کو عدالت میں پیش ہونے کے لئے نہیں بلایا جائے گا جب تک کہ اس طرح کے ماہر کی رپورٹ پر مقدمے کی سماعت سے متعلق کسی پارٹی (جماعت) کو اس سے اختلاف / اعتراض نہ ہو۔

33- دفعہ336: بعض مقدمات میں سرکاری ملازمین، ماہرین، پولیس افسران کے ثبوت

بشرطیکہ کسی سرکاری ملازم، سائنسی ماہر یا طبی افسر کو عدالت میں پیش ہونے کے لئے نہیں بلایا جائے گا جب تک کہ ایسے سرکاری ملازم ، سائنسی ماہر یا طبی افسر کی رپورٹ پر مقدمے کی سماعت یا دیگر کاروائی سے متعلق فراقین میں سے کسی کی طرف سے کوئی اختلاف / اعتراض نہ ہو۔

34۔دفعہ336:مزید شرط یہ ہے کہ ایسے جانشین(Successor) سرکاری ملازم ، ماہر یا افسر کو آڈیو ویڈیو الیکٹرانک ذرائع سے بیان کی اجازت دی جاسکتی ہے۔

35۔346 : کاروائی کو ملتوی کرنے یا التوا میں رکھنے کا اختیار۔

دفعہ(b)(2)346: جہاں حالات کسی فریق(Party) کے قابو سے باہر ہیں، عدالت دوسرے فریق (Party)کے اعتراضات سننے کے بعد دو سے زیادہ التوا (Adjournment) کی منظوری نہیں دے سکتی اور وہ بھی ان وجوہات کی بنائ پر جنہیں تحریر میں درج کیا جائے۔

36۔دفعہ349: مجسٹریٹ کا کسی شخص کو نمونہ دستخط یا نمونہ تحریر وغیرہ دینے کا حکم کا اختیار۔

مزید شرط یہ ہے کہ مجسٹریٹ، تحریری طور پر درج کی جانے والی وجوہات کی بنا پر، کسی بھی شخص کو گرفتار کیے بغیر ایسا نمونہ یا نمونے دینے کا حکم دے سکتا ہے۔

37۔دفعہ 360:استغاثہ سے دستبرداری

مزید شرط ہے کہ کوئی بھی عدالت مقدمہ میں شکار کو سننے کا موقع دیئے بغیر اس طرح کی دستبرداری (Withdrawal)کی اجازت نہیں دے گی۔

38۔ دفعہ392:فیصلہ (Judgment)

دفعہ(4)392 :بشرطیکہ جہاں تک ممکن ہو سکے عدالت اپنے فیصلے کی تاریخ سے سات دن کی مدت کے اندر اپنے پورٹل(Portal)پر فیصلے کی نقل کو اپلوڈ کرے گی۔

39۔دفعہ404: فیصلہ کی نقل ملزم اور دیگر اشخاص کو دی جائے گی۔

دفعہ(5)404 مزید شرط ہے کہ عدالت پر اسیکیوٹنگ افسر کی جانب سے دی گئی درخواست پر ، حکومت کو مفت میں ایسے فیصلہ کی تصدیق شدہ (Certified)نقل، حکم، بیان (Deposition) یا رکارڈ فراہم کر سکتی ہے۔

40۔دفعہ479: زیادہ سے زیادہ مدت جس کے لئے کسی زیر تجویز (Under-trial) قیدی کو نظر بند رکھا جا سکتا ہے۔

دفعہ(1) 479: بشرطیکہ جہاں ایسا شخص پہلی بار کا مجرم ہو(جس کو ماضی میں کسی بھی جرم کے لئے کبھی مجرم قرار نہ دیا ہو) اس کو عدالت ضمانتی مچلکہ پر رہا کرے گی، اگر وہ اس مدت کے لئے نظر

بندرہ چکا ہے ، جس کی توسیع اس قانون کے تحت واضح کردہ جرم کی زیادہ سے زیادہ سزا کی مدت کا ایک تہائی ہو۔

بھارتی شہادت ایکٹ میں شامل نئے دفعات

دفعہ 61: الیکٹرانک یا ڈیجیٹل رکارڈ(Electronic/Digital Record) کا قابل ادخال(Admissible) ہونا۔

****

41) 'تفتیش' (1) BNSS2 میں نئی وضاحتیں شامل کی گئیں۔

وضاحت۔ جہاں کسی خصوصی ایکٹ کی دفعات میں سے کوئی بھی اس سنہتا کی دفعات سے مطابقت نہیں رکھتا، خصوصی ایکٹ کی دفعات غالب ہوں گی۔

۴۲۔ (23)وہ سزائیں جو مجسٹریٹ پاس کر سکتے ہیں۔

وضاحت کمیونٹی سروس' سے مراد وہ کام ہے جو عدالت کسی مجرم کو سزا کی ایک شکل کے طور پر انجام دینے کا حکم دے سکتی ہے جس سے کمیونٹی کو فائدہ ہو۔ جس کے لیے وہ کسی معاوضے کا حقدار نہیں ہوگا۔

۴۳۔

355بعض مقدمات میں ملزمان کی عدم موجودگی میں انکوائری اور ٹرائل کا انتظام۔

وضاحت اس دفعہ کے مقصد کے لیے، ملزم کی ذاتی حاضری میں آڈیو-ویڈیو الیکٹرانک ذرائع سے حاضری شامل ہے۔

۴۴۔

.514 محدکی مدت گزر جانے کے بعد نوٹس لینے پر پابندی۔ وضاحت حد کی مدت کی گنتی کے مقصد کے لیے، متعلقہ تاریخ سیکشن 223 کے تحت شکایت درج کرنے کی تاریخ یا سیکشن 173 کے تحت معلومات کی ریکارڈنگ کی تاریخ ہوگی۔

****

(ضمیمہ۔10 Annexure 10)

کل 177 دفعات میں ترمیم کی گئی ہے۔
Total 177 Provisions Modified

BNSS کے ذریعے 177 تبدیلیاں عمل میں لائی گئی ہیں جس کا تذکرہ اس مجموعہ میں کئی جگہ بار بار کیا گیا ہے۔ جس میں مختلف توضیعات کو واضح اور مفصل طور پہ بیان کیا گیا ہے۔

*****

(ضمیمہ۔11 Annexure 11)

بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا میں شامل نئے الیکٹرانک ذرائع

1۔شق63: سمن کا نمونہ

دفعہ63(ii): عدالت کی طرف سے جاری کیا گیا ہر سمن (Summon)ایک خفیہ یا دیگر الیکٹرانک مواصلات میں ہوگا اوراس پر عدالت کی مہر کی تصویر لگی ہوئی ہوگی یا ڈیجیٹل دستخط(Digital Signature)ہوگا۔

2۔دفعہ64:سمن کی تعمیل کیسے کرائی جائے

دفعہ64(2): بشرطیکہ عدالت کی مہر کی تصویروالے سمن کی تعمیل بھی الیکٹرانک ذرائع سے اس شکل اورطریقہ سے کروائی جائے جیسا کہ ریاستی حکومت قواعد کے ذریعے فراہم کرے۔

3۔ دفعہ70: ایسی صورتوں میں تعمیل کا ثبوت جبکہ تعمیل کنندہ افسر حاضر نہ ہو۔

دفعہ70(3): الیکٹرانک مواصلات کے ذریعہ تعمیل کروائے گئے سمن کو مناسب طورپر تعمیل کروایا گیا سمن سمجھا جائے گا اورایسے سمن کی نقل کی تصدیق کی جائے گی اور بطور سمن کی تعمیل کا ثبوت رکھی جائے گی۔

4۔دفعہ71:گواہ پر سمن کی تعمیل

دفعہ71(1): اس باب کی ماقبل دفعات میں درج کسی امر کے باوجود کسی گواہ کو سمن(Summon)جاری کرنے والی عدالت، ایسے سمن جاری کرنے کے علاوہ اوراس کے ساتھ ساتھ گواہ کوالیکٹرانک مواصلات یاپتّے پر رجسٹری ڈاک(Registered post address) سے تعمیل

کروائے جانے کے لئے سمن کی ایک نقل اس جگہ بھیجے گی جہاں وہ عام طور پر رہتا ہو یا کاروبار کرتا ہو یا ذاتی طور پر فائدے کے لئے کام کرتا ہو۔

5۔ دفعہ(2)71: جب کوئی رسید جو گواہ کی دستخطی پائی جائے یا ڈاک خانے کے کسی ملازم کی تحریر کی ہوئی عبارت ظہری پائی جائے کہ گواہ نے سمن لینے سے انکار کیا ہے، وصول ہوجائے یا عدالت کے اطمینان سے الیکٹرانک کیمونیکیشن کے ذریعے دفعہ70 کے ذیلی دفعہ3 کے تحت سمن کی سپردگی کے ثبوت پر سمن جاری کرنے والی عدالت سمجھے گی کہ سمن مناسب طریقے سے تعمیل کروایا گیا۔

6۔ دفعہ94: دستاویز یا دیگر شئے پیش کروانے کے لئے سمن

دفعہ(1)94: الیکٹرانک کمیونیکیشن کے حوالے سے کئے گئے اضافے میں الیکٹرانک آلات (Digital Devices) بھی شامل ہیں جن میں ڈیجیٹل شہادت (Digital evidence) ہونے کا امکان ہے۔

7۔ دفعہ105: آڈیو ویڈیو الیکٹرانک ذرائع سے تلاشی اور ضبطی کی ریکارڈنگ

کسی جگہ کی تلاش اور ضبطی کا طریقہ کار یا کسی جائیداد یا چیز **(Article)** کا قبضہ کرنا، اس باب کے تحت یا دفعہ185 کے تحت اس طرح کی تلاشی اور ضبطی کے دوران ضبط کی گئی تمام چیزوں کی فہرست تیار کی جائے جس پر گواہوں کے دستخط ہوں گے، کسی بھی آڈیو ویڈیو الیکٹرانک ذرائع سے ریکارڈ کی جائے گی ترجیحاً موبائل فون سے اور پولیس افسر بغیر تاخیر کے ایسی ریکارڈنگ ضلع مجسٹریٹ، سب ڈویژنل مجسٹریٹ یا جوڈیشنل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس کو بھیجے گا۔

8۔ دفعہ154: وہ شخص جس کو حکم ماننے یا وجہ بیان کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

دفعہ(b)154: ایسے حکم کے مطابق پیش ہو اوراس کے خلاف وجہ بیان کرے؛ اور اس طرح کی حاضری(appearance)اور سماعت(Hearing) کی اجازت بذریعہ آڈیو ویڈیو کانفرنسنگ (Audio-video conferencing)دی جاسکتی ہے۔

9۔ دفعہ173: مقدمات قابل دست اندازی پولیس میں اطلاع

دفعہ(1)173: جرم قابل دست اندازی پولیس کے ارتکاب کے متعلق ہر اطلاع، بلالحاظ علاقہ جہاں جرم کاارتکاب کیا گیا ہو، زبانی طورپر یا الیکٹرانک مواصلات کے ذریعے پولیس تھانے کے افسر نگراں کو دی جاسکتی ہے۔

10۔ دفعہ176: تفتیش کا ضابطہ

دفعہ(1)176: لیکن مزید شرط یہ ہے کہ زنا بالجبر کے سلسلے میں متاثرہ (عورت) کا بیان متاثرہ (victim)کی رہائش پر یا اس کی پسند کی جگہ پر اور جہاں تک قابل عمل ہو کسی خاتون پولیس افسر کے ذریعے اس کے والدین یا ولی یا قریبی رشتہ دار یا علاقے کے سماجی کارکن کی موجودگی میں درج کیاجائے گا اورایسابیان کسی آڈیو ویڈیو الیکٹرانک ذرائع بشمولیت موبائل فون سے بھی درج کیا جاسکتا ہے۔

11۔ دفعہ(3)176: ایسے جرم کاارتکاب جس سے قابل سزا سات سال یا اس سے زائدبنایا گیا ہے، کے متعلق کوئی بھی اطلاع موصول ہونے پرپولیس تھانے کا افسر انچارج ایسی تاریخ جیسا کہ ریاستی حکومت کے ذریعے اس سلسلے میں پانچ سال کی مدت کے اندر نوٹیفائی (مطلع) کی گئی ہو،سے فرانزک ماہر(Forensic expert) کو جائے وقوع کادورہ کروائے تاکہ جرم میں فرانزک

شواہد(Forensic evidence) اکٹھے کرے اورموبائل فون یا کسی دیگر الیکٹرانک ڈیوائس (Electronic device) سے بھی اس عمل کی ویڈیوگرافی کروائے۔

12- دفعہ185: پولیس افسر کے ذریعے تلاشی

دفعہ(2)185 بشرطیکہ اس دفعہ کے تحت کی جانے والی تلاشی آڈیو ویڈیو الیکٹرانک ذرائع سے ترجیحاً موبائل فون(Mobile phone) کے ذریعے ریکارڈ کی جائے گی۔

13۔ دفعہ193: تفتیش مکمل ہونے پر پولیس افسر کی رپورٹ

دفعہ(ii)(3)193: پولیس افسر نوے دن کی مدت کے اندر کسی بھی ذریعہ سے جس میں الیکٹرانک مواصلات بھی شامل ہے، تفتیش کی پیشرفت(Progress) کے بارے میں اطلاع دہندہ (informant) یا شکار(victim) کو مطلع کرے گا۔

14۔ دفعہ(8)193: بشرطیکہ الیکٹرانک مواصلات کے ذریعے رپورٹ (Report) اوردیگر دستاویزات کی فراہمی کو مناسب طورپر تعمیل کیا گیا سمجھا جائے گا۔

15۔ دفعہ202: الیکٹرانک مواصلات کے ذرائع سے، خطوط وغیرہ کے ذریعے جرائم کا ارتکاب۔

دفعہ(1)202: کوئی بھی جرم جس میں دغا شامل ہے ، ہوسکتا ہے، اگر دھوکہ دہی (Deception) الیکٹرانک مواصلات یا لیٹر(Letters)یا، ٹیلی کیمونیکیشن پیغامات (Telecommunication Messages) کے ذرائع سے کی گئ،جرائم کی انکوائری یا سماعت کسی بھی عدالت کے ذریعے کی جائے گی جس کے مقامی دائرہ اختیار میں اس طرح کے الیکٹرانک مواصلات یا خطوط یاپیغامات بھیجے گئے ہوں یا موصول ہوئے ہوں؛ اورکوئی بھی جرم جس میں

دھوکہ دہی اوربددیانتی سے جائداد کی ترسیل (Delivery) کے بارے میں انکوائری یا سماعت عدالت کے ذریعہ کی جائے گی جس کے مقامی دائرہ اختیار کے اندر دھوکہ کھانے والے شخص کے ذریعے جائداد کی ترسیل (Delivery) کی گئی تھی یا ملزم شخص کے ذریعے موصول کی گئی تھی۔

16۔دفعہ209: بیرون بھارت جرائم کے ارتکاب کی نسبت شہادت لینا

جب کسی ایسے جرم کی تحقیقات یا سماعت دفعہ208 کی توضیعات کے تحت کی جارہی ہو جس کا ارتکاب بیرون بھارت کی علمداری میں کیاجانا بیان کیا گیا ہو، تو مرکزی حکومت، اگر وہ ٹھیک سمجھے ، یہ ہدایت دے سکتی ہے ، کہ اس عملداری (Territory) میں یا اس کے لئے جوڈیشل افسر کے روبرو یا اس عملداری میں یا اس کے لئے بھارت کے سفارتی(Diplomatic) یا قونصلی (Consular) نمائدے کے روبرو پیش کئے گئے گواہوں کے دیئے گئے اظہارات (Depositions)یا نشانات شناخت(Exhibits) کی جسمانی شکل میں(Physical form) یا الیکٹرانک شکل میں(Electronic form) نقول ایسی عدالت میں بطور شہادت تسلیم کی جائیں گی، جوایسے مقدمے میں تحقیقات یا سماعت کررہی ہو، جن میں ایسی عدالت ایسے امور کی نسبت شہادت لینے کے لئے کمیشن (Commission) جاری کرسکتی ہے، جس سے ایسے اظہارات یا نشانات شناخت کا تعلق ہو۔

17۔ دفعہ210: بذریعہ مجسٹریٹ جرائم کی سماعت

دفعہ(b) (1)210 : ایسے واقعات کی پولیس رپورٹ موصول ہونے پر یہ رپورٹ ڈیجیٹل الیکٹرانک موڈسمیت کسی بھی موڈ(mode) میں جمع کروائی جائی گی۔

18۔ دفعہ227: حکمنامہ طلبی کے اجراء (Issue of process)

دفعہ(1)227: بشرطیکہ سمن یا وارنٹ الیکٹرانک ذرائع سے بھی جاری کیے جاسکتے ہیں۔

19۔دفعہ230: ملزم کو پولیس رپورٹ اور دیگر دستاویزات کی نقل فراہم کرنا

یہ بھی شرط ہے کہ الیکٹرانک شکل میں دستاویزات کی فراہمی کو مناسب طریقے سے فراہم کیا گیا سمجھا جائے گا۔

20۔ دفعہ231: سیشن عدالت کے قابل سماعت دیگر مقدمات میں ملزم کو بیانات اورستاویزات کی نقول فراہم کرنا۔

مزید شرط ہے کہ الیکٹرانک شکل(Electronic form) میں دستاویزات (Documents) کی فراہمی کو مناسب طورپر فراہم کیا گیا سمجھا جائے گا۔

21۔ دفعہ251: فرد جرم مرتب کرنا(Framing of charges)

دفعہ(2)251: جج ضمن(1) کے فقرہ(b) کے تحت کوئی فرد جرم مرتب کرے تو یہ فرد جرم ملزم کوذاتی طورپر(Physically) یا بذریعہ آڈیوویڈیو الیکٹرانک ذرائع سے پڑھ کرسنایا اور سمجھایا جائے گا اور ملزم سے یہ دریافت کیا جائے گا کہ آیا وہ عائد کردہ الزام کا اقبال کرتاہے یا کہ سماعت کے لئے جانے کا ادعا (Claim) کرتا ہے۔

22۔ دفعہ254: شہادت استغاثہ

بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ کے تحت گواہ کی شہادت آڈیو ویڈیو الیکٹرانک ذرائع سے بھی ریکارڈ کروائی جاسکتی ہے۔

23۔ دفعہ(2)254: کسی بھی پولیس افسر یا سرکاری ملازم(Public servant) **کا شہادت کا بیان**(Deposition of evidence) آڈیوویڈیو الیکٹرانک ذرائع سے لیا جاسکتا ہے۔

24۔ دفعہ265:شہادت استغاثہ(Evidence for prosecution)

مزید شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کے تحت گواہ کی شہادت کا بیان آڈیو ویڈیو الیکٹرانک ذرائع سے ریاستی حکومت کے ذریعے مطلع (Notified) کی گی نامزد جگہ (Designated place) پر لیا جاسکتا ہے۔

25۔ دفعہ266: شہادت صفائی(Evidence for defence)

مزید شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کے تحت گواہ کی شہادت کا بیان

(Examination of evidence of witness) آڈیو ویڈیو الیکٹرانک ذرائع سے ریاستی حکومت کے ذریعے مطلع کی گئی نامزد جگہ پر لیا جاسکتا ہے ۔

26۔ دفعہ308: شہادت ملزم کے روبرو لی جائے گی

بجز اس کے کہ دیگر طور پر صریحاً توضیع کی گئی ہو، سماعت مقدمہ یا دیگر کاروائی کے دوران لی جانے والی جملہ شہادت ملزم کی موجودگی میں جب اس کی اصالتاً حاضری مستثنیٰ کی گئی ہو تو اس کے وکیل کی موجودگی میں با شمولیت آڈیوویڈیو الیکٹرانک ذرائع سے ریاستی حکومت کے ذریعے مطلع کی گئی نامزد جگہ پر لی جائے گی۔

27۔ دفعہ(4)316: بشرطیکہ جہاں ملزم پولیس کی تحویل(Custody) میں ہو اوراس کا بیان (Examination)آڈیو ویڈیو الیکٹرانک ذرائع سے لیا گیا ہے ، اس کا (ملزم) دستخط اس بیان سے بتھر گھنٹوں کے اندر لیا جائے گا ۔

28۔ دفعہ336: کچھ مقدمات میں سرکاری ملازمین، ماہرین ،پولیس افسران کی شہادت

مزید شرط یہ ہے کہ ایسے سرکاری ملازم ، ماہر یا افسر کے بیان کی آڈیو ویڈیو الیکٹرانک ذرائع سے اجازت دی جاسکتی ہے۔

29۔ دفعہ355: بعض مقدمات میں ملزم کی غیر حاضری میں عمل میں لائی گئی تحقیقات (Inquiry)اور سماعت (Trail) کے لئے توضیع (Provision)۔

تشریح: اس دفعہ کے مقصد کے لئے ، ملزم کی اصالتاً حاضری (Personal attendance) میں آڈیو ویڈیو الیکٹرانک ذرائع کے ذریعے حاضر بھی شامل ہے۔

30۔ دفعہ356: اشتہاری مجرم کی غیر حاضری میں تحقیق ، سماعت یا فیصلہ (Judgment)

دفعہ(5)356 : جہاں مقدمے کی سماعت اس دفعہ کے تحت کسی شخص سے متعلق ہو، جہاں تک قابل عمل ہوسکے گواہ کا بیان (Examination) اور اظہارات (Deposition) آڈیو ویڈیو الیکٹرانک ذرائع ترجیحاً (Preferably) موبائل فون سے ریکارڈ کیسے جاسکتے ہیں اور ایسی ریکارڈنگ اس طریقے سے رکھی جائیں گی جیسا کہ عدالت ہدایت کرے۔

31۔ دفعہ392: فیصلہ (Judgment)

دفعہ(5)392: اگر ملزم زیر حراست ہوتو اسے فیصلہ سننے کے لئے اصالتاً حاضری یا بذریعہ آڈیو ویڈیو الیکٹرانک ذرائع سے لایا جائے گا۔

32۔ دفعہ412 ان مقدمات میں ضابطہ جن کو ہائی کورٹ کی توثیق (Confirmation) کے لئے پیش کیا گیا ہو۔

سیشن کورٹ کی طرف سے سزائے موت کی توثیق کے لئے ہائی کورٹ میں پیش کئے گئے مقدمات میں ، ہائی کورٹ کا مناسب افسر بغیر کسی تاخیر کے ہائی کورٹ (عدالت عالیہ) کی طرف سے توثیق کے حکم یا دیگر حکم کے بعد جسمانی طریقے سے (Physically) یا الیکٹرانک ذرائع سے ہائی کورٹ کی مہر کے تحت اور جس کی تصدیق اس کے باضابطہ دستخط کے ساتھ کی گئی ہو، حکم کی نقل سیشن عدالت کو بھیجے گا۔

33۔ دفعہ497: بعض معاملات میں زیر سماعت جائیداد کی تحویل اور منتقلی کا حکم

دفعہ(4)497: ذیلی دفعہ(2)کے تحت تیار کیا گیا بیان اور ذیلی دفعہ (3) کے تحت کی گئی فوٹو گرافی یا ویڈیو گرافی اس سنہتا کے تحت کسی بھی تحقیق سماعت یا دیگر کاروائی میں بطور شہادت استعمال ہو گی۔

34.دفعہ(5)497: ذیلی دفعہ (2) کے تحت بیان تیار کئے جانے کے بعد اور ذیلی دفعہ(3) کے تحت فوٹو گرافی اور ویڈیو گرافی کئے جانے کے بعد ، عدالت یا مجسٹریٹ تیس دن کی مدت کی اندر جائیداد کی منتقلی(Disposal) ، تلفی(Destruction) ، ضبطی یا سپردگی(Delivery) کا حکم دے گی / گا اس طریقے سے جیسا کہ یہاں صراحت کی گئی ہے۔

35۔ دفعہ530 : سماعت اور کاروائی الیکٹرانک موڈ (Electronic mode) میں منعقد کی جائیں گی۔

سماعت اور کاروائی الیکٹرانک مواصلات کے استعمال سے یا آڈیو ویڈیو الیکٹرانک ذرائع کے استعمال سے ، الیکٹرانک موڈ میں منعقد کی جا سکتی ہے۔

****

(ضمیمہ۔12 Annexure 12)

''بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا میں ٹائم لائنز(مقررہ مدتِ وقت)متعارف کی گئیں ہیں''

1۔ دفعہ 40: غیر سرکاری شخص کے ذریعے گرفتاری اور ایسی گرفتاری کا ضابطہ

دفعہ(1)40: کوئی غیر سرکاری شخص کسی ایسے شخص کو ، جو اس کی موجودگی میں کسی ناقابل ضمانت اورقابل دست اندازی پولیس جرم کا ارتکاب کرے ، یا کسی اشتہاری مجرم کو گرفتارکرسے گا یا کرواسکے گا اور غیر ضروری تاخیرکے بغیر لیکن ایسی گرفتاری سے چھ گھنٹوں کے اندرکسی شخص کو جو اس طرح گرفتار کیاگیا ہو کسی پولیس افسر کے حوالے کرے گا یا کروائے گا یا پولیس افسرکی غیر موجودگی میں اس کو قریب ترین تھانے کے تحویل میں دے گا یا رکھوائے گا۔

2۔ دفعہ157۔ مذکورہ شخص جس کے خلاف دفعہ152 کے تحت حکم دیا گیاہو حاضر عدالت ہوکروجہ بیان کرنے کی صورت میں ضابطہ

3۔دفعہ(3)157: دفعہ 157 کے تحت شروع کی جانے والی کاروائی لازمی ہے کہ (90) دن کے اندرمکمل کی جائے جس میں ایک سوبیس دن تک توسیع کی جاسکتی ہے۔(امر باعث تکلیف عامہ کے تدارک کے لئے ضلع مجسٹریٹ ، سب ڈویژنل مجسٹریٹ یا کسی ایگزیکٹیو مجسٹریٹ نے مشروط حکم وغیرہ پاس کیا ہو)وجہ بیان کرنے کے لئے حاضر ہو ،

3۔ دفعہ173: مقدمات قابل دست اندازی پولیس میں اطلاع

دفعہ(i)(3)173 : ابتدائی تحقیق(Preliminary Inquiry) کرنے کے لئے آگے بڑھے تاکہ یہ پتہ لگایا جاسکے کہ کیا مقدمہ میں آگے بڑھنے کے لئے بدی النظری مقدمہ (Prima facie case) موجود ہے تاکہ چودہ دن کے اندرکاروائی کی جائے۔

4۔ دفعہ174: ناقابل دست اندازی پولیس مقدمات کی اطلاع اورایسے مقدمات کی تفتیش

دفعہ(1)174: پولیس تھانے کا افسر نگراں ایسے تمام مقدمات کی روز نامچہ رپورٹ ہر پندرہ دن (دوہفتے) میں مجسٹریٹ کو ارسال کرے گا۔

5۔ دفعہ184:زنا بالجبر کی متاثرہ(Victim) کا طبی معائینہ

دفعہ(6)184: رجسٹرڈ طبی پیشہ ور سات دن کے اندر رپورٹ تفتیش کنندہ افسر کو بھیجے گا جو اسے مجسٹریٹ کو بھیجے گا۔

6۔ دفعہ185:پولیس افسر کے ذریعے تلاشی

دفعہ(5)185: ذیلی دفعہ(1)یا ذیلی دفعہ(3) کے تحت بنائے گئے کسی رکارڈ(Record) کسی کی نقول(Copies)فوری طور پر لیکن اڑتالیس(48) گھنٹوں سے زیادہ نہیں، نزدیک ترین مجسٹریٹ کو بھیجی جائیں گی جو اس جرم کی سماعت کرنے کا مجاز ہو اور مجسٹریٹ ایسی جگہ کے مالک یا قابض کو، جس کی تلاشی کی گئی ہو، اس کی درخواست پر اس کی ایک نقل مفت فراہم کرے گا۔

7۔ دفعہ187: ضابطہ جب تفتیش چوبیس گھنٹوں کے اندر مکمل نہ ہو سکے۔

دفعہ(2)187: مجسٹریٹ وقتاً فوقتاً ملزم کو ایسی حراست میں جس کی مدت جو کل ملا کر یا حصّوں میں، پندرہ دن سے زائد نہ ہو، کسی بھی وقت حراستی مدت (Detention period) کے ساٹھ دن یا نوے دن میں سے ابتدائی چالیس دنوں یا ساٹھ دنوں کے دوران دینے کا مجاز ہے۔

8۔دفعہ193: تفتیش مکمل ہونے پر پولیس افسر کی رپورٹ

دفعہ(ii) (3)193: پولیس افسر نوے دن (90) کی مدت کے اندر کسی بھی ذریعہ سے جس میں الیکٹرانک مواصلات بھی شامل ہے، تفتیش کی پیشرفت کے بارے میں اطلاع دہندہ یا شکار (متاثرہVictim) کو مطلع کرے گا۔

دفعہ(9)193: بشرطیکہ سماعت کے دوران مزید تفتیش سماعت کرنے والی عدالت کی اجازت سے کی جاسکے گی اوراسے نوے دن کے اندر مکمل کیاجائے ، جس میں عدالت کی اجازت کے ساتھ توسیع کی جاسکتی ہے۔

9۔ دفعہ194: خودکشی وغیرہ کی نسبت پولیس تحقیقات کرے گی اورپورٹ دے گی

دفعہ(2)194: اس رپورٹ پر ایسے پولیس افسر اور دیگر اشخاص کے یا ان میں سے اتنے اشخاص کے ، جواس سے متفق الرائے ہوں، دستخط ہوں گے ، اوراسے ضلع مجسٹریٹ یا سب ڈویژنل مجسٹریٹ کو چوبیس(24) گھنٹوں کے اندر بھیج دیاجائے گا ۔

10۔ دفعہ218:ججوں اور سرکاری ملازمین کے خلاف استغاثہ

دفعہ(1) 218: اگر حکومت منظوری (Sanction) کی درخواست کی وصولی سے ایک سوبیس(120) دن کے اندرکوئی فیصلہ نہیں لیتی ، منظوری سمجھی جائے گی۔

11۔ دفعہ230: ملزم کو پولیس رپورٹ اور دیگر دستاویزات کی نقل فراہم کرنا۔

کسی ایسے مقدمے میں جب کاروائی پولیس رپورٹ کی بناء پر شروع کی گئی ہو ، مجسٹریٹ بلاتاخیر کے ملزم کی پیشی(Production) یا حاضری (Appearance) کی تاریخ سے جو کسی بھی صورت میں چودہ دن(14) سے زیادہ نہ ہوگی، ملزم اور شکار (اگر بذریعہ وکیل نمائندگی کی گئی ہو) دستاویز کی نقل مفت فراہم کرے گا۔

****

(Annexure 13 ضمیمہ۔13)

ضابطِ فوجداری کے حذف شدہ دفعات

Deleted Provisions of Cr.PC, 1973

1.ہندوستان 2(f)

2.میٹروپولیٹن ایریا 2(k)

3. وکیل 2(q)

4. تجویز کردہ 2(t)

5.میٹروپولیٹن علاقے۔ S.8

6.اسسٹنٹ سیشن ججوں کی ماتحتی۔ S.10

7.میٹروپولیٹن مجسٹریٹس کی 16 عدالتیں

8.چیف میٹروپولیٹن مجسٹریٹ اور ایڈیشنل چیف میٹروپولیٹن مجسٹریٹ۔ 8.S.17

9.خصوصی میٹروپولیٹن مجسٹریٹس S.18

10.میٹروپولیٹن مجسٹریٹس کا ماتحت۔ S.19

11.نابالغوں کے معاملے میں دائرہ اختیار S.27

جلوس یا ماس ڈرل یا اسلحے کے ساتھ بڑے پیمانے پر تربیت میں ہتھیار لے جانے (S.144A)
سے منع کرنے کا اختیار۔

13.وزن اور پیمائش کا معائنہ۔ ایس 153.

14.میٹروپولیٹن مجسٹریٹ کا ایس 404.بیان ہائی کورٹ کے زیر غور آنے کے اپنے فیصلے کی بنیاد پر

11

بھارتیہ ساکشیا ادھینیم Bhartiya Sakshiya Adhiniyam (BSA)

ترامیم پہ ایک نظر۔ مختصراً

کل 2 نئے حصے اور 6 نئے ذیلی حصے شامل کیے گئے ہیں

کل 5 نئی وضاحتیں شامل کی گئی ہیں

کل 2 نئے شرائط شامل کیے گئے ہیں

کل 24 دفعات میں ترمیم کی گئی ہے

کل 6 حصے حذف کیے گئے ہیں

کل 4 وضاحتیں حذف کی گئیں

نوآبادیاتی اصطلاحات کے حوالہ جات کو ختم کر دیا گیا۔

جگہوں کے نام تازہ ترین (اپ ڈیٹ) کیے گئے۔

زبان کو جدید بنایا گیا ہے اور صنفی حساسیت کا احترام کیا گیا ہے۔

بھارتیہ ساکشیا ادھینیم Bhartiya Sakshiya Adhiniyam (BSA)

بھارتیہ ساکشیا ادھینیم میں اہم تبدیلیاں

1. 'دستاویز' کی تعریف میں الیکٹرانک ریکارڈ کو شامل کیا گیا ہے۔
2. الیکٹرانک طور پر موصول ہونے والے بیانات کو 'ثبوت' کی تعریف میں شامل ہیں۔
3. الیکٹرانک اور ڈیجیٹل ریکارڈز کو بنیادی ثبوت کے طور پر غور کرنے کے لیے مزید معیارات شامل کیے گئے جو اس کی مناسب تحویل، اسٹوریج (Storage)، ترسیل ٹرانسمیشن (Transmission) اور نشریات (براڈکاسٹ (Broadcast) پر زور دیا گیا ہے۔
4. ثانوی ثبوت میں مزید اقسام شامل کیے گئے جن میں زبانی اور تحریری داخلے اور کسی ہنر مند شخص کے دستاویزات کی جانچ کے لیے ثبوت شامل کیے گئے جن کی عدالت آسانی سے جانچ نہیں کر سکتی۔
5. ثبوت کے طور پر الیکٹرانک یا ڈیجیٹل ریکارڈ کی قانونی قابل قبولیت، موزونیت اور ان کے نفاذ کو قائم کیا گیا ہے۔
6. شریک حیات کے خلاف فوجداری کارروائی میں شوہر/بیوی کو قابل گواہ کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔
7. شریک ملزم کی تصدیق شدہ گواہی پر مبنی سزا کو قانونی بنا دیا گیا ہے۔
8. الیکٹرانک ثبوت جمع کرانے کے لیے جامع سرٹیفکیٹ شیڈول میں شامل کی گئی ہے۔

****

12

اہم موضوعات پہ مختصر تذکرہ(نوٹس Notes)

نئے تین فوجدرای قوانین سے کئی نئی اصلاحات متعارف کی گئی ہیں۔ مندرجہ ذیل موضوعات پر فوجداری نظام میں اہم تبدیلیاں آئیں گی۔

I. نئے فوجداری قوانین۔غلط فہمیاں (مفروضہ) اور حقائق

II. متاثرین کے لئے انصاف کو یقینی بنانے پر مبنی قوانین

III. ٹیکنالوجی

IV. فورینسکس

V. خواتین کے خلاف جرائم اور نئے قوانین

VI. جنسی جرائم کے قوانین

VII. منظم جرائم اور دہشت گردی

VIII. بغاوت کا خاتمہ

IX. پولیس کے اختیارات پر چیک اینڈ بیلنس

X. ہتھکڑیاں

XI. ماب لنچنگ (Mob Lynching)

XII. چھینا جھپٹی

XIII. غفلت سے ہلاک کرنا

XIV. ہندوستان سے باہر ہندوستان میں جرم کے لئے اکسانا

XV. ڈائریکٹوریٹ آف پراسیکیوشن اور ضلع سطح کے دفاتر

XVI. مخصوص ٹائم لائنز (مقررہ مدتِ وقت)

XVII. چھوٹے جرائم کی سزا کے طور پر کمیونٹی سروس (سماجی (برادری) خدمات)

XVIII. گواہوں کے تحفظ کی اسکیم

XIX. سزاؤں اور جرمانے پر

XX. ضمانت اور بانڈز سے متعلق دفعات

XXI. جیلوں میں بھیڑ بھاڑ کو کم کرنا

XXII. تبدیلی اور معافی کے اختیارات

XXIII. رحم کی درخواستیں (Mercy Petetions)

I

متاثرین کے لئے انصاف کو یقینی بنانے کے لئے قوانین

نئے قوانین کا مقصد انصاف کے نظام کی کارکردگی، شفافیت اور احتساب کو بڑھانا ہے۔یہ متاثرین کو فوجداری کارروائی میں ایک حصہ دار (اسٹیک ہولڈر۔Stake Holder) کے طور پر تسلیم کرتے ہیں ، جو متاثرین کو شراکتی حقوق فراہم کرتے ہیں اور معلومات کا وسیع حق فراہم کرتے ہیں ۔ اس قانون میں اصلاحات کی گئی ہیں تاکہ متاثرین کو فوجداری انصاف کے نظام کے مرکز میں رکھا جا سکے اور بے مثال حقوق اور مواقع فراہم کیے جا سکیں۔

مجرمانہ انصاف کے نظام میں متاثرین پر مبنی اصلاحات عام طورپر اس شکل میں ہیں:

a) شراکتی حقوق (متاثرہ کو عدالت کے سامنے سماعت کے موقع کے ذریعے انصاف کے عمل میں اپنا موقف فراہم کرنے کے لیے، مثال کے طورپر BNSS Cl.360)

b) معلومات کا حق (BNSS Cls.173, 193 اور 230)

c) نقصان کے لئے معاوضہ کے حقوق۔

2. لاء کمیشن کی 154 ویں رپورٹ (1996) اور جسٹس ملیمتھ کمیٹی کی رپورٹ (2003) نے متاثرین کو انصاف اور علمِ مظلومیت (Victimology) کو اصلاحات کے اہم شعبوں کے طورپر تجویز کیا اور سفارشات پیش کیں، متاثرین کے شراکتی کردار کو بڑھانے اور بہتر معاوضہ انصاف کے لیے توجہ مرکوز کی۔ اس کے علاوہ، زیرو ایف آئی آر درج کرنے کی مشق کو ادارہ جاتی شکل

دے دی گئی ہے (BNSS شق.173) جس کے تحت شکایت کنندگان ایف آئی آر درج کر سکتے ہیں، قطع نظر اس علاقے کے جہاں جرم کیا گیا تھا۔

3 . موجودہ CrPC (S.321) میں ایک کمی تھا۔ جو عدالت کی رضامندی سے، فیصلہ سنائے جانے سے پہلے کسی بھی وقت پراسیکیوٹر کو مقدمہ واپس لینے کی اجازت دیتا ہے۔ سی آر پی سی نے اس مرحلے پر متاثرہ کو سننے کی اجازت نہیں دی تھی۔

تاہم، بی این ایس ایس اس کمی کو دور کرتا ہے۔ شق.360 میں ایک اہم شرط ہے کہ اس طرح کی واپسی کی اجازت دینے سے پہلے متاثرین کو سنا جانا چاہیے۔یہ مجرمانہ مقدمے میں اسٹیک ہولڈر کے طور پر متاثرہ کی ایک اہم پہچان ہے۔

4.بی این ایس ایس میں متاثرین کے معلومات کے حق کو تین طریقوں سے بڑھایا گیا ہے:

(a) سب سے پہلے، متاثرشدہ کو ایف آئی آر کی کاپی مفت حاصل کرنے کا حق دیا گیا ہے۔یہ ایک اہم معلومات کا حق ہے، کیونکہ ایف آئی آر ثبوت کا ایک اہم حصہ ہے جو مقدمے کی بنیاد بناتا ہے۔

(b)دوم، شق.193(3) BNSS پولیس سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ نوے دنوں کے اندر متاثرشدہ کو تفتیش میں ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کرے اور اس لیے متاثرشدہ کو تفتیش میں ممکنہ کوتاہیوں اور تاخیر سے آگاہ کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

© تیسرا، شق.BNSS 230 متاثرین کو پولیس رپورٹ، ایف آئی آر، گواہوں کے بیانات وغیرہ کی لازمی فراہمی کے ذریعے ان کے کیس کی تفصیلات کے بارے میں معلومات کا ایک اہم حق فراہم کرتا ہے، جس کا مقصد متاثرہ کی مؤثر اور بامعنی شرکت کو ممکن بنانا ہے۔ مجرمانہ عمل میں. واضح رہے کہ شق.193 (3) کے تحت صرف متاثرین کو حقوق دستیاب ہیں۔ اور230 شق کے تحت حقوق۔ متاثرین اور ملزمان دونوں کے لیے دستیاب ہیں۔

5. BNSS نے ادارہ جاتی طور پر شق.173 کے تحت زیرو ایف آئی آر درج کرنے کے حق کو تسلیم کیا ہے۔ لہٰذا یہ بل پولیس کو علاقائی دائرہ اختیار کی کمی کو ایک بہانے کے طور پر استعمال کرنے سے روکتا ہے اور ایف آئی آر کے اندراج میں متاثرین کو درپیش رکاوٹوں میں سے ایک کو ختم کرنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ ایک اہم حفاظتی قدم ہے۔ لہذا، بل ایف آئی آر کے اندراج میں متاثرین کو درپیش رکاوٹوں میں سے ایک کو ختم کرنے میں مدد کرتا ہے۔

6. تفتیش اور مقدمے کے مختلف مراحل میں متاثرین کو معلومات فراہم کرنے کے لیے دفعات شامل کی گئی ہیں۔

زیرو ایف آئی آر اور ای ایف آئی آر

زیرو ایف آئی آر کو ادارہ جاتی شکل دینے اور ای ایف آئی آر متعارف کرانے سے رسائی میں اضافہ ہوتا ہے، جس سے متاثرین کو جرم کے مقام سے قطع نظر کہیں بھی جرم کی اطلاع دینے کی

اجازت ملتی ہے۔ مثال کے طور پر زیرو ایف آئی آر بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا(بی این ایس ایس) 2023 کے تحت ایک شق ہے جو کسی بھی شخص کو کسی بھی پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کرنے کی اجازت دیتی ہے جہاں قابل قبول جرم کے بارے میں جانکاری فراہم کی جاتی ہے، قطع نظر اس کے کہ جرم کس علاقے میں کیا گیا ہے۔ یہ لوگوں کو ذاتی طور پر پولیس اسٹیشن جانے کے بغیر آن لائن ایف آئی آر درج کرنے کی اجازت دیتی ہے۔ ای-ایف آئی آر سسٹم کو موثربنانے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے کیونکہ یہ لوگوں کو پولیس اسٹیشن جانے اور شکایت درج کرانے کے لئے لمبی قطاروں میں انتظار کرنے کی ضرورت کو ختم کرتا ہے۔

معلومات کا حق اور شفافیت

یہ متاثرین کو ایف آئی آر کی مفت کاپی حاصل کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ قانون میں متاثرین کو 90 دن کے اندر تحقیقات کی پیش رفت سے آگاہ رکھنے کے لئے لازمی اقدامات بھی فراہم کیے گئے ہیں۔ بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا (بی این ایس ایس) 2023 پولیس رپورٹس، ایف آئی آر اور عینی شاہدین کے بیانات کی فراہمی کو یقینی بنا کر متاثرین کی معلومات کے حقوق پر زور دیتا ہے۔ اس میں تحقیقات اور سماعت کے مختلف مراحل میں متاثرین کو اہم معلومات فراہم کرنے کے لئے وقف دفعات بھی شامل ہیں۔

****

II

ٹیکنالوجی (طرزیات، تکنیک) Tecnology

BNSS نے ٹیکنالوجی کے استعمال کو تمام مراحل میں متعارف کرایا ہے، جرائم کی جائے وقوع سے لے کر تفتیش تک، یہ کیس کی جلد سماعت (ٹرائل) کے لئے زبردست ثابت ہونے والا ہے اور تفتیش میں شفافیت کو متعارف کرائے گا۔ تفتیش میں ٹیکنالوجی اور فورینسکس سائنس کی شمولیت فوجداری نظام انصاف کو جدید بنانے اور جدید سائنسی ٹیکنالوجی کی طاقت کو بروئے کار لانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ اس سے پولیس کی تفتیش میں زیادہ احتساب کو یقینی بنایا جائے گا، شواہد و ثبوت کا معیار بہتر ہوگا اور ملزمان اور متاثرین دونوں کے حقوق کا تحفظ ہوگا۔

2. شواہد میں ہیرا پھیری کے خطرے کو مدنظر رکھتے ہوئے، تلاش اور ضبطی کی کارروائی میں آڈیو-ویڈیو ریکارڈنگ کی لازمی شمولیت BNSS میں ایک اہم شمولیت ہے۔ BNSS شق.105 میں، تلاشی اور ضبطی کے دوران آڈیو-ویڈیو ریکارڈنگ کے دائرہ کار میں، دیگر کے علاوہ، ضبط شدہ اشیاء کی فہرست تیار کرنے اور گواہوں کے دستخط شامل ہیں۔ تلاشی اور ضبطی کی کارروائی میں

شفافیت سے شواہد کے من گھڑت واقعات کو روکنے اور ان کارروائیوں میں آزاد گواہوں کی موجودگی کو یقینی بنانے کا امکان ہے۔

3. شق.105 کا تقاضا ہے کہ یہ آڈیو ویڈیو ریکارڈنگ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، سب ڈویژنل مجسٹریٹ یا فرسٹ کلاس جوڈیشل مجسٹریٹ کے سامنے 'بغیر تاخیر کے' جمع کرائی جائے۔ BNSS شق.176(3) میں، شواہد جمع کرنے کے عمل کی ویڈیو گرافی کی ضرورت ثبوت اکٹھے کرنے میں زیادہ شفافیت اور جوابدہی کی طرف ایک اور قدم ہے، اور بے ضابطگیوں اور ہیرا پھیری کے خلاف تحفظ ہے۔

4. اسی طرح شق.176(1) پولیس کی تفتیش کے دوران دیے گئے کسی بھی بیان کی آڈیو-ویڈیو ریکارڈنگ کا اختیار فراہم کرتی ہے۔ اس شرط کا دائرہ اتنا وسیع ہے کہ پولیس کے سامنے ملزم کے انکشافی بیانات کے علاوہ دیگر گواہوں کے بیانات (آڈیو-ویڈیو ریکارڈنگ جس کے لیے پہلے ہی s.161 CrPC کے تحت اجازت دی گئی ہے ، شق.BNSS 180 میں رکھی گئی ہے۔ حراست میں پوچھ گچھ کے دوران ملزمان کا تشدد اور جبر سے بچنے کے لیے یہ ایک اہم حفاظتی قدم ہے۔

5. CrPC سے مطابقت رکھتے ہوئے ، BNSS نے شق(1)s.173 اور 183(6) کے تحت پولیس کے بیانات کی ویڈیو گرافی، اور مجسٹریٹ کے سامنے بیانات کی آڈیو-ویڈیو ریکارڈنگ کی لازمی شرط کو برقرار رکھا ہے۔

6. BNSS کے شق 230. میں ملزم اور متاثرہ (اگر وکیل کی طرف سے نمائندگی کی گئی ہو) کو پولیس رپورٹ اور تمام ضروری دستاویزات بشمول بیانات اور اعترافات فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔

7. آڈیو-ویڈیو ریکارڈنگ میں ثبوت کے معیار کو مضبوط کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے اور ڈیجیٹل ریکارڈ میں براہ راست مداخلت یا غیر ارادی بدعنوانی کے ذریعے اس میں ردوبدل، ترمیم اور منتقلی کو روکنے کے لیے اقدامات کرنے ہوتے ہیں۔ الیکٹرانک شواہد کی صداقت اور درستگی کو برقرار رکھنے کے لیے طریقہ کار اپنانے کے لیے مناسب رہنما خطوط(Guidelines) وضع کرنے ہوں گے۔

8. BSA میں سب سے اہم تبدیلی شواہد کی نوعیت کا تعارف اور الیکٹرانک ثبوت کی قابل قبولیت ہے۔ مجوزہ تبدیلیوں میں الیکٹرانک یا ڈیجیٹل فائلوں کی کاپیاں شامل کرنے کے لیے بنیادی ثبوت کی تعریف میں توسیع شامل ہے۔

الیکٹرانک ریکارڈز کی قابل قبولیت (شق 57 اور BSA 63)

9. s.65B IEA کی طرح، شق.BSA 63 الیکٹرانک ریکارڈز کے قابل قبول ہونے کے لیے ایک مخصوص طریقہ کار فراہم کرتا ہے۔ شق.BSA (d 2 جو s.3 IEA کی جگہ لے لیتا ہے، 'الیکٹرانک یا ڈیجیٹل ریکارڈز' کو بھی شامل کرنے کے لیے دستاویزات کی وضاحت کرتا ہے۔

10. شق.BSA 62، جو s.65A IEA کی جگہ لے لیتا ہے، کہتا ہے کہ الیکٹرانک ریکارڈز کو بنیادی ثبوت کے طور پر ثابت کیا جانا چاہیے، جب تک کہ ذکر نہ کیا جائے۔ نیا متعارف کرایا گیا شق.BSA 61، یہ تجویز کرتا ہے کہ الیکٹرانک ریکارڈ کی نوعیت کی بنیاد پر الیکٹرانک ریکارڈز کی قابل قبولیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا اور ان کا قانونی اثر، درستگی اور نفاذ کاغذی ریکارڈ کے برابر ہوگا۔ یہ الیکٹرانک شواہد

کو اتنا ہی اچھا ثبوت سمجھ کر کے قانونی سلوک کیا جائے گا جتنا اس وقت جسمانی شواہد یا ثبوت کا عدالتوں میں تسلیم کیا جا رہا ہے۔

11. ظاہر ہے، مناسب حفاظتی انتظامات کرنے ہوں گے تاکہ الیکٹرانک شواہد کا قانونی تقدس برقرار رہے۔ اس کے مؤثر اور لازمی نفاذ کے لیے ادارہ جاتی اور بنیادی ڈھانچے کی صلاحیت کی تعمیر پر بھی توجہ دی جا سکتی ہے ۔ اس میں ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کو مضبوط کرنا، الیکٹرانک ثبوتوں کو جمع کرنے-ٹرانسمیشن-سٹوریج کے لیے ضروری آلات فراہم کرنا، اس سلسلے میں افرادی قوت کی تربیت وغیرہ شامل ہیں۔

12. متعلقہ ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو آلات کے معیار کے لیے اعلیٰ معیار کو یقینی بنانے کے لیے رہنما خطوط(Guidelines) وضع کرنے ہوں گے، ساتھ ہی الیکٹرانک ثبوتوں کے محفوظ اور محفوظ ذخیرہ کرنے اور منتقلی کے حوالے سے نظام اور بنیادی ڈھانچہ قائم کرنے کے علاوہ یہ یقینی بنانے کے لیے کہ یہ لیک(Leak) ہونے، حذف ہونے یا خراب ہونے سے محفوظ ر ہیں۔

****

III

فورینسکس (Forensics)

فورینسکس کا استعمال، ان تمام صورتوں میں جن میں سزا 7 سال یا اس سے زیادہ ہے، بی این ایس ایس میں متعارف کرایا گیا ہے۔ اس سے تفتیش کے معیار میں کافی بہتری آئے گی اور اس کی بنیاد سائنسی طریقوں پر ہوگی۔ یہ بہتر پراسیکیوشن کا باعث بنے گا۔

2. BNSS شق.176(3) تمام جرائم میں فورینسکس ماہر' کے ذریعے جائے وقوعہ پر فورینسکس شواہد جمع کرنے کے لیے ایک مینڈیٹ متعارف کرایا گیا ہے جس کی سزا سات سال یا اس سے زیادہ ہے۔ مختلف ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں اس توضیع (پروویژن) کے نفاذ کے سلسلے میں پانچ سال کی مدت کا تعین کرتی ہے۔

3. اس شق کا تعارف سنگین مقدمات میں جرائم کے جائے وقوع سے فورینسکس شواہد کو مناسب طریقے سے اکٹھا کرنے کو یقینی بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ فی الحال، ثبوت جمع کرنے کے طریقے ریاستوں میں مختلف ہیں۔ بہت سی ریاستوں میں، فورینسکس سائنس لیبارٹریز

(FSLs) یا ڈسٹرکٹ/موبائل فارنسک سائنس یونٹس (DFSU/MFSU) کے سائنسی عملے کو بھی کیس کی نوعیت کے لحاظ سے پولیس حکام کے ذریعے کرائم سین کے دورے کے لیے بلایا جا سکتا ہے۔ کرناٹک جیسی ریاستوں میں، ریاستی پولیس نے جرائم کے منظر کے انتظام میں مدد کے لیے شہری فورینسکس ماہرین کو سین آف کرائم آفیسرز (SCOs) کی خدمات حاصل کرنے کے لیے پوسٹیں بنائی ہیں۔ اس طرح، ایک ماہر کی طرف سے ثبوت جمع کرنا ایک مثبت تبدیلی ہے۔ زمینی سطح پر اس قدم کے نفاذ کے لیے ہم آہنگ فورینسکس آلہ جات، اسٹیٹ فارنسک سائنس لیبارٹریز/SFSLs، علاقائی فورینسکس سائنس لیبارٹریز/RFSLs اور سینٹرل فارنسک سائنس لیبارٹریز/CFSLs کی اہم اپ گریڈیشن کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

4. CL349 فورینسکس نمونوں کی اقسام کو وسعت دیتا ہے جو s.311A CrPC کے تحت مجسٹریٹ کے حکم پر کسی بھی شخص سے جمع کیے جا سکتے ہیں ۔

5 CrPC. کے مطابق ، C1.329 BNSS نے بعض سرکاری سائنسی ماہرین کو عدالت میں بطور گواہ پیش ہونے سے استثنیٰ برقرار رکھا ہے۔

6. شق.330(1) CrPC 294 میں ایک نئی شرط شامل کرتا ہے جب دستاویزات کے باقاعدہ ثبوت کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ یہ شق کسی بھی ماہر کو عدالت میں پیش ہونے کے لیے بلانے کی اجازت نہیں دیتی، جب تک کہ فریقین کی جانب سے ان کی رپورٹ کی صداقت پر اختلاف نہ ہو۔

7. بی این ایس ایس کسی پولیس افسر کے ذریعے تفتیش کے مقاصد کے لیے کسی ملزم کا طبی معائنہ کرنے کا اہل بناتا ہے اگر افسر کے پاس یہ یقین کرنے کی معقول بنیادیں ہوں کہ اس طرح کے معائنے جرم سے منسلک ثبوت پیش کریں گے (شق. 51-52)۔ اس سے پہلے، سی آر پی سی میں، اس کام کو انجام دینے کے لیے پولیس افسر کے عہدے کا کم از کم ایک سب انسپکٹر ہونا ضروری تھا۔ بی این ایس ایس میں یہ ترمیم پولیس کے نچلے رینک یعنی سب انسپکٹر سے نیچے کے بڑھتے ہوئے تعلیمی معیار کی عکاسی بھی کرتی ہے۔

****

IV

خواتین کے خلاف جرائم اور نئے قوانین

بی این ایس نے الیکٹرانک فرسٹ انفاریشن رپورٹس (ای ایف آئی آر) کے ذریعے خواتین کے خلاف جرائم کی رپورٹنگ کے لیے تبدیلی کا طریقہ متعارف کرایا ہے۔ اس سے ایسے گھناؤنے جرائم کی فوری رپورٹنگ میں مدد ملتی ہے جن پر فوری توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ ڈیجیٹل پلیٹ فارم روایتی رکاوٹوں پر قابو پاتے ہوئے فوری رپورٹنگ کی سہولت فراہم کرتا ہے اور بروقت رپورٹنگ پر زور دینے والے قانونی اصولوں کے جوہر کی عکاسی کرتا ہے۔ عدالتی نظریات، بشمول ہرپال سنگھ کیس (1981)، رپورٹنگ میں تاخیر کو متاثر کرنے والے سماجی عوامل کو تسلیم کرتے ہیں۔

2. الیکٹرونک پلیٹ فارم متاثرین کو جرائم کی اطلاع دینے کے لیے ایک محتاط راستہ فراہم کرتا مدد حاصل کرنے کے با اختیار بنانا ہے۔ یہ متاثرین کو بدنامی کے خوف کے بغیر قانونی عمل سے گزرنے کے لیے ابھرتے ہوئے سماجی-قانونی نقطہ نظر سے مطابقت رکھتا ہے ۔ سماجی دباؤ کی

وجہ سے اس طرح کے جرائم کی ہمیشہ سے کم رپورٹنگ کی جاتی ہے، متاثرین پر مرکوز اور ہمدرد قانونی نظام۔ عوامی بیداری کی مہمات تکنیکی اختراعات اور سماجی تفہیم کے درمیان فرق کو ختم کر سکتی ہے۔ کسی بھی قسم کے خدشات کو دور کرنے کے لیے، ای ایف آئی آر کے استعمال کی حوصلہ افزائی اور اس کا اعتماد بڑھانے کے حوالے سے موثر بیداری سب سے اہم ہے۔

3. وعدے اور فریب کے سماجی تحفظات کو حل کرنا: شادی کی دھوکہ دہی میں یقین دہانیاں۔ بی این ایس نے شادی کے جھوٹے وعدوں سے متعلق سماجی خدشات سے نمٹنے کے لیے شق 69 متعارف کرائی ہے۔ یہ دفعات آئی پی سی کے تحت موجودہ قانونی منظر نامے سے واضح طور پر ہٹ کے ہے، جو اکثر جھوٹے وعدوں پر مبنی جنسی تعلق کے معاملات کو حل کرنے کے لیے 375 اور 376 جیسے وسیع تر حصوں پر انحصار کرتا ہے۔

4. شق 69 دھوکہ دہی کے ذریعے جنسی تعلقات میں ملوث ہونے یا حقیقی ارادے کے بغیر شادی کرنے کے وعدے کرنے والے افراد کے لیے ایک ہدفی سزا بتاتی ہے۔ یہ قدم موجودہ قانونی فریم

ورک میں ایک اہم خلا کو پُر کرنے کی کوشش ہے، جو شادی کے جھوٹے وعدوں پر زیادہ واضح توجہ فراہم کرتا ہے۔

5. ہندوستان کی فوجداری قانون میں اصلاحات کی بنیاد شکایت کنندہ کی حوصلہ افزائی میں ہے۔ BNSS کی نظرثانی شدہ شق 193(3)، CrPC کی دفعہ 173(2) کی عکاسی کرتی ہے ، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور متاثرہ افراد کے درمیان ایک علامتی تعلق کو لازمی قرار دیتی ہے۔ پولیس اب شکایت کنندہ کو روایتی طریقوں سے ہٹ کر تفتیش کی رفتار پر اپ ڈیٹ کرے گی ۔ اس معلومات کی جلد ترسیل شفافیت کو فروغ دیتے ہوئے ڈیجیٹل دور کا آغاز کرتی ہے۔

****

V

جنسی جرائم کے لیے سخت قوانین

بھارتیہ نیائے سنہیتا (بی این ایس) 2023 میں خواتین اور بچوں کے خلاف جرائم پر ایک مخصوص باب

بی این ایس نے 'خواتین اور بچوں کے خلاف جرائم' پر ایک نیا باب نمایاں طور پر متعارف کرایا ہے۔ نیا قانون، اس باب کو قانون کے ابتدائی حصے میں (یعنی باب V کے طور پر) رکھ کر خواتین اور بچوں کے خلاف جرائم سے نمٹنے کے لیے دی جانے والی اہمیت کی نشاندہی کرتا ہے۔

جنسی جرائم اب صنفی غیر جانبدار ہیں۔

2. مختلف جنسی جرائم کو متاثرہ اور مجرم دونوں کے لحاظ سے صنفی غیر جانبدار بنایا گیا ہے۔ ورما کمیٹی کے ساتھ ساتھ 172 ویں لاء کمیشن رپورٹ/LCR نے بھی اس کی سفارش کی تھی۔ بی این ایس میں یہ ترمیم زبردستی جنسی استحصال سے قطع نظر، سب کو تحفظ فراہم کرے گی۔

3. لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کو جنسی استحصال کے لیے خریدا جا سکتا ہے۔ آئی پی سی کی دفعہ 366A میں لفظ 'نابالغ لڑکی' کو BNS کی شق 96 میں 'چائلڈ' کے لفظ سے بدل دیا گیا ہے تاکہ 18

سال سے کم عمر کے لڑکا اور لڑکی دونوں بچوں کا احاطہ کیا جا سکے اور خریداری کے جرم کو قابل سزا بنایا گیا ہے۔

4. آئی پی سی میں سیکشن 366B کو 'بیرونی ملک سے لڑکی کی درآمد' کے جملے کو 'بیرونی ملک سے لڑکی یا لڑکے کی درآمد' سے بدل کر صنفی غیر جانبدار بنایا گیا ہے اور اس جرم کو چھپانے کے لیے BNS میں شق 141 کے طور پر متعارف کرایا گیا ہے۔ ہندوستان میں اکیس سال سے کم عمر کی کسی لڑکی یا اٹھارہ سال سے کم عمر کے کسی لڑکے کو اس ارادے سے درآمد کرنا کہ ایسے شخص کو کسی دوسرے شخص کے ساتھ غیر قانونی جنسی حرکات پر مجبور کیا گیا ہے یا بہکاوے میں لایا جائے گا۔

خواتین اور بچوں کے خلاف جرائم' پر نیا باب:

5. بی این ایس نے جنسی جرائم سے نمٹنے کے لیے 'عورتوں اور بچوں کے خلاف جرائم' کے عنوان سے ایک نیا باب متعارف کرایا ہے۔ آئی پی سی کے تحت اسی طرح کے جرائم 'انسانی جسم کو متاثر کرنے والے جرائم' کے باب کا حصہ ہیں۔ مزید برآں، قانون 18 سال سے کم عمر کی خواتین کی عصمت دری سے متعلق دفعات میں تبدیلیوں کی تجویز پیش کرتا ہے۔ یہ عصمت دری کی

موجودہ دفعات کو دوبارہ شمار کرتا ہے اور نابالغ خواتین کی اجتماعی زنا بالجبر (Gang Rape) کے علاج کو POCSO کے ساتھ ہم آہنگ کرتا ہے۔

6. مزید، بل نے IPC اور POCSO سے عصمت دری کے متاثرین کی عمر کی بنیاد پر درجہ بندی متعارف کرائی ہے اور بالترتیب 16، 18 اور 12 سال سے کم عمر کی نابالغوں کی عصمت دری کے لیے مختلف سزاؤں کے اختیارات تجویز کیے ہیں ۔ مختلف عمروں کی نابالغوں کی عصمت دری کے لیے سزاؤں کی حد زیادہ تر POCSO، IPC، اور BNS میں یکساں ہے۔

7. شق. 64(1) عصمت دری کے ملزم کو دس سال سے عمر قید کی سزا دیتا ہے جبکہ شق. 64(2) کسی شخص باقی ماندہ عصمت دری کے لیے دس سال سے عمر قید کی سزا دیتا ہے۔

8. بی این ایس کے شق 70(2) میں 18 سال سے کم عمر کی خاتون کے ساتھ اجتماعی زنا بالجبر (Gang Rape) کا نیا جرم متعارف کرایا گیا ہے۔ شق 70(2) BNS s کو ضم کرتا ہے۔ 376DA اور IPC، s. 376DB اور ایک نابالغ عورت کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کو ایک سنگین جرم تصور کرنے کے لیے عمر کی بنیاد پر اہلیت کو ہٹاتا ہے۔ یہ نیا جرم تجویز کرتا ہے کہ تمام نابالغ خواتین کی

اجتماعی عصمت دری کی سزا موت یا عمر بھر کی سزا ہوگی۔ آئی پی سی فی الحال سزا کا یہ اختیار صرف 12 سال سے کم عمر کی خاتون کی اجتماعی عصمت دری کے لیے فراہم کرتا ہے۔ 376DB۔

9. ایک اور اہم تبدیلی یہ ہے کہ عصمت دری کی تعریف (شق. BNS 63 اور s. 375 IPC) کے تحت شادی شدہ عورت کی رضامندی کی عمر 15 سے بڑھا کر 18 سال کر دی گئی ہے۔ استثنا 2 سے s۔ 375 آئی پی سی یہ فراہم کرتا ہے کہ مرد اور اس کی اپنی بیوی کے درمیان جنسی تعلق، بیوی کی عمر 15 سال سے کم نہ ہو، عصمت دری نہیں ہے۔ رضامندی کی عمر میں تبدیلی انڈپینڈنٹ تھاٹ بمقابلہ یونین آف انڈیا (2017) میں سپریم کورٹ کے فیصلے کو قانون سازی کا اثر دینے کی کوشش کرتی ہے، جہاں ازدواجی عصمت دری کی استثنیٰ کو اس حد تک پڑھا گیا تھا کہ اس نے مرد اور اس کے نابالغ بیوی کے درمیان جنسی تعلق کی اجازت دی تھی یعنے 15 سال سے زیادہ عمر کی بیوی۔ (بی این ایس) کے شق 63 میں ازدواجی عصمت دری کی استثنیٰ برقرار ہے۔

بچوں کے خلاف جرائم

10. BNS میں تجویز کردہ کچھ تبدیلیاں بچوں کے خلاف جرائم سے متعلق ہیں جن میں نئے جرائم کی تشکیل یا IPC میں تبدیلیاں شامل ہیں۔ نئے شامل کردہ شق.بی این ایس کا 95 ایسے شخص کو سزا دیتا ہے جو 18 سال سے کم عمر کے کسی بھی فرد کو جرم کرنے کے لیے ملازمت پر رکھتا ہے، ملازمت دیتا ہے یا اس سے منسلک کرتا ہے۔ سزا وہی ہوگی جو بچے کی طرف سے کیے گئے جرم کے لیے دی گئی ہے گویا یہ جرم اس شخص نے خود کیا ہے۔ اس کی وضاحت میں شق 95 میں کہا گیا ہے کہ بچے کو جنسی استحصال یا فحش نگاری کے لیے استعمال کرنا اس کے معنی میں شامل ہے۔

11. اضافی طور پر،.بی این ایس کے شق 137 نے آئی پی سی کی دفعہ 361 میں تبدیلیاں کرنے کی تجویز دی ہے۔ ۔ جبکہ 361 دفعہ 18 سال سے کم عمر لڑکیوں کے اغوا اور 16 سال سے کم عمر کے لڑکوں کے اغوا کو جرم قرار دیتے ہیں۔BNSS کی شق 135 میں 18 سال سے کم عمر کے تمام بچوں کے اغوا کو جرم قرار دینے کی تجویز ہے۔

****

VI

منظم جرائم، چھوٹے منظم جرائم اور دہشت گردی

بھارتیہ نیائے سنیتا ، (بی این ایس) 2023 ہندوستان کے اتحاد ، سالمیت ، خودمختاری اور معاشی سلامتی کو لاحق خطرات سے نمٹنے کے لئے دہشت گردی کے خلاف قانون کو مضبوطی فراہم کرتا ہے کچھ سنگین جرائم سے نمٹنے کے لیے جو ملک کی داخلی سلامتی کے لیے سنگین خطرات کا باعث ہیں، اور جن سے تعزیرات کے قوانین کی موجودہ دفعات کے اندر کارروائی نہیں کی جا رہی تھی، بی این ایس میں نئے جرائم شامل کیے گئے ہیں۔بی این ایس نے دہشت گردی کے خلاف جنگ کو مضبوط بنانے کے لیے ان خامیوں کو دور کیا ہے۔

2. منظم جرائم میں، اگر اس جرم کے نتیجے میں کسی شخص کی موت واقع ہوئی ہے، تو ملزم کو سزائے موت یا عمر قید کی سزا ہوگی اور جرمانے کا بھی ذمہ دار ہوگا، جو کہ ۱۰ لکھ روپے سے کم نہیں ہوگا ۔ منظم جرائم میں معاونت کرنے والوں کے لیے سزا کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ ایک منظم جرائم کے سنڈیکیٹ کے رکن کو ایک مدت کے لیے قید کی سزا بھی دی جائے گی جو 5 سال سے کم

نہیں ہوگی اور عمر قید تک بڑھ سکتی ہے۔ چھوٹے منظم جرائم کو بھی جرم قرار دیا گیا ہے جس کے لیے 7 سال تک قید ہو سکتی ہے۔ متعلقہ دفعات شق 111 اور 112، BNS کے تحت ہیں۔

3. دہشت گردی کا جرم بی این ایس میں بیان کیا گیا ہے۔ ایسی کارروائیوں کو روکنے کے لیے سزاؤں کو سخت کر دیا گیا ہے اور جرمانے زیادہ ہیں۔ دونوں صورتوں (دہشت گردی اور منظم جرائم) میں، جرم اور جائیداد سے حاصل ہونے والی آمدنی بھی قرقی اور ضبطی کے لیے ذمہ دار ہوگی۔

دہشت گردی ایکٹ (بی این ایس کی شق 113)

4. بی این ایس کی شق 113 کے ذریعے دہشت گردی کے عمل کا جرم متعارف کرایا گیا ہے۔ جہاں ایکٹ کے نتیجے میں کسی بھی شخص کی موت واقع ہو، اس کی سزا موت یا عمر قید ہے۔ دوسری صورت میں، یہ قید کی سزا ہے جو پانچ سال سے عمر تک ہو سکتی ہے. اس کے ساتھ ساتھ اسی شق میں متعدد متعلقہ جرائم بھی متعارف کرائے گئے ہیں۔ دہشت گردی کے قوانین کے تحت، جرائم کو 'دہشت گردی کی کارروائی' کے طور پر دوبارہ پیش کیا جاتا ہے اگر وہ کسی خاص

ارادے کے ساتھ کیے جاتے ہیں۔ اسی طرح کا ڈھانچہ شق113 میں برقرار رکھا گیا ہے ، جہاں مختلف قسم کی کارروائیوں کو دہشت گردانہ کارروائیوں کے طور پر دوبارہ پیش کیا گیا ہے، لیکن کوالیفائنگ خصوصی ارادے میں ترمیم کی گئی ہے۔

5. یو اے پی اے (UAPA) کے تحت، ارادے کو 'ہندوستان کے اتحاد، سلامتی، اقتصادی سلامتی یا خودمختاری یا دہشت گردی پر حملہ کرنے کے ارادے سے خطرہ ہونا چاہیے'۔ شق 113 کا مقصد 'ہندوستان کی یکجہتی، سالمیت اور سلامتی کو خطرہ، عام لوگوں کو ڈرانے یا امن عامہ کو خراب کرنے کے لیے خطرہ یا ممکنہ طور پر خطرے میں ڈالنا' ہونا چاہیے۔ اگرچہ شق کے تحت آنے والے اعمال بڑی حد تک آئینہ دار ہیں۔ UAPA کی دفعہ 15(1) میں چند قابل ذکر تبدیلیاں متعارف کرائی گئی ہیں۔

6. عوامی سہولیات یا نجی املاک کو تباہ کرنا اب مجرمانہ قرار دیا گیا ہے، جبکہ UAPA کے تحت، صرف حکومت کی طرف سے استعمال کی جانے والی املاک کی تباہی ہی دہشت گردی کی کارروائیوں کے دائرہ کار میں ہے۔ اس شق کے تحت 'اہم بنیادی ڈھانچہ میں وسیع مداخلت،

نقصان یا تباہی' کا سبب بننے والے اعمال کو بھی تسلیم کیا گیا ہے۔ یہ بین الاقوامی دہشت گردی کی ابھرتی ہوئی حقیقت کے اعتراف میں ہے۔ اہم بنیادی ڈھانچے میں مداخلت، جو سائبر حملوں کا اکثر شکار ہوتے ہیں۔

منظم جرائم اور چھوٹا منظم جرم (BNS کا شق. 111 اور شق. 112)

7. بی این ایس کے شق 111 اور 112 نے، پہلی بار، مرکزی قانون کے تحت 'منظم جرم کو بطور جرم متعارف کرایا ہے، جو پورے ملک میں لاگو ہوگا۔ اس سے پہلے 'منظم جرم' کو بعض ریاستوں میں قانون سازی کے ذریعے سزا دی جاتی تھی۔

8. شق 111 کے تحت منظم جرائم۔ ایک مسلسل غیر قانونی سرگرمی کا حوالہ دیتے ہیں جو افراد کے گروہوں کے ذریعے کی جاتی ہے، یا تو اکیلے یا مشترکہ طور پر، یا کسی منظم جرائم کے سنڈیکیٹ کے رکن یا اس کی جانب سے، (b) تشدد کے استعمال، دھمکی کے ذریعے تشدد، دھمکیاں، زبردستی یا دیگر غیر قانونی ذرائع (c) براہ راست یا بالواسطہ مادی فائدہ حاصل کرنے کے لیے (بشمول مالی فائدہ)۔

9. شق 111 غیر قانونی سرگرمیوں کی ایک مثالی فہرست فراہم کرتا ہے اور اس میں (i) اغوا (ii) ڈکیتی (iii) گاڑیوں کی چوری (iv) بھتہ خوری (extortion) (v) زمینوں پر قبضہ (vi) کنٹریکٹ کلنگ (vii) معاشی جرائم (viii) سائبر کرائمز شامل ہیں۔ نتائج (ix) لوگوں، منشیات، غیر قانونی سامان یا خدمات اور ہتھیاروں کی اسمگلنگ اور (x) جسم فروشی یا فروتی کے لیے انسانی اسمگلنگ۔

10. شق 112 مجرمانہ گروہوں یا گروہوں کے ذریعہ منظم جرائم کی عام شکلوں کو سزا دیتا ہے جو شہریوں میں عام طور پر عدم تحفظ کے جذبات کا باعث بنتے ہیں، جیسے 'چھوٹے منظم جرم ہیں-یہ غیر قانونی سرگرمیوں کی ایک مثالی فہرست بھی فراہم کرتا ہے، جس میں چوری کی مختلف شکلیں، پبلک ٹرانسپورٹ سسٹم میں غیر قانونی طریقے سے رقم کا حصول، ٹکٹوں کی غیر قانونی فروخت، اور عوامی امتحان کے سوالیہ پرچوں کی فروخت شامل ہیں۔

11. منظم جرائم میں، اگر جرم کے نتیجے میں کسی شخص کی موت واقع ہوئی ہے، تو ملزم کو سزائے موت یا عمر قید کی سزا ہو گی اور جرمانہ بھی ہو گا، جو کہ ۱۰ لاکھ روپے سے کم نہیں ہو گا ۔ منظم جرائم میں معاونت کرنے والوں کے لیے سزا کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ ایک منظم جرائم کے

سنڈیکیٹ کے رکن کو بھی قید کی سزا دی جائے گی جو کہ 5 سال سے کم نہ ہو اور اسے عمر قید تک بڑھایا جا سکتا ہے چھوٹے منظم جرائم کو بھی مجرم قرار دیا گیا ہے جس کے لیے 7 سال تک قید ہو سکتی ہے۔ متعلقہ دفعات شق 111 اور 112 کے تحت ہیں۔

اشتہاری مجرموں (proclaimed offender) کے لیے قوانین میں سخت دفعات

12. اشتہاری مجرموں (proclaimed offender) نے نہ صرف موجودہ فوجداری انصاف کے نظام کی خامیوں کا فائدہ اٹھایا بلکہ اس کا بھی خاتمہ ہوا کیونکہ متاثرین کو انصاف کے حصول کے لیے غیر معینہ مدت تک انتظار کرنا پڑتا تھا۔ بی این ایس ایس کا زور مقدمے میں مجرموں کی شرکت پر مجبور کرنا ہے اور، اگر وہ فرار ہو جاتے ہیں تو، متاثرہ کو بروقت انصاف فراہم کرنے کے لیے ٹرائل مکمل کرنا ہے۔ اشتہاری مجرموں کو ان کی جائیدادوں کی ضبطی کے ذریعے بھی سزا دی جائے گی۔

13. BNSS نے ان جرائم کی نوعیت کا خاکہ پیش کیا ہے جن کے لیے کسی ملزم کو اشتہاری مجرم قرار دیا جا سکتا ہے (شق. 4/84، عام طور پر ایسے جرائم کے لیے جن کی سزا 10 سال یا اس سے

زیادہ، یا عمر قید یا موت کے ساتھ ہے۔)، یہ عدالتوں کو اشتہاری مجرموں کی غیر حاضری میں مقدمہ چلانے کی اجازت دیتا ہے (شق. 356) اور یہ عدالتوں کو بھارت سے باہر ممالک یا مقامات پر اشتہاری افراد کی جائیدادوں کو ضبط (Attach) کرنے کی بھی اجازت دیتا ہے (شق. 86)۔ ان دفعات میں توازن پیدا کرنے کی کوشش کی گئی دفعات پر روشنی ڈالنے کی کوشش میں ملزمان کے مقدمے کی سماعت کو حق تلفی کا موقع فراہم کیا گیا ہے اور بروقت انصاف کی فراہمی کے لیے اپنے دفاع کا اور عوامی مفادات کا تحفظ کیا گیا ہے۔

****

VII

بغاوت کے قوانین میں ایک مثالی تبدیلی(Removal of Sedition)

اظہار رائے کی آزادی کو برقرار رکھنا، قوم کے اتحاد اور سالمیت کو یقینی بنانا: ایک متوازن نقطہ نظر

تاریخ: آئی پی سی میں بغاوت کے جرم کی قانون سازی کی جڑیں 1837 کے مسودہ پینل کوڈ کی دفعہ 113 میں ملتی ہیں جیسا کہ میکالے کے تحت لا کمیشن نے تیار کیا تھا۔ تاہم، اسے ایک غلطی کی وجہ سے خارج کر دیا گیا تھا، جب مسودہ پینل کوڈ کو 1860 کے تعزیرات ہند کے طور پر نافذ کیا گیا تھا۔ اس دفعہ کو بعد میں 1870 میں دفعہ 124A کے طور پر داخل کیا گیا تھا۔ 1792 کے لیبل (libel) ایکٹ کے تحت 'غداری کی (seditious libel) تصور میں بھی اس کی جڑ تھی۔

2. اس حصے کو اکثر لوگوں کے ایک بڑے طبقے نے تنقید کا نشانہ بنایا ہے جو اسے نوآبادیاتی (colonial) جبر کے سب سے طاقتور ہتھیاروں میں سے ایک کے طور پر دیکھتے ہیں۔ اس حصے کو انگریزوں نے جدوجہد آزادی کے عظیم رہنماؤں، بشمول مہاتما گاندھی اور بال گنگادھر تلک کے خلاف استعمال کیا تھا۔

لاء کمیشن کی رپورٹس/LCRs کی مختلف سفارشات:

3. 42 ویں ایل سی آر نے نہ صرف حکومت، بلکہ آئین، پارلیمنٹ، اور ریاستی قانون سازیہ، اور انصاف کی انتظامیہ کے لیے بغاوت کی دفعات کو بڑھانے کی سفارش کی تھی۔

4. ریاست کے خلاف جرائم کے بارے میں، بشمول بغاوت، ماضی میں مختلف لاء کمیشنوں نے مختلف سفارشات دی ہیں۔ 42 ویں LCR نے سیکشن 124A، 124، 121A اور 125 میں ٹھوس نظر ثانی کی سفارش کی۔ 1978 کے فوجداری قانون ترمیمی بل نے بہت کم اہم تبدیلیاں تجویز کیں اور ایک نئی دفعہ 123A داخل کرنے کا مطالبہ کیا جس سے ہندوستان کے دشمنوں کی مدد کرنے کا جرم بنتا ہے۔ 1997 میں 154 ویں LCR نے تجویز کیا کہ سیکشن 121A میں کوئی اہم تبدیلی کی ضرورت نہیں ہے اور سیکشن 124A کے تبادل کی سفارش کی گئی ہے۔

5. ماضی قریب میں، سپریم کورٹ نے IPC کی دفعہ 124A کو التواء میں رکھا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ لاء کمیشن آف انڈیا نے اپنی 279 ویں رپورٹ میں قانون کی کتابوں پر بغاوت کے جرم کو برقرار رکھنے کی سفارش کی ہے۔

6. لاء کمیشن نے اپریل 2023 میں جاری کی گئی رپورٹ نمبر 279 میں 'بغاوت" کے قانون کے استعمال' پر اپنا خیال پیش کیا کہ سیکشن 124A کو IPC میں برقرار رکھنے کی ضرورت ہے، حالانکہ کچھ ترامیم، جیسا کہ اس کی رپورٹ میں تجویز کیا گیا ہے، ہو سکتا ہے۔ کیدار ناتھ (1962) کے معاملے میں طے شدہ تناسب کو شامل کرکے اس میں متعارف کرایا جائے۔ (کیدار ناتھ سنگھ بمقابلہ ریاست بہار (AIR 1962 SC 9551) تاکہ فراہمی کے استعمال کے بارے میں مزید وضاحت کی جاسکے۔ اس نے مزید سفارش کی کہ مذکورہ دفعہ کے تحت فراہم کردہ سزا کی اسکیم میں ترمیم کی جائے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ اس کو آئی پی سی کے باب VI کے تحت دیگر جرائم کے ساتھ برابری میں لایا جائے۔

7. مزید برآں، دفعہ 124A کے غلط استعمال سے واقف، کمیشن نے سفارش کی کہ مرکزی حکومت کی طرف سے اس کو روکنے کے لیے ماڈل گائیڈ لائنز جاری کی جائیں۔ کمیشن کا پختہ یقین تھا کہ اس کو شامل کرنے سے اس پروویژن کے استعمال سے وابستہ خدشات کو دور کرنے میں بہت مدد ملے گی۔

8.نئے بی این ایس نے بغاوت کی دفعات کو ختم کر دیا ہے۔

سیکشن 124-A IPC اور سیکشن BNS 152 کے درمیان موازنہ	
سیکشن BNS 152 ہندوستان کی خودمختاری اتحاد اور سالمیت کو خطرے میں ڈالنے والے اعمال	دفعہ A IPC-124 – بغاوت
جو بھی جان بوجھ کر یا جان بوجھ کر، الفاظ کے ذریعے کہے گئے یا لکھے گئے یا اشاروں کے ذریعے، یا ظاہری نمائندگی کے ذریعے یا الیکٹرانک مواصلات کے ذریعے یا مالی ذرائع کے ذریعے یا بصورت دیگر جوش، علیحدگی یا مسلح بغاوت یا تخریبی سرگرمیوں کو اکسانے کی کوشش کرتا ہے یا علیحدگی پسند سرگرمیوں کے جذبات کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ یا ہندوستان کی یکجہتی اور سالمیت کو خطرے میں ڈالتا ہے یا اس میں ملوث ہوتا ہے یا اس کا ارتکاب کرتا ہے اسے عمر قید یا قید کی سزا دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے اور جرمانے کے قابل بھی ہو گا۔	جو کوئی بھی الفاظ کے ذریعہ، یا تو بولے یا تحریری یا اشاروں سے، یا ظاہری نمائندگی کے ذریعہ، یا دوسری صورت میں، نفرت یا تحقیر لانے کی کوشش کرتا ہے، یا ہندوستان میں قانون کے ذریعہ قائم کی گئی حکومت کے خلاف جوش یا عدم اطمینان پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے ، اسے سزا دی جائے گی۔ عمر قید جس میں جرمانہ شامل کیا جا سکتا ہے، یا قید کے ساتھ جو تین سال تک بڑھ سکتی ہے جس میں جرمانہ شامل کیا جا سکتا ہے، یا جرمانے کے ساتھ۔ **وضاحت** (1) اظہار "بے اعتقادی" (disaffection) میں غداری اور دشمنی کے تمام جذبات شامل ہیں،

وضاحت: نا پسندیدگی کا اظہار کرنے والے تبصرے اگر حکومت کے اقدامات یا انتظامی یا دیگر کارروائیاں اس سیکشن میں مذکور سرگرمیوں کو جوش و خروش کے بغیر قانونی طریقوں سے اپنا متبادل حاصل کرنے کے مقصد سے اس دفعہ کے تحت جرم نہیں بنتی ہیں۔	(2) حکومت کے اقدامات سے مایوسی کا اظہار کرنے والے تبصرے جو قانون کے ذریعے ان کی تبدیلی کو حاصل کرنے کے مقصد سے نفرت، حقارت یا عدم اطمینان کو پرجوش یا کوشش کے بغیر حاصل کریں۔ ، اس سیکشن کے تحت جرم نہ بنائیں۔ (3) ایسے تبصرے جو حکومت کے انتظامی یا دیگر اقدامات پر ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہوں یا نفرت، حقارت یا عدم اطمینان کو ہوا دینے کی کوشش کے بغیر اس دفعہ کے تحت جرم نہیں بنتے۔

****

VIII

پولیس کے اختیارات پر قدغن (چیک اینڈ بیلنس-Check & Balance)

گرفتار افراد کے نوٹس کی نمائش (آویزاں کرنا)

پولیس کے ذریعے گرفتاری سے متعلق دفعات کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے، BNSS (شق. 37/B) نے ریاستی حکومت پر اضافی ذمہ داری متعارف کرائی ہے کہ وہ پولیس افسر کو نامزد کرے جو تمام گرفتاریوں اور گرفتاریوں کے بارے میں معلومات کو برقرار رکھنے کا ذمہ دار ہوگا۔ اس شق میں اس طرح کی معلومات کو ہر تھانے اور ضلعی ہیڈکوارٹرز میں نمایاں طور پر ظاہر کرنے کی بھی ضرورت ہے۔

2. ایسے جرائم کی صورت میں جن کی سزا 3 سال سے کم ہے اور جہاں ملزم کمزور یا 60 سال سے زیادہ عمر کا ہو، پولیس افسر کسی ایسے افسر کی پیشگی اجازت کے بغیر گرفتار نہیں کر سکتا جو ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے عہدے کا ہو۔ (شق. 7/35)۔

3. ایسے افراد کے زمرے میں جنہیں گرفتار کرنے والے کی گرفتاری کے بارے میں مطلع کیا جا سکتا ہے، اس میں کسی رشتہ دار یا دوست کو مطلع کرنے سے متعلق موجودہ دفعات کے علاوہ کسی

دوسرے شخص کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ اس حقیقت کا اندراج کہ کس کو گرفتاری کے بارے میں مطلع کیا گیا ہے اسے پولیس سٹیشن میں رکھی جانے والی رجسٹر میں اس شکل میں درج کیا جائے گا جیسا کہ ریاستی حکومت فراہم کر سکتی ہے (شق.3/48)۔

4. بی این ایس میں یہ انتظام بھی کیا گیا ہے کہ میڈیکل پریکٹیشنر کو کسی گرفتار شخص کا طبی معائنہ کرنے کی اجازت ہو، اگر ایسا پریکٹیشنر اسے مناسب سمجھے تو ایک اور میڈیکل ملاحظہ کرائے (شق.53)۔

5.. بی این ایس کے شق 58 کے مطابق گرفتاری کے پہلے 24 گھنٹوں کے اندر کسی گرفتار شخص کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا جا سکتا ہے، چاہے ایسے مجسٹریٹ کا دائرہ اختیار ہو یا نہ ہو۔

6. پولیس کی قانونی ہدایات پر عمل کرنے کے پابند افراد:

یہ 'پولیس کی روک تھام کی کارروائی' کے باب XII میں C1.172 کے طور پر ایک نیا اضافہ ہے۔ یہ فراہم کرتا ہے کہ پولیس افراد کو ان ہدایات کی تعمیل کرنی چاہیے، جو قابل دست اندازی پولیس جرم کی روک تھام کے دوران جاری کی جاتی ہیں۔ ایک پولیس افسر کسی ایسے شخص کو حراست

میں لے سکتا ہے یا ہٹا سکتا ہے جو 'پولیس کی روک تھام کی کارروائی' کے باب XII کے تحت پولیس افسر کی کسی بھی ڈیوٹی کی تکمیل کے لیے اس کی طرف سے دی گئی کسی ہدایت کی تعمیل کرنے میں مزاحمت، انکار، نظر انداز کر رہا ہو اور یا تو ایسے شخص کو گرفتار کر سکتا ہے۔ مجسٹریٹ کے سامنے یا، چھوٹے موٹے معاملات میں، اسے 24 گھنٹے کی مدت میں جلد از جلد رہا کر دیں۔

7. دفعہ 148، 149 اور 150 کے تحت کیے گئے اعمال کے لیے پراسیکیوشن کے خلاف تحفظ : غیر قانونی مجمع کو سی آر پی سی کے تحت، ایک ایگزیکٹیو مجسٹریٹ یا پولیس اسٹیشن کے انچارج افسر کی ہدایات کے تحت منتشر کیا جاتا ہے ۔ ان فرائض میں سے، پولیس افسران کے خلاف حکومت کی منظوری کے بغیر مقدمہ نہیں چلایا جا سکتا۔ یہ بنیادی طور پر افسران کو استثنیٰ کی ایک پرت فراہم کرتا ہے۔

8. پولیس سے متعلق کچھ اہم دفعات اوپر باب 7 صفحہ 73 میں درج ہیں۔

****

IX

ہتھکڑیاں (Handcuffs)

زیر سماعت مقدمات میں ملزمان کی عدالت میں حاضری شفاف ٹرائل کے لیے ایک بنیادی ضرورت ہے۔ ملزمان کی حاضری کو یقینی بنانے کے لیے پولیس افسر ملزم کو گرفتار کرنے کے لیے تمام ضروری ذرائع استعمال کر سکتا ہے۔ تاہم، پولیس افسر ایسے طریقوں کا سہارا نہیں لے سکتا جس کے نتیجے میں گرفتار ہونے والے کی عزّت کو زخ پہنچے۔ آزادی سے محرومی کا عمل ظالمانہ، غیر انسانی یا توہین آمیز نہیں ہو سکتا اور ایسے اقدام آئین میں درج بنیادی حقوق کے عین مطابق ہونے چاہیئے۔

۲ ۔گرفتاری کے دوران ہتھکڑیوں کے استعمال کو عدالتوں نے آئین کے دفعہ 21 کے تحت آزادی اور وقار کے تصور کے خلاف ورزی کے طور پر دیکھا ہے۔ تقریباً چار دہائیاں قبل سپریم کورٹ نے پریم شنکر شُکلا بمقابلہ دہلی انتظامیہ معاملے میں ہتھکڑیوں کے استعمال کو غیر آئینی قرار دیا تھا۔ تاہم، چند مخصوص حالات کے پیشِ نظر عدالت نے ہتھکڑیوں کے استعمال کے عام رواج میں چند مستثنیات رکھ دی ہیں۔

۳ .یہ واضح ہے کہ مختلف غیر متوقع مجبور حالات کی وجہ سے ہتھکڑیوں کے استعمال پر عام پابندی نہیں لگائی جا سکتی۔ ایسے حالات ہو سکتے ہیں کہ پولیس افسر کے پاس ملزم کو فرار ہونے سے

روکنے کے لیے ہتھکڑیاں لگانے کے علاوہ کوئی دوسرا کارگر طریقہ نہیں بچا ہے۔ طرح طرح کے ایسے واقعات سامنے آئے ہیں مثلاً:-

جہاں ملزم فرار ہوا ہو یا فراری کے دوران زخمی ہو گیا ہو یا مر گیا ہو۔ ایسے صورتحال میں ہتھکڑیوں کے استعمال کی اجازت ہو تو ان حالات سے بچا جا سکتا ہے۔

۴۔ ان حقائق اور کئی عدالتی فیصلوں کی روشنی میں، BNSS نے ہتھکڑیوں کا استعمال شامل رکھا ہوا ہے شق.BNSS(3)43. پولیس کو ہتھکڑیاں استعمال کرنے کے اختیارات متعارف کراتی ہے۔ گرفتاری پر جرم کی نوعیت اور سنگینی کو ذہن میں رکھتے ہوئے درج ذیل شرائط کے ساتھ ہتھکڑیوں کا استعمال جائز ہے:-

(a) عادی مجرم (b) ملزم فراری (c) منظّم جرائم یا دہشت گردانہ عمل کا مرتکب، منشیات سے متعلق جرائم، جنسی جرائم، قتل، تیزاب گردی، انسانی اسمگلنگ، جرائم بخلاف ریاست، اسلحہ و گولہ بارود کا غیر قانونی قبضہ، یا معاشی جرائم کا ارتکا ب۔ ہتکڑیو ں سے متعلق اس طرح کے استعمال کی اجازت فی الحال چند جیل مینول میں موجود ہے جیسے کہ کیرلا اور اُڑیسہ ۔

*****

X

موب لنچنگ۔ ہجومی تشدّد (Mob Lynching)

بھارتیہ نیائے سنہیتا (بی این ایس) 2023 نے غیر ارادی قتل کی ایک نئی قسم متعارف کرائی ہے جس میں ہجومی تشدد کے مسئلے کو اجاگر کیا گیا ہے جس میں انصاف، روک تھام اور متاثرین کے تحفظ پر زور دیا گیا ہے۔ یہ ہندوستانی فوجداری انصاف کے نظام میں ایک اہم قدم ہے، جس میں پچھلے کچھ سالوں میں ہجومی تشدد کے واقعات میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔

دفعہ 103(2) میں جاری کی گئی خصوصی شق میں ہجومی تشدد سے متعلق جرائم سے متعلق کہا گیا ہے کہ جب پانچ یا اس سے زیادہ افراد کا ایک گروپ نسل، ذات یا برادری، جنس، جائےپیدائش، زبان، ذاتی عقیدے یا اسی طرح کی کسی اور بنیاد پر قتل کا ارتکاب کرتا ہے تو ایسے گروپ کے ہر رکن کو سزائے موت یا عمر قید کی سزا دی جائے گی۔ اور مناسب سمجھے جانے پر جرمانے کا بھی ذمہ دار ہوگا۔

2. عدالت عظمیٰ نے ایک معاملہ تحسین پونا والا بمقابلہ یونین آف انڈیا میں موب لنچنگ کی سنگینی کو تسلیم کرتے ہوئے اس سے نمٹنے کیلئے مناسب ہدایات مرتب کیں جنمیں کچھ حفاظتی تدارکاتی اور تعزیراتی اقدامات متعارف کر دئے گئے۔ ان میں موئثر تفتیش و سماعت کے ساتھ ساتھ ہجومی تشدّد سے متاثرہ افراد کو مالی معاوضہ سے متعلق بھی خصوصی ہدایات شامل ہیں۔ عدالت عظمیٰ

نے پارلیمنٹ میں موب لنچنگ کے انسداد کیلئے ایک الگ دفعہ اور سزا مقرر کرانے کی بھی سفارش کی ہے۔

3. یہ بھی قابل ذکر ہے کہ کچھ ریاستی قانون ساز اسمبلیوں نے ہجومی تشدّد کے جرم کو سزاوار بنانے کے لیے قوانین تیار کئے ہیں یا ایسے مسودے دائر کیے ہیں۔ ان میں بشمول دیگر، راجستھان پروٹیکشن فرام لنچنگ بل، 2019 ہے۔ منی پور نے بھی ہجومی تشدّد کے معاملے کو قانونی طور تسلیم کر کے ایک خصوصی قانون تشکیل دیا ہے۔اسی طرح کا ایک بِل 2017 میں پارلیمنٹ میں بھی پیش کیا گیا۔

4. شق (2)BNS103 اور شق (4)BNS 117 اس زمرے میں موب لنچنگ کے جرم کے خلاف نئی دفعات متعارف کراتی ہیں۔ موب لنچنگ کی اصطلاح کو خاص طور پر استعمال کیے بغیر پانچ یا اس سے زیادہ افراد کے ایک ہجوم کے ہاتھوں قتل عمد اور ضربِ شدید کے جرم میں خصوصی زمرے کے طور بنائے گئے ہیں جو متاثرین کی سماجی ساخت، خاص طور پر ان کی' نسل، ذات یا قوم، جنس، جائے پیدائش، زبان، ذاتی عقیدہ یا کوئی اور بنیاد پر سرزد ہوتے ہیں۔

5. نئی نوعیت کا یہ قتل عمد الگ طور سے شق BNS 103 کے اندر متعارف کیا گیا ہے جس میں قتل عمد کی سزا موت یا عمر قید ہے، اور اسی طرح شق (2)BNS 103 بھی شامل ہے۔

ضربِ شدید جس کے نتیجے میں مستقل معذوری یا کوما پیدا ہو

6. شق BNS (3)117. دفعہ IPC-322 کو تبدیل کرنے کی تجویزپیش کرتا ہے اور مستقل معذوری و مستقل کوما کی اسطلاحات کو "ضرب شدید" میں زم کرتا ہے۔ اسکے علاوہ یہ شقسزا میں ایذادگی رکھتا ہے جہاں ضرب شدید کی وجہ سے مستقل معذوری یا مستقل کوماپیدا ہو اور کم از کم 10 سال کی سزا یا جو عمر قید میں بھی بدل سکتا ہے۔ اسی طرح دفعہ IPC ,326A نسبت ضرر جسمانی جو تیزاب گردی سےپیدا ہو وغیرہ کو بھی شق(1)124. BNSسے تبدیل کیا گیا ہے۔ اور اسکے نتیجے میں پیدا شدہ "مستقل بیہوشی یا کومہ "شامل شق رکھا ہے۔

****

XI

چھینا جھپٹی (Snatching)

چھینا جھپٹی کی واردات معاشرے کے تمام طبقوں ، خاص طور پر خواتین اور بزرگوں کے لئے سب سے بڑے خطرات کے طور پر اُبھرے ہیں۔ گلے کی مالا (چین) اور موبائل فون چھیننے کے بڑھتے ہوئے واقعات ، جن میں حساس ڈیٹا ، مالی معلومات اور پاس ورڈ شامل ہیں ، نے بھارتیہ نیائے سنہیتا (بی این ایس) 2023 میں ایک دفعہ شامل کرنے کی ضرورت محسوس کی گئی ہے۔

شق 304 BNS.چھینا جھپٹی کو جرم سرقہ کے تحت ایک الگ جرم کے طور پر متعارف کرتا ہے ۔اس شق میں چھینا جھپٹی کی تعریف یہ ہے کہ سرقہ کے دوران اگر مجرم اچانک طور یا جلدی یا زبردستی سے کسی شخص کے قبضے سے کوئی منقولہ جائیداد چھین لے یا اپنے قبضے میں لے لے یا اپنے ہاتھ میں لے لے ۔ چھینا جھپٹی کو جرائم کے ایک الگ زمرے میں رکھنے کا مقصد ملک میں اس سےپیدا شدہ سنگین صورت حال سے نمٹنے کیلئے متعارف کیا گیا ۔موبائل فون اور ہار وغیرہ کی چھینا جھپٹی کے وقعات ملک میں اکثر رونما ہوتے ہیں۔

2. ان واقعات میں اکثر کیس دفعہ 356 IPC یا دفعہ 379 IPC کے تحت درج کیے جاتے ہیں۔ چنانچہ ان دونوں دفعات میں اپنی نوعیت کی خامیاں ہیں۔جہاں دفعہ 356 قابل ضمانت ہے اور وہاں دفعہ 379 بھی متاثرہ شخص کی عافیت کو لاحق چوٹ کے پہلو کو بھی نظر انداز کرتا ہے۔ پنجاب اورہریانہ جیسی ریاستوں میں چھینا جھپٹی سے نمٹنے کیلئے خصوصی قوانین بنائے گئے ہیں۔

XII

غفلت و بے احتیاطی سے موت (Clause 106 BNS)

شق(1)106 BNS . دفعہ 304A IPC کا متبادل ہے۔ اس دفعہ کے تحت وہ شخص مستوجب سزا ہو گا جو غفلت یا لاپرواہی یا بے احتیاطی سے کسی دوسرے شخص کے قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہو، اسے 5 سال کی مدّت تک سزا اور جرمانہ بھی ہو سکتا ہے۔ اگرایسی لاپرواہی ایک رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر کے ذریعے طبی طریقہ کار انجام دیتے ہوئے سرزد ہو جاتا ہے ، اس سے بھی 2 سال کی سزا ہو سکتی ہے اور جرمانہ ادا کرنے کا حق دار ہو گا۔

2. اس ذیلی سیکشن کے مقصد کے لیے، "رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر" سے مراد ایک میڈیکل پریکٹیشنر ہے جو نیشنل میڈیکل کمیشن ایکٹ،2019 (30 آف 2019) کے **تحت** سند یافتہ ہو اور جس کا نام اسی ایکٹ کے تحت نیشنل میڈیکل رجسٹریا سٹیٹ میڈیکل رجسٹر میں درج کیا گیا ہے۔

3. علاوہ ازیں، جو بھی شخص تیز رفتاری یا لاپرواہی سے گاڑی چلاتے ہوئے قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہو جائے اور پولیس یا علاقائی مجسٹریٹ کو اطلاع دیے بغیرموقع سے فرار ہو جائے، اس سے 10 سال تک کی سزا اور جرمانہ بھی عائد ہو سکتا ہے۔ملک میں **ٹریفک حادثات** کے بڑھتے ہوئے معاملات سے نمٹنے کیلئے سزا میں ایذادگی عدالت عظمیٰ ہندسے وقتاً فوقتاً دفعہ 304A IPC کے تحت نا مناسب سزا کےپیش نظر کی گئی ہے۔

*****

XIII

اندرون بھارت میں سرزد جرائم کی بیرون سے اعانت

شق BNS 48 . "اعانت کے معنیٰ کو وسیع کرتے ہوئے اس میں بیرون یا بدون بھارت سے اعانت مجرمانہ کرنے والے شخص کو اندرون ملک میں سرزد جرم کو شامل کیا گیا ہے۔

بعض زیرِ سماعت مقدمات میں جائیداد کی تحویل اور تصرف کا حکم۔

2. ہندوستان میں عدالتیں تفتیش، انکوائری، یا مقدمے کی سماعت کے دوران کسی بھی جائیداد کو تحویل میں لینے کی مجاز ہیں۔ Cl.497, BNSS نے تحویل کی شرائط اور ضبط شدہ جائیداد کا تصرف کرنے کے لیے چندرہنما خطوط اجراء کئے ہیں۔ اول، عدالت کو پیشکردہ منقولات کی تفصیل چودہ دنوں کے اندرتیار کرنی ہوگی۔دوئم، منقولات کی فوٹوگرافی اور ضرورت پڑنے پر ویڈیو گرافی بھی کر لینی چاہیے۔ ان تصاویر اور ویڈیوز کو تفتیش، انکوائری یا ٹرائل کے دوران بطور وجہ ثبوت پیش کیا جا سکتا ہے۔ سوئم، منقولات کی تفصیلات تیار کرنے کے 30 دن کے اندر اندر صرف یا ضائع کر دینا چاہیئے۔ ان اقدام سے کثیر مال منضبط کا پولیس مالخانوں کے اندر رکھنے کا بوجھ بہت کم ہو جائے گا، جس کی وجہ سے اکثر زمین کا بیشتر رقبہ صرف ہو جاتا ہے۔

****

XIV

ڈائریکٹوریٹ آف پراسیکیوشن اور ضلعی سطحی دفاتر

دیگر عام قانونی نظام کی طرح، ہندوستانی فوجداری نظام عدل بھی سرکاری وکیلوں کو استغاثہ کی ذمہ داری دیتا ہے۔ ضابطہ فوجداری، 1973 کے متعارف ہونے کے ساتھ ہی، پراسیکیوٹر ایجنسی محکمہ پولیس سے الگ ہو کر ایک خود مختار ایجنسی کے طور پر ابھری ہے۔اس ادارے کی آزادی کومزید تقویت دینے کے لیے ضابطہ فوجداری میں بعد کی ترامیم متعارف کرائی گئی ہیں۔ تاہم، پراسیکیوٹرز کی تقرری کے معاملے میں ایگزیکٹو کی مسلسل مداخلت نے ان اغراض کوپٹڑی سے اتار دیا ہے۔

2. علاوہ ازیں، یہ قابل ذکر بات ہے کہ پراسیکیوشن ادارے سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ملزم کے جرم کو تفتیش کے دوران جمع کیے گئے شواہد کی بنیاد پربنا کسی شک و شبہ عائد و ثابت کرے گا۔ تاہم، اس طرح کے ثبوت جمع کرنے میں ان کا کوئی کردار نہیں ہوتا ہے۔ یہ ستم ضریفی ہے کہ پراسکیوٹرس کو پراسیکیوشن سے دستبردار ہونے کا اختیار دیا گیا ہے لیکن مقدمے کی کارروائی شروع کرنے کے حوالے سے انہیں ایسا کوئی اختیار حاصل نہیں ہے۔

3. مزید برآں، تاریخی کوششیں اس ایجنسی کو دیگرایسے ہی نظام عدل کے کارکنان کے برابر لانے میں ناکام رہی ہیں جنہیں ان امور کی انجام دہی میں وسیع تر اختیارات حاصل ہیں۔

BNSS میں تبدیلیاں۔

4. بارِ ثبوت یعنی" برڈن آف پروف"فوجداری نظام عدل کی ایک اہم کڑی ہے اس لئے پراسیکیوشن کو کافی قابل ہونا چاہیئے۔ اس بات کو یقینی بنانے کیلئے مختلف اقدامات اٹھائے گئے ہیں تاکہ پراسیکیوشن و دیگر شراکت داران کے مابین تال میل برقرار رہ سکے۔

5. ایک مضبوط پراسیکیوشن نیٹ ورک بشمول مختلف سطحی پراسیکیوشن آفیسران اور ضلعی سطح تک واضح طور دیگئی ذمہ داریاں اور فرائض BNSS میں نمایاں ہیں تاکہ پراسیکیوشن کی کامیابی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس رو سے پراسیکیوشن کو تفتیشی مرحلے کے دوران نگرانی کا اختیار دیا گیا ہے۔

6. BNSS ڈسٹرکٹ ڈائریکٹوریٹ آف پراسیکیوشن کا قیام متعارف کراتا ہے۔ جسکا اختیار شق20. کے رو سے ریاستی حکومت کو ہے۔ اسکے علاوہ پراسیکیوشن ڈائریکٹر اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر پراسیکیوشن کی تقرری کے لوازمات میں بھی ترمیم کی گئی ہے جس کی رو سے ڈائریکٹر پراسیکیوشن کیلئے ایک سابقہ سیشنز جج یا پھر 15 سالہ تجربہ یافتہ وکیل اہل ہو گا جبکہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر پراسیکیوشن کے عہدے کیلئے درجہ اوّل مجسٹریٹ یا 7 سالہ تجربہ یافتہ وکیل کا ہونا ضروری ہے۔

7. پہلی بار، BNSS میں ڈائریکٹوریٹ کے اختیارات و فرائض متعارف کی گئی ہے۔ ان میں خاص طور سے تین قسم کے مقدمات کی نگرانی کرنے کا فرض بھی شامل ہے، تاکہ سماعت میں سرعت لائی جا سکے۔ ایسے مقدمات جن میں سزا دس سال یا تا عمر یا سزائے موت کی حد تک ہو، ان مقدموں کی نگرانی ڈائریکٹر کرے گا ۔اسی طرح مقدمات جن میں سزا سات سے دس سال تک ہے، انکی نگرانی ڈپٹی ڈائریکٹر کے ذریعے کی جائے گی جبکہ ایسے مقدمات کی نگرانی جن میں سزا سات سال سے کم ہے، اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے ذریعے کی جائے گی۔

*****

XV

مخصوص ٹائم لائنز (مقررہ مدتِ وقت)

BNSS کا ایک اور اہم پہلو یہ ہے کہ تفتیش اور ٹرائل کے مختلف مراحل کو مکمل کرنے کیلئے پابند وقت بنایا گیا ہے ۔BNSS میں با لخصوص "فوری انصاف" کا ذکر بطور اصل مقصد کیا گیا ہے۔ لہذا اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے ضابطہ فوجداری کے مختلف مراحل میں خصوصی ٹائم لائنز کا تعارف کیا گیا ہے۔

2. ان خصوصی ٹائم لائنز کو ضابطہ کے مختلف مراحل جیسے پولیس -الزام علیاں - گواہاں - عدالت مجازمیں متعارف کیا گیا ہے۔ اس خصوصی ٹائم لائنز کو متعارف کرنے کیلئے نظام انصاف کے مختلف اداروں میں مناسب اداراتی توسیع بھی درکار ہوگی۔

3. یہ ٹائم لائنز مختلف مراحل بشمول ضابطہ فوجداری کی شروعات ، گرفتاری، تفتیش ، چارج شیٹ، عدالت مجاز میں ٹرائل کی شروعات ،کاروائی عدالت ، قصورواری،پلی بارگیننگ، اسسٹنٹ پبلک پراسیکیوٹر کی تقرّری ، ٹرائل ، ضمانت ، فیصلہ اور سزا، رحم کی درخواست وغیرہ کے دوران متعارف کی گئی ہیں ۔

4. BNSS میں افسر مہتمم تھانہ کو جہاں الیکٹرانک واسطے سے اطلاع موصول ہونے پر رپورٹ ابتدائی درج کرنا ہو گا وہاں اس پرچہ کے اوپر اُسے 3 دن کے اندر اندر مستغیث کا دستخط ثبت کروانا ہو گا۔ جنسی زیادتی سے متاثرہ فرد کی طبی جانچ کی رپورٹ طبّی ماہر 7 دن کے اندر افسر تفتیشی کو فراہم کرے گا۔اسی طرح افسر تفتیشی بھی مستغیث یا متاثرہ کو تفتیش کے نسبت اطلاع 90 دن کے اندر فراہم کرنے کا پابند ہو گا۔

5. قصورواری کی تشکیل عدالت مجازپہلی سنوائی سے 60 دن کے اندر کرے گی۔ اشتہاری ملزم کے خلاف غائبانہ ٹرائل چارج شیٹ دائر کرنے کے بعد 90 دن کے اندر اندر شروع کر دی جائے گی۔ ٹرائل ختم ہونے کے بعد 45 دن کے اندر عدالت مجاز مقدمہ میں اپنا فیصلہ سنائے گی۔

6. کورٹ آف سیشنز کی طرف سے مجرم کی سزا یابی بری ہونے کا فیصلہ دلائل پر بحث ختم ہونے کے بعد 30 دنوں کے اندر یا کچھ درج شدہ وجوہات کی صورت میں 45 دن کے اندر ہونا چاہیئے (شق BNSS ,258 . ۔سزا یا ب مجرم 30 دن کے اندر اندر گورنر یا صدر کےتئیں رحم کی درخواست پیش کر سکتا ہے۔جہاں گورنر نے رحم کی درخواست مستردکی ہو، سزا یا ب شخص 60 دن کے اندر صدر کے حضور رحم کی درخواست دائر کر سکتا ہے۔

7. الیکٹرانک وساطت سے عدالتی کاروائی و ٹرائل ۔

شق 530 کی رو سے تمام ٹرائل، انکوائری اور کاروائیاں الیکٹرانک وساطت سے کی جاسکتی ہیں ۔ تاہم اس ضمن میں کن کن حالات میں ایسی ٹرائل مطلوب یا غیر مطلوب ہوگی، اس کے لئے رہنما خطوط جاری کر دینے چاہئے۔

8. مختلف ٹائم لائنز کا ٹیبل ذیل میں ہے۔

ٹیبل 3: ٹائم لائنز			
حصہ	نمایاں نقاط	CrPC میں	BNSS میں
فوجداری کاروائی کا آغاز	رپورٹ ابتدائی درج کرنے کا طریقہ کار جہاں جرم قابل دست اندازی پولیس کی اطلاع پولیس کو بذریعہ الیکٹرانک مواصلات سے موصول ہوئی ہو ۔ [section 154 CrPC/Clause 173(1)(ii) BNSS]	کوئی معیاد مقرر نہیں	اگر مستغیث 3 دن کے اندر دستخط ثبت کرے تو رپورٹ ابتدائی عمل درآمد کی جائے گی۔
فوجداری کاروائی کا آغاز	ابتدائی انکوائری آیا کہ سرسری طور قابل دست اندازی جرم ، جس میں سزا کم از کم 3 سال اور زیادہ سے زیادہ 7 سال ہو ، کا	کوئی معیاد مقرر نہیں	ابتدائی انکوائری 14 دن کے اندر تکمیل کی جائے گی۔

	ارتکاب ہوا ہے کہ نہیں ۔ 173(3) BNSS]شق [section154CrPC/		
فوجداری کارروائی کا آغاز	پولیس جرم ناقابل دست اندازی پولیس کی اطلاع روزنامچہ میں درج کر کے رپٹ مجسٹریٹ کو بھیجے گی۔ [section 154 CrPC/Clause 173(3) BNSS]	کوئی معیاد مقرر نہیں	14 دن میں ایک بار
گرفتاری	گرفتار شخص کو پولیس حراست میں لے لیا جائے یا جہاں ایسی گرفتاری کسی شہری کے زرئع ہوئی ہو تو نزدیکی پولیس اسٹیشن کے حوالے کیا جائے۔ [Section 43 CrPC /Clause 40 BNSS]	غیرضروری تاخیر کے بغیر	گرفتار کیا جائے
تفتیش	مرگِ اتفاقیہ ناگہانی یا مشتبہ کی رپورٹ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا سب ڈویژنل مجسٹریٹ کو بھیجیں۔	فوری طور پر بھیج دیا جائے گا	24گھنٹے کے اندر اندر بھیج دیا جائے گا۔
تفتیش	ماہر طبیات میڈیکل رپورٹ پولیس کو بھیجے گا۔ [Section 53 CrPC /Clause 51(3)	کوئی معیاد مقرر نہیں	بغیر کسی تاخیر کے بھیجے گا

	BNSS]		
تفتیش	ماہر طبیات میڈیکل رپورٹ نسبت متاثرہ زنا بالجبر افسر تفتیشی کو بھیجے گا۔ [Section 164 A (6) CrPC /Clause 184(6) BNSS]	بلا تاخیر بھیجے گا	7 دن کے اندر بھیجے گا
تفتیش	سرچ میمو کی کاپی عدالت مجاز کو ارسال کی جائے گی Section 165 (5) CrPC /Clause 185(5) BNSS]	فوری طور پر بھیج دیا جائے گا	48 گھنٹے کے اندر اندر بھیج دی جائے۔
تفتیش	تلاشی اور ضبطی کاروائی کی آڈیو / ویڈیو گرافی پولیس افسر کے ذریعے ضلع مجسٹریٹ یا سب ڈویژنل مجسٹریٹ یا جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ اول کو بھیجی جائے گی۔ [شق. 105 BNSS]	کوئی معیاد مقرر نہیں	بغیر کسی تاخیر کے
تفتیش	عدالت میں کسی بھی شخص کے پیش ہونے کے لیے وجہ بتاؤ نوٹس بھیجیں [شق] 107 (2) BNSS.	کوئی معیاد مقرر نہیں	14 کے اندر
تفتیش	ضلع مجسٹریٹ کے ذریعہ، منسلک جرائم یا	کوئی معیاد	60 دن کے اندر

	ضبط شدہ جائیداد سے حاصل آمدنی کی تقسیم [شق BNSS (7) 107].	مقرر نہیں	
تفتیش	مستغیث / متاثرہ کو تفتیش کی نسبت اطلاع دینا /Section 173] شق [(ii) (3) 193.	کوئی معیاد مقرر نہیں	90 دن کے اندر
چارج شیٹ یعنی فرد جرم	مقدمے کی سماعت کے دوران مزید تفتیش جاری رکھنا (چارج شیٹ دائر کرنے کے بعد)، ٹرائل کورٹ سے اجازت ملنے پر /Section 173(8) CrPC] شق (9) 193 . BNSS]	کوئی معیاد مقرر نہیں	مزید تفتیش 90 دن کے اندر مکمل کی جائے گی لیکن عدالت کی اجازت سے اس میں توسیع کی جا سکتی ہے۔
عدالت مجاز میں کاروائی کی شروعات	مجسٹریٹ ملزم یا اسکے وکیل اور متاثرہ کو پولیس رپورٹ، ایف آئی آر، اور کیس کے دیگر دستاویزات کے نقول فراہم کرے / Section 207 CrPC] شق [BNSS 230.	کوئی معیاد مقرر نہیں	ملزم کی حاضری یا پیشگی سے 14 دن کے اندر
ادراک	بعض جرائم میں مقررہ معیاد گزر جانے کی	6 ماہ جہاں	عدالت میں استغاثہ

	صورت میں تدارک پر پابندی [Section 468 (2) CrPC / شق 514 (2) BNSS].	جرم کی سزا جرمانہ کے طور ہے	کے بعد یا ابتدائی رپٹ (ان جرائم میں جن میں سزا جرمانے کے طور ہے) سے 6 ماہ کے اندر۔
ادراک		ایک سال کے اندر جہاں جرائم کی سزا ایک سال سے زیادہ نہ ہو	عدالت میں استغاثہ کے بعد یا ابتدائی رپٹ (ان جرائم میں جن میں سزا ایک سال تک ہے۔ ایک سال کے اندر
ادراک	3 سال کے اندر ان جرائم میں جن میں سزا ایک سال سے لیکر 3 سال تک ہے۔		عدالت میں استغاثہ کے بعد یا ابتدائی رپٹ (ان جرائم میں جن میں سزا ایک سال سے لیکر

			3 سال تک ہے۔ تین سال کے اندر
ادراک	ججوں، سرکاری ملازمین وغیرہ کے خلاف مقدمہ چلانے کے لیے حکومت کی طرف سے منظوری۔ [Section 197 (1) CrPC / شق 218 (1) BNSS].	کوئی معیاد مقرر نہیں	اگر 120 دنوں کے اندر منظوری نہ ملی تو یہ منظوری کے مترادف سمجھا جائے گا۔
ادراک	مجسٹریٹ کی کاروائی نسبت مقدمات جن کی مجاز سیشنز کورٹ ہے ، ان کو سیشنز کورٹ میں سماعت کیلئے بھیجنا [Section 209 CrPC / شق 232 BNSS].	کوئی معیاد مقرر نہیں	مقدمہ بھیجنے کی کاروائی 90 دن کے اندر تکمیل کی جائے یا جہاں اس کا تکمیل درج شدہ وجوہات کی بنا پر نہ کیا جا سکے، 180 دن کے اندر۔
قصور	عدالت مجاز سے قصورواری مرتب کرنا [Section 240 (1) CrPC / شق 263 (1) BNSS].	کوئی معیاد مقرر نہیں	پہلی سماعت سے 60 دنوں کے اندر

قصور	ملزم کی طرف سے کیس خارج کرنے کی درخواست پر کاروائی (عدالت مجاز سیشنز جج) [Section 227 CrPC / شق 250 (1) BNSS].	کوئی معیاد مقرر نہیں	مقدمہ بھیجنے کی کاروائی کی تکمیل سے 90 دن کے اندر
قصور	مقدمہ خارج کرنے کی کاروائی جہاں مقررہ تاریخ پر مستغیث عدم موجود ہو یا جرائم ناقابل دست اندازی پولیس ہوں [Section 249 CrPC / شق 272 BNSS].	کوئی معیاد مقرر نہیں	مستغیث کو حاضر ہونے کے لئے 30 دن کے مہلت دی جائے گی۔
پلی بارگیننگ	ملزم کی طرف سے عدالت مجاز میں پلی بارگیننگ کی درخواست [Section 265 b (1) CrPC / شق 290 (1) BNSS].	کوئی معیاد مقرر نہیں	چارج شیٹ تشکیل دینے کے 30 دنوں کے اندر
اسسٹنٹ پبلک پراسیکیوٹر کی تقرری	اسسٹنٹ پبلک پراسیکیوٹر کی عدم دستیابی کی صورت میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے ذریعے اس کی تقرری کا طریقہ کار۔ ضلع مجسٹریٹ اس طرح کی تقرری سے قبل ریاستی حکومت کو نوٹس دینے کا پابند ہے [Section 25(3) CrPC / شق 19 (3).	کوئی معیاد مقرر نہیں	اسسٹنٹ پبلک پراسیکیوٹر کی تقرری سے پہلے ریاستی حکومت کو نوٹس کی مدت 14 دن

	BNSS]		
مقدمے کی سماعت	مقدمہ تسلیم کرنے کا ضابطہ اورپراسیکیوشن و دفاع کی طرف سے دستاویزات کے صحیح ہونے سے انکار [Section 294 (1) CrPC / شق (1) 330. BNSS]	کوئی معیاد مقرر نہیں	دستاویزات پیش کرنے کے فوراً بعد اور 30 دن کے اندر الا عدالت مجاز اس میں مزید توسیع کرے۔
مقدمے کی سماعت	ملزم حراستی کے ملاحظہ کی کاروائی بوساطت الیکٹرانک ذرائع [Section 281 CrPC / شق 316 BNSS].	کوئی معیاد مقرر نہیں	ملزم سے ملاحظہ کے بعد 72 گھنٹوں کے اندر دستخط ثبت کروانا
مقدمے کی سماعت	اشتہاری ملزم کے خلاف غائبانہ سماعت کا آغاز [شق 356 (1) BNSS].	کوئی معیاد مقرر نہیں	چارج شیٹ دائر کرنے کے 90 دنوں کے اندر
مقدمے کی سماعت	غائبانہ سماعت کے آغاز سے قبل اشتہاری ملزم کے خلاف اہم دو حکم نامہ گرفتاری وارنٹ اجراء کرنا	کوئی معیاد مقرر نہیں	دو اہم گرفتاری وارنٹ کی تعمیل کرنا

	[شق 356 (2)(i) BNSS].		30 دنوں کے اندر
مقدمے کی سماعت	اشتہاری ملزم کے خلاف علاقائی اخبار کے زریعے نوٹس شائع کرنا [شق 356 (2)(ii) BNSS].	کوئی معیاد مقرر نہیں	نوٹس کی مدت 30 دن
مقدمے کی سماعت	منقولات غیر منقولات کے تصرّف کا طریقہ [Section 451 CrPC / شق 497 (2) BNSS].	کوئی معیاد مقرر نہیں	عدالت میں جائیداد کی پیشگی سے 14 دن کے اندر
ضمانت	زیر سماعت ملزم کی زیادہ سے زیادہ حراستی مدت (قبل از طۓ شدہ ضمانت) ما سوائے جرائم جن میں سزائے موت یا عمر قید کی سزا ہو [Section 436 CrPC / شق 479 (1) BNSS].	سزا کی مدت کا نصف حصہ	پہلے ارتکاب کیلئے ایک تہائی مدت اور دیگر پیہم ارتکاب کیلئے نصف مدت
فیصلہ اور سزایابی	اختتام ٹرائل کے فوراً بعد سزا سنائی جائے گی۔ [Section 353 (1) CrPC / شق 392 (1) BNSS].	اختتام ٹرائل کے فوراً بعد یا کچھ عرصہ بعد	45 دن کے اندر

فیصلہ اور سزایابی	سیشنز کورٹ سے بری یا سزایابی کا فیصلہ [Section 235 (1) CrPC / شق (1) 258. BNSS]	کوئی معیاد مقرر نہیں	جرح کے اختتام سے 30 دن کے اندر الا عدالت مجاز اس میں مزید 45 دن کی توسیع کر سکتی ہے۔
فیصلہ اور سزایابی	عدالتی فیصلے کی ڈیجیٹل کاپی اپ لوڈ کرنا [Section 353 (4) CrPC / شق (4) 392. BNSS]	کوئی معیاد مقرر نہیں	فیصلہ سنانے کے 7 دن کے اندر جہاں تک ممکن ہو
رحم کی درخواستیں	گورنر یا صدر کے سے سزائے موت کے نسبت رحم کی درخواست دائر کرنا [شق BNSS] (1) 472.	کوئی معیاد مقرر نہیں	سپرانٹنڈنٹ آف جیل کی طرف سے (1) عدالت عظمیٰ میں اپیل مسترد ہونے کی اطلاع یا (2) عدالت عالیہ کی طرف سے اپیل کی معیاد ختم ہونے کی تصدیق کی اطلاع

			ملنے پر، 30 دن کے اندر
رحم کی درخواستیں	گورنر کی طرف سے رحم کی درخواست مسترد ہونے کے بعد سزائے موت یافتہ شخص کی طرف سے صدر کو رحم کی درخواست دائر کرنا [شق BNSS (2) 472.	کوئی معیاد مقرر نہیں	گورنر کی طرف سے مسترد ہونے کی تاریخ سے 60 دن کے اندر
رحم کی درخواستیں	مرکزی سرکار کی طرف سے صدر سے رحم کی درخواست کی نسبت سفارشات بھیجنا [شق BNSS (4) 472.	کوئی معیاد مقرر نہیں	ریاستی حکومت کی طرف سے رحم کی درخواست کے نسبت اپنی رائے اور سپرانٹنڈنٹ آف جیل سے دستاویزات کی حصول یابی سے 60 دنوں کے اندر
رحم کی درخواستیں	مرکزی حکومت کی طرف سے صدر کے حکم نامہ نسبت رحم کی درخواست کی محکمہ داخلہ و سپرانٹنڈنٹ آف جیل کو اطلاع دینا۔	کوئی معیاد مقرر نہیں	صدارتی حکم نامہ کے اجراء ہونے کے بعد 48 گھنٹے کے

	[شق 472(6) BNSS].		اندر

سماعت کو موخر یا ملتوی کرنے کا اختیار:-

9. مقدمے میں سماعت کی کاروائی طویل عرصہ تک چلنے کی ایک عام وجہ فریقین کی طرف سے مقدمے کی سماعت اکثر وبیشتر ملتوی کرانے کا رواج ہے۔ ضابطہ فوجداری اس رواج کو روکنے کیلئے عام حالات میں ملتوی کرنے کی درخواستیں مسترد کرنے کی خواہاں ہیں ۔ اس مسئلے کو مزید روکنے کیلئے شق BNSS 346 خصوصی طور متعارف کیا گیا جس کی رو سے سماعت کی کاروائی ملتوی کرنے کی درخواست کسی بھی صورت میں دوسری بار تسلیم نہ کی جائے گی ما سوائے کسی انتہائی مشکل صورت حال کے دوران ۔

کثیر جرائم میں ایک ہی ٹرائل میں سنوائی اور سزا:

10.شق BNSS 25، دفعہ 31 ضابطہ فوجداری میں ترمیم کو متعارف کرتا ہے۔ اس میں سے ایک ہی مقدمے میں کئی جرائم کی سزا یا تو بر وقت یا پھر یکے بعد دیگرے چل سکتی ہیں ۔ الا یہ کہ عدالت اس ضمن میں کوئی مخصوص حکم نامہ صادر کرے۔یہ تبدیلی اس چیز کی عکاسی کرتی ہے کہ لگاتار چلائی جانے والی سزائیں ملزم کے مفادات کے لیے نقصان دہ ثابت ہوتی ہیں ۔ اس طرح کی سزائیں عدالت مجاز صرف جرائم کی سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے سنا سکتی ہیں۔

سمری ٹرائل

11. BNSS Cl.283(2) کی رو سے مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ ان تمام جرائم جن میں 3 سال سے کم کی سزا ہے، سمری ٹرائل کر سکتا ہے۔

12. ایک سال کے اندر ایک ہی نوعیت کے جرائم کا ارتکاب کو ایک ساتھ ہی چارج کیا جا سکتا ہے۔

دفعہ 219 ضابطہ فوجداری کی رو سے ایک ہی نوعیت کے تین جرائم (یعنی جس میں ایک ہی سزا ہو) کی سنوائی اس صورت میں ایک ساتھ ہو گی جب یہ جرائم ایک سال کے اندر سرزد ہوئے ہوں۔ BNSS 242 شق. اس سہولت کو مزید بڑھا کر پانچ جرائم میں ایک ساتھ مقدمہ چلانے کی اجازت دیتا ہے۔

*****

XVI

چھوٹے جرائم کی سزا کے بدلے سماجی (برادری) خدمات (کمیونٹی سروس)

معمولی جرائم کے لئے کمیونٹی سروس کا تعارف ہندوستان کے قانونی نظام میں ایک سنگ میل کی حثیت رکھتا ہے۔ اس میں ایک مقررہ ٹائم فریم کے اندر بلا معاوضہ کام کی تکمیل شامل ہے ، جو خدمت کی نوعیت کو جرم کے ارتکاب سے منسلک کرتی ہے۔ یہ مجرم میں ذمہ داری کے احساس کو فروغ دیتا ہے اور بحالی انصاف کے تصورات کے مطابق جیلوں کے بوجھ کو بھی ہلکا کرتا ہے۔

بچوں، بزرگوں، معذور افراد اور زبان سیکھنے والوں سمیت ضرورت مند مختلف گروہوں کے فائدے کے لئے کمیونٹی سروس دی جا سکتی ہے۔ مزید برآں ، یہ پناہ گاہوں میں جانوروں کو مدد فراہم کرنے کے لئے استعمال کی جاسکتی ہے یا عوامی مقامات جیسے مقامی پارکوں ، تاریخی مقامات ، صحت افزا مقامات وغیرہ کی بہتری کے لئے کی جا سکتی ہے۔

ہندوستان میں پہلی بار، نئی بی این ایس میں کمیونٹی خدمات کو سزا کے طور پر تجویز کیا ہے۔ایسے جرائم اکثر معمولی نوعیت کے ہوتے ہیں۔ ان میں سے کچھ جرائم جیسے ایک سرکاری ملازم کا غیر قانونی تجارت میں ملوث ہونا)شق 202, شق. 84 BNSS) کے تحت عدالت میں عدم پیش ہونا، خودکشی کی کوشش کرنا تاکہ قانونی کاروائی کو روک سکے یا اسکے لئے مجبور کرسکے)شق(226 . ، پہلا

جرم سرقہ جس میں 5000 روپیے سے کم مالیت کا سرقہ کیا ہو)شق([2]303 . . ، شراب نوشی کی حال میں بد اطواری کا ارتکاب کرنا)شق(335 . . ، ہتک عزّت)شق([2] 356 . وغیرہ۔کمیونٹی خدمات کو سزا کے طور پر متعارف کرانے کیلئے ضروری شرائط یا اس کی شکلیں متعلقہ حکومتوں کی طرف سے لاگو کی جا سکتی ہیں۔

کمیونٹی سزا کا پس منظر۔

2. غیر حراستی سزا کا ذکر مختلف عدالتی فیصلوں ، کمیٹیوں اور کمیشنوں کی رپورٹوں میں چلا آرہا ہے ۔ 42ویں LCR میں ایسے سزا کی تجویز رکھی گئی ہے۔ IPC (ترمیم) بِل ، 1978 میں کمیونٹی خدمات کو بطور متبادل جیل کے تجویز کیا گیا تھا۔ اسی طرح مالی ماتھ کمیٹی رپورٹ میں بھی کمیونٹی خدمات بطور متبادل متعارف کرانے کی سفارش کی گئی تھی۔ایسی سزا معمولی جرائم سماجی بہبود، اقتصادی جرائم وغیرہ کیلئے تجویز کی گئی تھی۔

3. کمیونٹی خدمات، حراستی سزا کے متبادل کے طور پر، 1978 ، بابو سنگھ بنام ریاست اترپردیش کے کیس کے ذریعے، عدالتی حمایت بھی حاصل کرتی ہے، جس کے اصولوں کو ریاست بمقابلہ سنجیونندا کیس میں اس طرح دہرایا گیا تھا:-

"مختلف ممالک میں سزا یافتہ افراد اب رضاکارانہ طور پر کمیونٹی خدمات مہیّا کرنے کیلئے آگے آتے ہیں خاص طور موٹر وہیکل سے منسلک جرائم میں۔ حالانکہ کمیونٹی خدمات حقیقت میں کوئی سزا

نہیں ہے بلکہ اس سے سزا یافتہ افراد کمیونٹی کو اپنا حق ادا کرتے ہیں جس کے وہ مقروض ہیں۔ اس سے سزا یافتہ نہ صرف اپنے وقار اور تشخص کو درست کر سکتا ہے بلکہ اس سے قلبی اطمینان بھی حاصل ہو جاتا ہے۔خاص طور جہاں سزا یافتہ کی غفلت و لاپرواہی کی وجہ سے انسانی جانیں تلف ہوئی ہوں"۔

4. کمیونٹی خدمات میں مخصوص فارغ وقت میں بغیر کسی اجرت کے اپنی کمیونٹی کی بہبودی کیلئے کام کرنا شامل ہو سکتا ہے۔ اس لئے ایسی خدمات کے پیچھے اصل فلسفہ سزاواری کے تدارک سے مقصود ہیں اور یہ انصاف کی بحالی کے تناظر میں ایک فرد کو احتساب کے دائرے میں لانے پر زور دیتا ہے۔

*****

XVII

گواہوں کے تحفظ کی اسکیم(Clause.398)

گواہان انصاف کی آنکھ اور کان ہوتے ہیں جو ایک مرتکب کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کیلئے عدالتوں کی مدد کرتے ہیں۔اس طرح وہ ایک متضاد فوجداری نظام عدل کے اندر ایک ناگزیر کردار ادا کرتے ہیں اور عدالتوں کو سچائی کھوجنے میں مدد کر کے ایک مقدس فرض ادا کرتے ہیں اورپورے کیس کا رخ بدلنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ اس طرح سچائی پر مبنی گواہی انصاف کی بنیاد بن جاتی ہے۔ اس بات کو یقینی بنانا ضروری ہے کہ گواہ بغیر کسی خوف، دھمکی یا ضرر کے اپنی گواہی پیش کر سکے ۔یہ فوجداری نظام عدل کا ایک لازمی پہلو ہے۔

2. بی این ایس ایس نے قانونی طور پر گواہوں کے تحفظ کی اسکیم متعارف کرائی ہے۔یہ عدالت /عالیہ عدالتِ عظمیٰ کے حالیہ مشاہدات کے مطابق ہے۔

3. شق BNSS 398 . کے مطابق ہر ریاستی حکومت گواہوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے گواہوں کے تحفظ کی اسکیم(WPS) تیار کرے گی اور اسے شائع کرے گی۔یہ جُز مکمل طورپر ایک نیا اضافہ ہے جسے ضابطہ فوجداری میں تجویز کیا گیا ہےتاکہ ریاستی حکومتیں گواہوں کے تحفظ کے نسبت اسکیمیں بنا کر شائع کریں ۔

4. سال 2018 میں مہندر چاولہ کیس میں سنوائی کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے WPS اسکیم کو اس وقت تک قانون قرار دیا جب تک کہ پارلیمنٹ یا مختلف ریاستی حکومتیں اسطرح کی اسکیمیں تیار اور شائع نہیں کرتیں۔ اگرچہ IPC، IEA اور CrPC میں مختلف دفعات گواہوں کو درپیش مشکلات کو تسلیم کرتی ہیں اور کچھ مدد فراہم کرتی ہیں، تاہم عدالتِ عظمیٰ کا 2018 کا حکم نامہ فوجداری کاروائیوں میں گواہوں کے تحفظ کو یقینی بنانے میں سب سے اول ہے۔

5. 2018 کی اس اسکیم نے گواہوں کے تحفظ کے لیے ایک جامع قانونی اور ادارہ جاتی فریم ورک قائم کرنے کے لیے ایک جامع اور اداراتی نقطہ نظر اختیار کیا۔ اس میں گواہوں کو لاحق مختلف سطحوں کے خطروں کی درجہ بندی کرنا، پولیس کے ذریعے گواہوں کو لاحق خطرے کا تجزیہ کر کے مناسب حفاظتی انتظام کرنا اور پولیس افسران و ڈسٹرکٹ / سیشنز ججوں پر مشتمل نگرانی کمیٹی تشکیل دینا شامل ہے۔

6. سال 2019 میں وزارتِ داخلہ نے تمام ریاستوں/مرکزی زیر انتظام علاقوں کو تحفظ گواہ اسکیم کے حوالے بذریعہ حکم نامہ نمبری 24013/35/2016-CSR.III مورخہ 14 جنوری 2019 ہدایات دی گئی کہ وہ گواہوں کے تحفظ کی اسکیم، 2018 کو من و عن اپنانے کیلئے مناسب اقدام اٹھائیں اور اس اسکیم کو آئین کے دفعات 141/142 کی رو سے ایک 'قانون' قرار دیا۔

7. اولین عرضداشت اور BNSS میں موجودہ دفعات کے پیش نظر، اس طرح کی اسکیم تمام ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں لائی جائے ****

XVIII

سزائیں اور جرمانے

سزا کی نوعیت اور حدود کے تعیّن میں عملی دشواریوں اور جیلوں میں بھیڑ بھاڑ جیسے مسائل کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ سزا کے حوالے سے بی این ایس میں درج دفعات حالیہ تحقیقی مطالعات، مختلف کمیٹیوں اور کمیشنوں کی سفارشات، عدالتی فیصلوں وغیرہ کی بنیاد پر رکھے گئے ہیں۔

2. BNS کے تحت کچھ جرائم کی سزا عمر قید ہے، جس سے مراد اس شخص کی فطری زندگی کا بقیہ حصہ ہو گا۔ ایسا اس لیے کیا گیا ہے تاکہ سنگین جرائم کے ارتکاب میں عمر قید کے سزا کی تشریح کے حوالے سے کسی ابہام کو دور کیا جا سکے۔

3. اکثریہ سنگین جرائم زنا بالجبر، اجتماعی زنا بالجبر)شق(70. یا زنابالجبر کے دوران ضرب شدید پہنچانے جس سے متاثرہ کی موت واقع ہو جائے یا وہ نیم مردہ حالت میں چلا جائے)شق(66. . متواتر جنسی جرائم کا مرتکب)شق(71. ، عمر قیدی کے ہاتھوں قتل عمد کا ارتکاب)شق(104. ، عمر قیدی کے ہاتھوں قتل کرنے کی کوشش کا ارتکاب)شق(2 / 109. . بھیک مانگنے کی غرض سے بچے کو معزور کرنے کا جرم)شق(2/ 139. ، ایک سے زیادہ دفعہ طفل کی سمگلنگ میں سزا یافتہ

مجرم اور سرکاری ملازم کا انسانی سمگلنگ کا ارتکاب)شق(143 .۔ جیسے کہ واضح ہے، یہ جرائم سماج میں کمزور طبقوں (اطفال، خواتین) اور ایسے مرتکب جو اعلیٰ عہدوں پر فائز ہوں یا وہ شخص جو پہلے ایسے جرائم کے ارتکاب میں سزا یافتہ ہوں۔

جرمانہ

4. آئی پی سی میں متعدد ایسے جرائم ہیں جن میں جرمانے کی رقم مقرر کی گئی ہے اور صرف جرمانہ عائد کرنا سزا ہے۔ آئی پی سی میں ایسے جرمانے کی رقم دس روپے سے لے کر زیادہ سے زیادہ ایک ہزار روپے تک ہے۔

5. جرمانہ کی ناکافی رقم اور متعلقہ جرائم مالیماتھ کمیٹی کی رپورٹ اور156 ویں لا کمیشن رپورٹ نے اجاگر کیا تھا اور اس وجہ سے اس کمیٹی نے کم از کم جرمانہ کی رقم کو مقرر کرنے کی سفارش کی تھی جن جرائم میں جرمانے کی حد مقرر نہیں ہے۔ دراصل جرمانے کی رقم میں اضافہ نہ ہونے کی وجہ سے ایسے جرائم مجرموں کی نظر میں کم تر نقصان دہ اور زیادہ فائدہ بخش تصوّر ہو جاتے تھے ۔یہ محدود انتقامی سزا کے طور پر رکھا گیا ہے اور اس کا مقصد صرف ایسے جرائم جنکی سزا صرف جرمانہ ہے، میں مرتکب شخص سے اتنا ہی جرمانہ حاصل کیا جا نا ہے جتنا اس نے جرم کے ارتکاب سے نفع حاصل کیا ہو اور اس کا مقصد غیر معمولی جرمانہ عائد کرنا نہیں ہے۔

6. 31 دسمبر 2018 تک تقریباً 1085 ایسے مجرم پائے گئے جنہیں محض جرمانے کی عدم ادائیگی کی پاداش میں جیل ہوئی تھی۔ عدم ادائیگی پر قید عام طور پر ایک سزا کے طور پر تجویز کی جاتی ہے جس کے سنگین نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ اس بات کو خاص طور پر جسٹس ملیماتھ کمیٹی کی رپورٹ نے تسلیم کیا۔ رپورٹ میں پایا گیا کہ مالی نا اہلی کی وجہ سے جرمانہ کی عدم ادائیگی بعض معاملات میں بھاری جرمانے کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے بھی ، خان محبوب خان پٹھان بمقابلہ ریاست گجرات کے مقدمے میں بھی اسکے حل کا ذکر کیا ہے۔

سزا میں ایذادگی

7. مجرموں اور سماج دشمن عناصر کو باز رکھنے کے لیے، بی این ایس نے کچھ زمروں میں جرائم کی سزا میں توسیع کی ہے۔ سنگین جرائم جیسے کہ جنسی زیادتی، ضرب شدید یا اطفال کی سمگلنگ وغیرہ کے لیے عمر قید کی سزا تا فطری زندگی مقرر کی گئی ہے۔

8. بی این ایس میں، 33 جرائم کے لیے قید کی سزا میں اضافہ کیا گیا ہے۔ اسی طرح 83 جرائم میں جرمانے کی مقدار میں اضافہ کیا گیا ہے۔ ان سے متعلق تفصیلات بالترتیب ضمیمہ I اور ضمیمہ II کے اندر رکھے گئے ہیں۔

*****

XIX

ضمانت و مچلکہ جات سے متعلق دفعات(Cl. 478BNSS تا Cl.496 BNSS)

ضابطہ فوجداری میں ضمانت ، مچلکہ اور مچلکہ ذاتی جیسی اصطلاحات کی تعریف موجود نہیں ہے۔ BNSSنے ان تینوں اصطلاحات کو واضح طور پربیان کرنے کی غرض سے ضابطہ فوجداری میں اکثر ان کا اصطلاحات کا استعمال کیا ہے۔اس سے فوجداری طریقہ کار کے نفاذمیں ممکنہ ابہام دور ہو جائے گا۔

2. ذیلی شق (b)2 کے مطابق ضمانت سے مراد ملزم زیر حراست کی رہائی جب وہ پولیس افسریا عدالت مجازکی طرف سے عائدکئے گئے شرائط بشمول مچلکہ ذاتی یا ضمانتی مچلکہ کوپورا کرے۔ ذیلی شق (e)2 کے مطابق مچلکہ سے مراد مچلکہ ذاتی یابیان حلفی بغیرکسی ضمانتی رقم کی ادائگی کے ہے جو رہائی حراست کیلئے مناسب ہے۔ ضمانتی مچلکہ سے مراد حراست سے رہائی کیلئے درکار تحریر نامہ مِع ضمانتی رقم کی ادائگی شق(d)2.۔

بعض جرائم میں ضمانت سے متعلق سخت قوانین

3. بعض زمروں کے جرائم کے لیے ضمانت کی دفعات کو سخت بنایا گیا ہے۔شق(480). جو دفعہ 437 CrPC (ناقابل ضمانت جرائم میں ضمانت) کا متبادل ہے میں ترمیم تجویزکی گئی ہے۔ ۔ اس شق کے تحت دو اقسام کے ایسے مجرم بتائے گئے ہیں جنہیں ضمانت پر حراست سے رہا نہیں کیا جا سکتا ہے، ماسوائے خواتین، مجرم جوبیمار ہوں یا جسمانی طورناخیزیا نابالغ ہوں۔

4. مجرم جس کے خلاف انکوائری یا ٹرائل چل رہی ہو کا استثناء

ذیلی شق (2) تا شق 479 بی این ایس ایس ، دفعہ CrPC 436A کی توسیع ہے۔ اس کے مطابق ایک شخص کے خلاف تفتیش یا انکوائری یا ٹرائل ایک سے زیادہ جرائم یا مقدمات میں چل رہی ہو ، ایسے مجرم کو ضمانت پر حراست سے رہا نہیں کیا جائے گا۔ یہ ذیلی شق بعض مجرموں کو اس اقدام سے مستثناء رکھتا ہے۔

5. ، دفعہ CrPC 436A کو فوجداری قانون(ترمیم) ایکٹ، 2005 کے ذرئع متعارف کیا گیا تھا۔ اس کے مطابق جہاں کسی ملزم نے جرم میں دئے گئے قید کی سزا میں نصف تک قیدکاٹی ہو ، اسے ضمانت پر رہا کیا جا سکتا ہے۔تاہم ایسے مجرم جنکی سزا عمر قید ہے ا اس زمرے سے مستثنیٰ ہونگے، دفعہ CrPC 436A کے تحت ایسے مجرم جن کےجرم کی سزا موت ہے کو بھی مستثنیٰ رکھا گیا ہے۔BNSS شق 479 . میں اس استثناء کو مزید وسیع کر کے ایسے جرائم جن میں عمر قید کی سزا ہے، کو بھی شامل کیا ہے۔

6. علاوہ ازیں، 480 شق کی رو سے ایک مجرم جو معقول اندیشہ سے ایسے جرم کا مرتکب ہو سکتا ہے جس کی سزا موت یا عمر قید ہے ، اس کی رو سے عدالت ایسے ملزم کی ضمانت کی درخواست مسترد کرنے کی مجاز ہے۔ شق 479 میں ایسا اختیار موجودنہ ہے ۔

*****

XX

جیلوں میں بھیڑ بھاڑ کو کم کرنا

BNSS میں زیر سماعت حراستی ملزم جنھوں نے پہلی دفعہ کسی جرم کا ارتکاب کیا ہو ، کے حق میں قید کی معیاد کچھ مخصوص حالات میں کم کرنے کی سفارش کی ہے اور اس ضمن میں سپرانٹنڈنٹ آف جیل کو اختیار دیا گیا کہ وہ ایسے ملزمان کو ضمانت کی درخواست دائر کرنے میں مدد کر سکے۔

2. **پہلی بار ارتکاب جرم کے لیے حراست کی بالائے حد میں کمی**: شق (1)BNSS 479 میں خصوصی تجویز پیش کی گئی ہے ۔ اسکی رو سے پہلی بار مرتکب مجرم یا جو مجرم پہلے کبھی سزا یافتہ نہ ہوا ہو ، اور اس نے جرم کی سزا کی معیاد کا ایک تہائی حصہ گزار چکا ہو ، اسے ضمانت پر رہا کیا جا سکتا ہے۔

3. **سپرانٹنڈنٹ آف جیل کی ذمہ داری**: شق(3)BNSS 479 میں ایک قابل ذکر تجویز ہے جس کے تحت سپرانٹنڈنٹ آف جیل کے اوپر یہ ذمہ داری عائد ہے کہ وہ قیدی کے حق میں ضمانت کی درخواست پیش کرے ، یہ اس لئے بھی بہت ضروری ہے کیونکہ اکثر قیدیوں کو رہائی سے محروم رکھا جاتا تھا اور انہیں معقول قانونی امداد واگزار نہیں ہو سکتا تھا اور رہائی کے اہل ہونے کے

باوجود بھی قید و بند رہتے تھے۔ اس تجویز کی رو سے سپرانٹنڈنٹ آف جیل کو قیدی کے حق میں ضمانت کی درخواست دائر کرنے کا پابند ہو گا۔ اس اقدام سے نہ صرف معمولی جرائم میں ملوث قیدی رہا کئے جائیں گے بلکہ قید خانوں میں بھیڑ بھار بھی کم ہو جائے گی۔

*****

XXI

تبدّل (تبدیلی) (Cl. 474 BNS) اور تخفیف (معافی) (Cl. 473BNSS) کے اختیارات

آرٹیکل 72 اور آرٹیکل 161 کے تحت بالترتیب صدر یا گورنر کے آئینی اختیارات کے علاوہ، مرکزی اور ریاستی حکومتیں بھی قانونی طور سزا کا تبدّل یا تخفیف کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔ شق. 475 BNSS بہ عنوان " اختیارِ تبدّل ِسزا " ان اختیارات کی حدیں مقرر کرتا ہے۔

2. BNSS میں سزائے موت کے تبدّل کی نسبت ایک بڑی تبدیلی ہے جس میں سزائے موت کی تبدیلی کی حد مقرر کی گئی ہے۔ دفعہ (a)433 CrPC کے تحت جہاں سزائے موت کا تبدّل IPC میں موجود کسی بھی سزا سے کیا جا سکتا تھا وہاں اب BNSS کے تحت حکومت کے اس اختیارِ کُل پر روک لگا دی گئی ہے اور اب سزائے موت صرف عمر قید میں تبدیل کرنے کا اختیار ہو گا۔ اس کا مقصد ایسے جرائم کی روک تھام کو بڑھانا ہے، جن کے لیے سزائے موت دی گئی ہے۔ اسی طرح کی گنجائش جس میں کسی بھی سزا کا جرمانے سے تبدّل بھی روک دیا گیا ہے اور صرف ایسے جرائم کیلئے رکھا گیا جن کی سزا صرف 3 سال یا اس سے کم ہے۔

3. نیچے دئے گئے ٹیبل میں CrPC اور BNSS کے تحت تبدّل کے اختیارات کا موازنہ کیا گیا ہے :-

ٹیبل 4: CrPC اور BNSS کے تحت تبدّل کے اختیارات کا موازنہ		
سزا	CrPC(دفعہ 433)	BNSS (شق 474).
سزائے موت	دفعہ (a) 433 :IPC کے اندر موجود کوئی بھی سزا	شق (a) 474 .: سزائے عمر قید
سزائے عمر قید	دفعہ 433(b) چودہ سال تک کی قید یا جرمانہ	شق (b) 474 . : 7 سال سے زائد تک کی قید
7 سال سے لیکے 10 سال سے تک قید	-	شق (c) 474 . : 3سال سے زائد تک قید
قید با مشقّت	دفعہ (c) 433 مناسب مدت کے لیے سادہ قید جو اس جرم کی سزا ہو یا جرمانہ	شق (e) 474 . مناسب مدت کے لیے سادہ قید جو اس جرم کی سزا ہو
سات سال سے کم مدت کی قید		شق (d) 474. جرمانہ

تخفیف

4. تخفیف سے مراد ریاستی سرکار کا اختیار جس کے زرئعے وہ سزا یافتہ مجرم کی سزا میں کمی کر سکتی ہے۔ شق BNSS 477 . ریاستی سرکاری کو ان مجرموں کی سزا کو کم کرنے یا اسکا تبدّل کرنے کا اختیار حاصل ہے جن کا ارتکاب مرکزی حکومت کے دائرے میں ہوا ہو۔ اسی طرح کا اختیار دفعہ CrPC 435 میں موجود ہے جس میں ریاستی سرکار سزا میں تخفیف صرف مرکزی سرکار کے مشورے سے کر سکتی ہے۔ تاہم BNSS کی رو سے اب ریاستی سرکار ایسا صرف مرکزی سرکار کی منظوری سے ہی کر سکتی ہے یعنی اب 'مشورہ' کے بجائے 'منظوری' حاصل کرنا ضروری ہے۔ یہ تبدیلی مقدماتی قوانین کی رو سے ضروری تھی جس میں مختلف عدالتوں نے منظوری یا مشورہ کے بارے میں مختلف رائے دی تھی۔

*****

XXII

رحم کی درخواستیں(Cl. 472 BNSS)

رحم کی درخواستوں کے لئے ضابطہ کو ہموار بنانے کے لئے شق BNSS 472 بہ عنوان،'سزائے موت پر رحم کی درخواست' متعارف کیا گیا ہے۔اس میں آئین کے دفعہ 72 اور دفعہ 161 کے تحت با لترتیب صدر ہند اور گورنر کے تئیں رحم کی درخواست دائر کرنے کا طریقہ کار بیان کیا گیا ہے۔ رحم کی درخواست کیلئے ابھی تک قانونی طور کوئی بھی تحریری طریقہ کار موجود نہ تھا۔

2. آئین ہند کا آرٹیکل 72 اور آرٹیکل 161 بالترتیب صدر اور گورنر سے معافی، مہلت، یا سزا میں کمی یا راحت یا کسی بھی سزا یاب مجرم کی سزا کو معطل، معاف یا کم کرانے جیسے وسیع اختیارات فراہم کرتا ہے۔اسکے علاوہ صدر اور گورنر کو یہ بھی اختیار ہے کہ وہ مجرم کے خلاف تمام شواہد کو یکسو چھوڑ کر مجرم کے حالات زندگی کے مطابق اپنے اختیارات استعمال کر سکتے ہیں۔

3. رحم کی درخواستوں پر فیصلہ کرنے کے لیے ٹائم لائنز متعارف کرائی گئی ہیں۔ ایسی بے شمار مثالیں موجود ہیں جہاں رحم کی درخواستیں طویل عرصے سے زیر التوا رہ چکی ہیں۔اِس ضمن میں شق 472. مختلف ٹائم لائنز مقرر کرتا ہے۔ اولاً: جہاں رحم کی درخواست ابھی تک دائر نہ کی

گئی ہو تو اس صورت میں مجرم سزا یافتہ سپرانٹنڈنٹ آف جیل کے ذرئع اطلاع ملنے کے بعد 30 دن کے اندر صدر یا گورنر سے درخواست کر سکتا ہے۔ دوئم : شق (2) 472 کے مطابق رحم کی درخواست پہلے گورنر کے پاس دائر کی جائے گی اور وہاں سے مسترد ہونے کی صورت میں 60 دنوں کے اندر یہ درخواست صدر کے پاس دائر کی جائے گی۔

4. چونکہ صدر ہند وزراء کی کونسل کے مشورے کے مطابق اپنے اختیارات کا استعمال کرتا ہے، اس لیے ذیلی شق (4) کے مطابق مرکزی حکومت متعلقہ ریاستی حکومت سے صلاح حاصل کرے گی اور 60 دن کے اندر صدر کو اپنی سفارشات پیش کرے گی۔ تیس را، C1.472(6)مرکزی سرکار صدر کا فیصلہ حاصل کرنے کے بعد 48 گنٹوں کے اندر ریاستی وزارت داخلہ اور سپرانٹنڈنٹ آف جیل کو مطّلع کرے گی۔

5. اسکے علاوہ بروقت سزا کی تکمیل کیلئے متواتر رحم کی درخواستیں دائر کرنے پر روک لگائی جائے گی۔ کیونکہ اکثر ایسی متواتر رحم کی درخواستیں محض سزا کی تکمیل کو طول دینے کی غرض سے کیا جاتا ہے۔ (1) 472 شق BNSS کی رو سے صرف سزائے موت یافتہ مجرم یا اسکا قانونی مشیر یا کوئی رشتہ دار ہی رحم کی درخواست دائر کر سکتا ہے۔

*****

13

تعزیراتِ ہند (IPC) 1860 کے دفعات کا بھارتیہ نیائے سنہیتا (BNS) 2023 سے موازنہ

COMPARISON OF SECTIONS OF INDIAN PENAL CODE, 1860 WITH BHARATIYA NYAYA SANHITA, 2023

INDIAN PENAL CODE, 1860 تعزیراتِ ہند	BHARATIYA NYAYA SANHITA, 2023 بھارتیہ نیائے سنہیتا
Section 2	Section 1(3)
Section 3	Section 1(4)
Section 4 except explanation b	Section 1(5)
Section 5	Section 1(6)
Section 6	Section 3(1)
Section 7	Section 3(2)
Section 8	Section 2(10)
Section 9	Section 2(22)
Section 10	Section 2(19)
Section 10	Section 2(35)
Section 11	Section 26
Section 12	Section 27
Section 13 Repealed	----------
Section 14	----------
Section 15 Repealed	------
Section 16 Repealed	----
Section 18	----
Section 19 except illustrations a, c, d	Section 2(16)
Section 20 Except Illustration	Section 2(5)
Section 21	Section 2(28)
Section 22	Section 2(21)

Section 23	Section 2(26), 2(37), 2(38)
Section 24	Section 2(7)
Section 25	Section 2(9)
Section 26	Section 2(29)
Section 27	Section 3(3)
Section 28	Section 2(4)
Section 29	Section 2(8)
Section 29A	---
Section 30	Section 2(31)
Section 31	Section 2(34)
Section 32	Section 3(4)
Section 33	Section 2(5)
Section 33	Section 2(25)
Section 34	Section 3(5)
Section 35	Section 3(6)
Section 36	Section 3(7)
Section 37	Section 3(8)
Section 38	Section 3(9)
Section 39	Section 2(33)
Section 40	Section 2(24)
Section 41	Section 2(30)
Section 42	Section 2(18)
Section 43	Section 2(15)
Section 45	Section 2(17)
Section 46	Section 2(6)
Section 47	Section 2(2)
Section 48	Section 2(32)
Section 49	Section 2(20)
Section 50	-----
Section 51	Section 2(23)
Section 52	Section 2(11)
Section 52A	Section 2(13)
Section 53	Section 4
Section 53A	---

Section 54	Section 5
Section 55	Section 5
Section 55 A	Explanation to Section 5
Section 56 Repealed	----
Section 57	Section 6
Section 58 Repealed	---
Section 59 Repealed	---
Section 60	Section 7
Section 61 Repealed	---
Section 62 Repealed	---
Section 63	Section 8(1)
Section 64	Section 8(2)
Section 65	Section 8(3)
Section 66	Section 8(4)
Section 67	Section 8(5) variation in fine and term
Section 68	Section 8(6) a
Section 69	Section 8(6) b
Section 70	Section 8(7)
Section 71	Section 9
Section 72	Section 10
Section 73	Section 11
Section 74	Section 12
Section 75	Section 13
Section 76	Section 14
Section 77	Section 15
Section 78	Section 16
Section 79	Section 17
Section 80	Section 18
Section 8 1	Section 19
Section 82	Section 20
Section 83	Section 21
Section 84	Section 22
Section 85	Section 23
Section 86	Section 24

Section 87	Section 25
Section 88	Section 26
Section 89	Section 27
Section 90	Section 28
Section 91	Section 29
Section 92	Section 30
Section 93	Section 31
Section 94	Section 32
Section 95	Section 33
Section 96	Section 34
Section 97	Section 35
Section 98	Section 36
Section 99	Section 37
Section 100	Section 38
Section 101	Section 39
Section 102	Section 40
Section 103	Section 41
Section 104	Section 42
Section 105	Section 43
Section 106	Section 44
Section 107	Section 45
Section 108	Section 46
Section 108A	Section 47
Section 109	Section 49
Section 110	Section 50
Section 111	Section 51
Section 112	Section 52
Section 113	Section 53
Section 114	Section 54
Section 115	Section 55
Section 116	Section 56
Section 117	Section 57
Section 118	Section 58
Section 119	Section 59

Section 120	Section 60
Section 120A	Section 61(1)
Section 120B	Section 61(2)
Section 121	Section 147
Section 121A	Section 148
Section 122	Section 149
Section 123	Section 150
Section 124	Section 151
Section 124 A	-----------
Section 125	Section 153
Section 126	Section 154
Section 127	Section 155
Section 128	Section 156
Section 129	Section 157
Section 130	Section 158
Section 131	Section 159
Section 132	Section 160
Section 133	Section 161
Section 134	Section 162
Section 135	Section 163
Section 136	Section 164
Section 137	Section 165
Section 138	Section 166 variation in term
Section 138A Repealed	---
Section 139	Section 167
Section 140	Section 168 variation in fine
Section 141	Section 189(1)
Section 142	Section 189(2)
Section 143	Section 189(2)
Section 144	Section 189(4)
Section 145	Section 189(3)
Section 146	Section 191(1)
Section 147	Section 191(2)
Section 148	Section 191(3) variation in term

Section 149	Section 190
Section 150	Section 189(6)
Section 151	Section 189(5)
Section 152	Section 195(1) variation in fine
Section 153	Section 192
Section 153A	Section 196
Section 153AA	-----
Section 153B	Section 197 except 1(d)
Section 154	Section 193(1)
Section 155	Section 193(2)
Section 156	Section 193(3)
Section 157	Section 189(7)
Section 158	Section 189(8), (9)
Section 159	Section 194(1)
Section 160	Section 194(2) variation in fine
Section 161 to 165A Repealed	---
Section 166	Section 198
Section 166 A	Section 199
Section 166 B	Section 200
Section 167	Section 201
Section 168	Section 202
Section 169	Section 203
Section 170	Section 204 variation in term
Section 171	Section 205 variation in fine
Section 171 A	Section 169
Section 171 B	Section 170
Section 171 C	Section 171
Section 171 D	Section 172
Section 171 E	Section 173
Section 171 F	Section 174
Section 171 G	Section 175
Section 171 H	Section 176 variation in fine
Section 171 I	Section 177 variation in fine
Section 172	Section 206 variation in fine

Section 173	Section 207 variation in fine
Section 174	Section 208 variation in fine
Section 174A	Section 209
Section 175	Section 210 variation in fine
Section 176	Section 211 variation in fine
Section 177	Section 212 variation in fine
Section 178	Section 213 variation in fine
Section 179	Section 214 variation in fine
Section 180	Section 215 variation in fine
Section 181	Section 216
Section 182	Section 217 variation in fine & Term
Section 183	Section 218 variation in fine
Section 184	Section 219
Section 185	Section 220
Section 186	Section 221 variation in fine
Section 187	Section 222 variation in fine
Section 188	Section 223 variation in fine
Section 189	Section 224
Section 190	Section 225
Section 191	Section 227
Section 192	Section 228
Section 193	Section 229 variation in fine
Section 194	Section 230 variation in fine
Section 195	Section 231
Section 195A	Section 232
Section 196	Section 233
Section 197	Section 234
Section 198	Section 235
Section 199	Section 236
Section 200	Section 237
Section 201	Section 238
Section 202	Section 239 variation in fine
Section 203	Section 240
Section 204	Section 241 variation in fine and term

Section 205	Section 242
Section 206	Section 243 variation in fine and term
Section 207	Section 244
Section 208	Section 245
Section 209	Section 246
Section 210	Section 247
Section 211	Section 248 variation in fine and term
Section 212	Section 249
Section 213	Section 250
Section 214	Section 251
Section 215	Section 252
Section 216	Section 253
Section 216A	Section 254
Section 216B Repealed	Section .....
Section 217	Section 255
Section 218	Section 256
Section 219	Section 257
Section 220	Section 258
Section 221	Section 259
Section 222	Section 260
Section 223	Section 261
Section 224	Section 262
Section 225	Section 263
Section 225A	Section 264
Section 225B	Section 265
Section 226 repealed	Section ---
Section 227	Section 266
Section 228	Section 267 variation in fine
Section 228A(1) and (2)	Section 72
Section 228A(3)	Section 73
Section 229	Section 268
Section 229A	Section 269
Section 230 except Indian coin and illustration	Section 178 Explanation (2)

Section 231	Section 178
Section 231 explanation	Section 178 explanation(4)
Section 232	Section ---
Section 233	Section 181 variation in fine
Section 234	Section---
Section 235	Section ---
Section 236	Section ---
Section 237	Section ---
Section 238	Section ---
Section 239	Section ---
Section 240	Section ---
Section 241	Section ---
Section 242	Section ---
Section 243	Section ---
Section 244	Section 187
Section 245	Section 188
Section 246	Section ---
Section 247	Section ---
Section 248	Section ---
Section 249	Section ---
Section 250	Section ---
Section 251	Section ---
Section 252	Section ---
Section 253	Section ---
Section 254	Section ---
Section 255	Section 178(1)
Section 255 Explanation	Section 178 Explanation 3
Section 256	Section ---
Section 257	Section ---
Section 258	Section ---
Section 259	Section---
Section 260	Section ---
Section 261	Section 183
Section 262	Section 184

Section 263	Section 185
Section 263A	Section 186
Section 264	Section ---
Section 265	Section ---
Section 266	Section ---
Section 267	Section ---
Section 268	Section 270
Section 269	Section 271
Section 270	Section 272
Section 271	Section 273
Section 272	Section 274 variation in fine
Section 273	Section 275 variation in fine
Section 274	Section 276 variation in fine
Section 275	Section 277 variation in fine
Section 276	Section 278 variation in fine
Section 277	Section 279 variation in fine
Section 278	Section 280 variation in fine
Section 279	Section 281 variation in fine
Section 280	Section 282 variation in fine
Section 281	Section 283 variation in fine
Section 282	Section 284 variation in fine
Section 283	Section 285 variation in fine
Section 284	Section 286 variation in fine
Section 285	Section 287 variation in fine
Section 286	Section 288 variation in fine
Section 287	Section 289 variation in fine
Section 288	Section 290 variation in fine
Section 289	Section 291 variation in fine
Section 290	Section 292 variation in fine
Section 291	Section 293 variation in fine
Section 292	Section 294
Section 293	Section 295
Section 294	Section 296 variation in fine
Section 294A	Section 297 variation in fine

Section 295	Section 298
Section 295A	Section 299
Section 296	Section 300
Section 297	Section 301
Section 298	Section 302
Section 299	Section 100
Section 300	Section 101
Section 301	Section 102
Section 302	Section 103(1)
Section 303	Section 104 variation in term
Section 304	Section 105 variation in term
Section 304A	Section 106 variation in term, 106(2) and explanation also added
Section 304B	Section 80
Section 305	Section ---
Section 306	Section 108
Section 307	Section 109 variation in punishment in 109(2)
Section 308	Section 110
Section 309	Section ---
Section 310	Section ---
Section 311	Section ---
Section 312	Section 88
Section 313	Section 89
Section 314	Section 90
Section 315	Section 91
Section 316	Section 92
Section 317	Section 93
Section 318	Section 94
Section 319	Section 114
Section 320	Section 116 except 15 days in clause h
Section 321	Section 115(1)
Section 322	Section 117(1)
Section 323	Section 115(2) variation in fine
Section 324	Section 118(1) variation in fine

Section 325	Section 117(2) variation in fine
Section 326	Section 118(2)
Section 326A	Section 124(1)
Section 326B	Section 124(2)
Section 327	Section 119(1)
Section 328	Section 123
Section 329	Section 119(1) variation in term
Section 330	Section 120(1)
Section 331	Section 120(2)
Section 332	Section 121(1) variation in term
Section 333	Section 121(2) variation in term
Section 334	Section 122(1)
Section 335	Section 122(2) variation in fine and term
Section 336, 337 and 338	Section 125 variation in fine and term
Section 339	Section 126(1)
Section 340	Section 127(1)
Section 341	Section 126(2) variation in fine
Section 342	Section 127(2) variation in fine
Section 343	Section 127(3) variation in fine and term
Section 344	Section 127(4) variation in fine and term
Section 345	Section 127(5) with fine
Section 346	Section 127(6) variation in term
Section 347	Section 127(7)
Section 348	Section 127(8)
Section 349	Section 128
Section 350	Section 129
Section 351	Section 130
Section 352	Section 131 variation in fine
Section 353	Section 132
Section 354	Section 74
Section 354A	Section 75
Section 354B	Section 76
Section 354C	Section 77
Section 354D	Section 78

Section 354E	Section ---
Section 355	Section 133
Section 356	Section 134
Section 357	Section 135 variation in fine
Section 358	Section 136 variation in fine
Section 359	Section 137(1)
Section 360	Section 137(1)(a)
Section 361	Section 137(1)(b) instead of minor it is child now
Section 362	Section 138
Section 363	Section 137(2)
Section 363A except 4(b)	Section 139 variation in term
Section 364	Section 140(1)
Section 364A	Section 140(2)
Section 365	Section 140(3)
Section 366	Section 87
Section 366A	Section ---
Section 366B	Section 141
Section 367	Section 140(4)
Section 368	Section 142
Section 369	Section 97
Section 370	Section 143
Section 370A	Section 144 variation in term
Section 371	Section 145
Section 372	Section 98 now child instead of person under the age of 18 years
Section 373	Section 99 now child instead of person under the age of 18 years and also change in term
Section 374	Section 146
Section 375	Section 63 except 15 years of age mentioned in explanation 2
Section 376(1) and (2)	Section 64
Section 376(3)	Section 65(1)
Section 376A	Section 66

Section 376AB	Section 65(2)
Section 376B	Section 67
Section 376C	Section 68
Section 376D	Section 70(1) now twenty years
Section 376DA and 376DB	Section 70(2) now age is 18 years
Section 376E	Section 71
Section 377	-------
Section 378	Section 303(1)
Section 379	Section 303(1) provision of subsequent conviction and proviso also added
Section 380	Section 305 clauses a, b, c, d and e added
Section 381	Section 306
Section 382	Section 307
Section 383	Section 308(1)
Section 384	Section 308(2) variation in term
Section 385	Section 308(3)
Section 386	Section 308(5)
Section 387	Section 308(4)
Section 388	Section 308(7)
Section 389	Section 308(6)
Section 390	Section 309(1),(2),(3)
Section 391	Section 3010(1)
Section 392	Section 309(4)
Section 393	Section 309(5)
Section 394	Section 309(6)
Section 395	Section 310(2)
Section 396	Section 310(3)
Section 397	Section 311
Section 398	Section 312
Section 399	Section 310(4)
Section 400	Section 310(6)
Section 401	Section 313
Section 402	Section 310(5)
Section 403	Section 314 with variation in term

Section 404	Section 315
Section 405	Section 316(1)
Section 406	Section 316(2) variation in term
Section 407	Section 316(3)
Section 408	Section 316(4)
Section 409	Section 316(5)
Section 410	Section 317(1)
Section 411	Section 317(2)
Section 412	Section 317(3)
Section 413	Section 317(4)
Section 414	Section 317(5)
Section 415	Section 318(1)
Section 416	Section 319(1)
Section 417	Section 318(2) variation in term
Section 418	Section 318(3) variation in term
Section 419	Section 319(2) variation in term
Section 420	Section 318(4)
Section 421	Section 320 variation in term
Section 422	Section 321
Section 423	Section 322 variation in term
Section 424	Section 323 variation in term
Section 425	Section 324(1)
Section 426	Section 324(2) variation in term
Section 427	------
Section 428	Section 425 variation in fine
Section 429	----
Section 430	Section 326(a)
Section 431	Section 326(b)
Section 432	Section 326(c)
Section 433	-----
Section 434	Section 326(e)
Section 435	Section 326(f)
Section 436	Section 326(g)
Section 437	Section 327(1)

Section 438	Section 327(2)
Section 439	Section 328
Section 440	Section 324(6)
Section 441	Section 329(1)
Section 442	Section 329(2)
Section 443	Section 330(1)
Section 444	-----
Section 445	Section 330(2)
Section 446	---
Section 447	Section 329(3)
Section 448	Section 329(4) variation in fine
Section 449	Section 332(a)
Section 450	Section 332(b)
Section 451	Section 332(c)
Section 452	Section 333
Section 453	Section 331(1)
Section 454	Section 333(3)
Section 455	Section 331(5)
Section 456	Section 331(2)
Section 457	Section 331(4)
Section 458	Section 331(6)
Section 459	Section 331(7)
Section 460	------
Section 461	Section 334(1)
Section 462	Section 334(2)
Section 463	Section 336(1)
Section 464	Section 335
Section 465	Section 336(2)
Section 466	Section 337
Section 467	Section 338
Section 468	Section 336(3)
Section 469	Section 336(4)
Section 470	Section 340(1)
Section 471	Section 340(2)

Section 472	Section 341(1)
Section 473	Section 341(2)
Section 474	Section 339
Section 475	Section 342(1)
Section 476	Section 342(2)
Section 477	Section 343
Section 477A	Section 344
Section 478 Omitted	---
Section 479	Section 354(1)
Section 480 Repealed	-------
Section 481	Section 354(2)
Section 482	Section 354(3)
Section 483	Section 347(1)
Section 484	Section 347(2)
Section 485	Section 348
Section 486	Section 349
Section 487	Section 350(1)
Section 488	Section 350(2)
Section 489	Section 346
Section 489A	Section 178(1)
Section 489B	Section 179
Section 489C	Section 180 except explanation
Section 489D	Section 181 with some variations
Section 489E	Section 182 variation in fine
Section 490 Omitted	------
Section 491	Section 357 variation in fine
Section 492 Omitted	-----
Section 493	Section 81
Section 494 and 495	Section 82
Section 496	Section 83
Section 497	------
Section 498	Section 84
Section 498A	Section 85
Section 498A explanation	Section 86

Section 499	Section 356(1)
Section 500	Section 356(2) with community service
Section 501	Section 356(3)
Section 502	Section 356(4)
Section 503	Section 351(1)
Section 504	Section 352
Section 505	Section 353
Section 506	Section 351(2) and (3)
Section 507	Section 351(4)
Section 508	Section 354
Section 509	Section 79
Section 510	Section 355 variation in fine and with community service
Section 511	Section 62

****

14

ضابطہ فوجداری (CrPC) 1973 کے دفعات کا بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا (BNS) 2023 سے موازنہ

COMPARISON OF SECTIONS OF CODE OF CRIMINAL PROCEDURE, 1973 WITH BHARATIYA NAGARIK SURAKSHA SANHITA, 2023

CODE OF CRIMINAL PROCEDURE, 1973 ضابطہ فوجداری	BHARATIYA NAGARIK SURAKSHA SANHITA, 2023 بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا
Section 1	Section 1
Section 2(a)	Section 2(1)(c)
Section 2(b)	Section 2(1)(f)
Section 2(c)	Section 2(1)(g)
Section 2(d)	Section 2(1)(h)
Section 2(e)	Section 2(1)(j)
Section 2(f)	------
Section 2(g)	Section 2(1)(k)
Section 2(h)	Section 2(1)(L) except explanation
Section 2(i)	Section 2(1)(m)
Section 2(j)	Section 2(1)(n)
Section 2(k)	------
Section 2(l)	Section 2(1)(o)
Section 2(m)	Section 2(1)(p)
Section 2(n)	Section 2(1)(q)
Section 2(o)	Section 2(1)(r)
Section 2(p)	Section 2(1)(s)
Section 2(q)	--------
Section 2(r)	Section 2(1)(t)
Section 2(s)	Section 2(1)(u)
Section 2(t)	----------------
Section 2(u)	Section 2(1)(v)

Section 2(v)	Section 2(1)(w)
Section 2(w)	Section 2(1)(x)
Section 2(wa)	Section 2(1)(y)
Section 2(x)	Section 2(1)(z)
Section 2(y)	Section 2(2)
Section 3(1), (2), (3)	---------
Section 3(4)	Section 3(2)
Section 4	Section 4
Section 5	Section 5
Section 6 except in any metropolitan area, metropolitan magistrates	Section 6
Section 7 except proviso to section 1	Section 7
Section 8	-------------
Section 9	Section 8(1) to (6)
Section 10(1)	-------------
Section 10(2)	Section 8(7)
Section 10(3)	Section 8(8)
Section 11	Section 9
Section 12	Section 10
Section 13 except (3)	Section 11
Section 14	Section 12
Section 15	Section 13
Section 16	-------
Section 17	------
Section 18	-----------
Section 19	-----
Section 20	Section 14
Section 21	Section 15
Section 22	Section 16
Section 23	Section 17
Section 24	Section 18 except proviso to section 1
Section 25	Section 19

Section 25A(1)	Section 20(1) except 1(b)
Section 25A(2)	Section 20(2) there is change In qualification
Section 25A(3) to (6)	Section 20(3) to (6)
Section 25A (7)	-------
Section 25A (8)	Section 20(12)
Section 26	Section 21
Section 27	---------
Section 28 (1) and (2)	Section 22
Section 29(1)	Section 23(1)
Section 29(2)	Section 23(2) fine increased and with community service
Section 29(3)	Section 23(3) fine increased and with community service
Section 29(4)	-----------
Section 30	Section 24
Section 31	Section 25
Section 32	Section 26
Section 33	Section 27
Section 34	Section 28
Section 35	Section 29
Section 36	Section 30
Section 37	Section 31
Section 38	Section 32
Section 39	Section 33
Section 40	Section 34
Section 41	Section 35(1) and (2)
Section 41A (1 to 4)	Section 35 (3 to 6)
Section 41B	Section 36
Section 41C except 41C (2) and (3)	Section 37 (a)
Section 41D	Section 38
Section 42	Section 39
Section 43	Section 40
Section 44	Section 41

Section 45	Section 42
Section 46	Section 43 except 43(3)
Section 47	Section 44
Section 48	Section 45
Section 49	Section 46
Section 50	Section 47
Section 50A	Section 48
Section 51	Section 49
Section 52	Section 50
Section 53	Section 51 except 51(3)
Section 53A	Section 52
Section 54	Section 53 except first proviso to 53(1)
Section 54A	Section 54
Section 55	Section 55
Section 55A	Section 56
Section 56	Section 57
Section 57	Section 58
Section 58	Section 59
Section 59	Section 60
Section 60	Section 61
Section 60A	Section 62
Section 61	Section 63 except 63(ii)
Section 62	Section 64 except provisos to 64(1) and 64(2)
Section 63	Section 65(1)
Section 64	Section 66
Section 65	Section 67
Section 66	Section 68
Section 67	Section 69
Section 68	Section 70 except 70(3)
Section 69	Section 71
Section 70	Section 72
Section 71	Section 73
Section 72	Section 74
Section 73	Section 75

Section 74	Section 76
Section 75	Section 77
Section 76	Section 78
Section 77	Section 79
Section 78	Section 80
Section 79	Section 81
Section 80	Section 82(1)
Section 81	Section 83
Section 82	Section 84
Section 83	Section 85
Section 84	Section 87
Section 85	Section 88
Section 86	Section 89
Section 87	Section 90
Section 88	Section 91
Section 89	Section 92
Section 90	Section 93
Section 91	Section 94
Section 92	Section 95
Section 93	Section 96
Section 94	Section 97
Section 95	Section 98
Section 96	Section 99
Section 97	Section 100
Section 98	Section 101
Section 99	Section 102
Section 100	Section 103
Section 101	Section 104
Section 102	Section 106
Section 103	Section 108
Section 104	Section 109
Section 105	Section 110
Section 105A	Section 111
Section 105B	Section 114

Section 105C	Section 115
Section 105D	Section 116
Section 105E	Section 117
Section 105F	Section 118
Section 105G	Section 119
Section 105H	Section 120
Section 105I	Section 121
Section 105J	Section 122
Section 105K	Section 123
Section 105L	Section 124
Section 106	Section 125
Section 107	Section 126
Section 108	Section 127
Section 109	Section 128
Section 110	Section 129
Section 111	Section 130
Section 112	Section 131
Section 113	Section 132
Section 114	Section 133
Section 115	Section 134
Section 116	Section 135
Section 117	Section 136
Section 118	Section 137
Section 119	Section 138
Section 120	Section 139
Section 121	Section 140
Section 122	Section 141
Section 123	Section 142
Section 124	Section 143
Section 125 except minor mentioned in explanation in 125(1)	Section 144
Section 126	Section 145
Section 127	Section 146

Section 128	Section 147
section 129	Section 148
Section 130	Section 149
Section 131	Section 150
Section 132	Section 151
Section 133	Section 152
Section 134	Section 153
Section 135	Section 154
Section 136	Section 155
Section 137	Section 156
Section 138	Section 157 except proviso to section 157(3)
Section 139	Section 158
Section 140	Section 159
Section 141	Section 160
Section 142	Section 161
Section 143	Section 162
Section 144	Section 163
Section 144A	------------
Section 145	Section 164
Section 146	Section 165
Section 147	Section 166
Section 148	Section 167
Section 149	Section 168
Section 150	Section 169
Section 151	Section 170
Section 152	Section 171
Section 153	-------------
Section 154(1)	Section 173(1) except 173(1)(ii)
Section 154(2)	Section 173(2)
Section 154(3)	Section 173(4)
Section 155(1)	Section 174(1) except 174(1)(ii)
Section 155(2) to (4)	Section 174(2) to (4)
Section 156(1)	Section 175(1) except proviso
Section 156(2) and (3)	Section 175(2) and (3)

Section 157(1)	Section 176(1)
Section 157(2)	Section 176(2) with some variations
Section 158	Section 177
Section 159	Section 178
Section 160	Section 179 except second proviso to section 179(1)
Section 161	Section 180
Section 162	Section 181
Section 163	Section 182
Section 164	Section 183 except Ist & IInd proviso under section 6(a)
Section 164A	Section 184
Section 165	Section 185 except proviso to section 2
Section 166	Section 186
Section 166A	Section 112
Section 166B	Section 113
Section 167(1)	Section 187(1)
Section 167(2)	Section 187(2) some variation
Section 167(2) proviso (a) and (b)	Section 187(3)
Section 167(2) proviso b	Section 187 (4)
Section 167(2) proviso c	Section 187(5)
Section 167 Explanation I	Section 187 explanation I
Section 167 explanation II	Section 187 Explanation II except second proviso
Section 167(2A)	Section 187(6)
Section 167(3)	Section 187(7)
Section 167(4)	Section 187 (8)
Section 167(5)	Section 187(9)
Section 167(6)	Section 187(10)
Section 168	Section 188
Section 169	Section 189
Section 170	Section 190 except proviso to section 190(1)
Section 171	Section 191
Section 172	Section 192
Section 173(1)	Section 193(1)

Section 173(1A)	Section 193(2)
Section 173(2) except 2(ii)	Section 193 section 3(h)(i)(ii)(iii)
Section 173(3)	Section 193(4)
Section 173(4)	Section 193(5)
Section 173(5)	Section 193(6)
Section 173(6)	Section 193(7)
Section 173(7)	----------
Section 173(8)	Section 193(9) except proviso
Section 174	Section 194
Section 175	Section 195 except provisos to section 175(1)
Section 176(1)	Section 196(1)
Section 176(1A)	Section 196(2)
Section 176(2)	Section 196(3)
Section 176(3)	Section 196(4)
Section 176(4)	Section 196(5)
Section 176(5)	Section 196(6)
Section 177	Section 197
Section 178	Section 198
Section 179	Section 199
Section 180	Section 200
Section 181	Section 201
Section 182	Section 202
Section 183	Section 203
Section 184	Section 204
Section 185	Section 205
Section 186	Section 206
Section 187	Section 207
Section 188	Section 208
Section 189	Section 209
Section 190	Section 210
Section 191	Section 211
Section 192	Section 212
Section 193	Section 213
Section 194	Section 214

Section 195	Section 215
Section 195A	Section 216
Section 196	Section 217
Section 197 except explanation	Section 218 except second and third proviso to section 218(1)
Section 198 except proviso to section 198(2)	Section 219
Section 198A	Section 220
Section 198B	Section 221
Section 199	Section 222
Section 200	Section 223(1) except first proviso and section 223(2)
Section 201	Section 224
Section 202	Section 225
Section 203	Section 226
Section 204	Section 227
Section 205	Section 228
Section 206	Section 229 now five thousand rupees in proviso
Section 207	Section 230 except third proviso
Section 208	Section 231except second proviso
Section 209	Section 232 except provisos
Section 210	Section 233
Section 211	Section 234
Section 212	Section 235
Section 213	Section 236
Section 214	Section 237
Section 215	Section 238
Section 216	Section 239
Section 217	Section 240
Section 218	Section 241
Section 219	Section 242
Section 220	Section 243
Section 221	Section 244
Section 222	Section 245
Section 223	Section 246

Section 224	Section 247
Section 225	Section 248
Section 226	Section 249
Section 227	Section 250(2)
Section 228	Section 251
Section 229	Section 252
Section 230	Section 253
Section 231	Section 254 except proviso to section 254(1) and 254(2)
Section 232	Section 255
Section 233	Section 256
Section 234	Section 257
Section 235	Section 258
Section 236	Section 259
Section 237	Section 260
Section 238	Section 261
Section 239	Section 262(2)
Section 240	Section 263
Section 241	Section 264
Section 242	Section 265 except second proviso to sub-section (3)
Section 243	Section 266 except second proviso to sub-section (2)
Section 244	Section 267
Section 245	Section 268
Section 246	Section 269 except 269(7)
Section 247	Section 270
Section 248	Section 271
Section 249	Section 272
Section 250	Section 273
Section 251	Section 274 except proviso
Section 252	Section 275
Section 253	Section 276
Section 254	Section 277
Section 255	Section 278
Section 256	Section 279

Section 257	Section 280
Section 258	Section 281
Section 259	Section 282
Section 260 except 260 1(c) and (c)(i)	Section 283 except section 283(2)
Section 261	Section 284
Section 262	Section 285
Section 263	Section 286
Section 264	Section 287
Section 265	Section 288
Section 265A	Section 289
Section 265B	Section 290
Section 265C	Section 291
Section 265D	Section 292
Section 265E	Section 293
Section 265F	Section 294
Section 265G	Section 295
Section 265H	Section 296
Section 265I	Section 297
Section 265J	Section 298
Section 265K	Section 299
Section 265L	Section 300
Section 266	Section 301
Section 267	Section 302
Section 268	Section 303
Section 269	Section 304
Section 270	Section 305
Section 271	Section 306
Section 272	Section 307
Section 273	Section 308
Section 274	Section 309
Section 275	Section 310
Section 276	Section 311
Section 277	Section 312

Section 278	Section 313
Section 279	Section 314
Section 280	Section 315
Section 281(1)	Section -----
Section 281(2)	Section 316(1)
Section 281(3)	Section 316(2)
Section 281(4)	Section 316(3)
Section 281(5)	Section 316(4) EXCEPT PROVISO
Section 281(6)	Section 316(5)
Section 282	Section 317
Section 283	Section 318
Section 284	Section 319
Section 285	Section 320
Section 286	Section 321
Section 287	Section 322
Section 288	Section 323
Section 289	Section 324
Section 290	Section 325
Section 291	Section 326
Section 291A	Section 327
Section 292	Section 328
Section 293	Section 329
Section294	Section 330 except first and second proviso to section 330(1)
Section 295	Section 331
Section 296	Section332
Section 297	Section 333
Section 298	Section 334
Section 299	Section 335
Section 300	Section 337
Section 301	Section 338
Section 302	Section 339
Section 303	Section 340
Section 304	Section 341

Section 305	Section 342
Section 306	Section 343
Section 307	Section 344
Section 308	Section 345
Section 309	Section 346 except proviso (b) to Section 346(2)
Section 310	Section 347
Section 311	Section 348
Section 311A	Section 349 except second proviso
Section 312	Section 350
Section 313	Section 351
Section 314	Section 352
Section 315	Section 353
Section 316	Section 354
Section 317	Section 355 except explanation
Section 318	Section 357
Section 319	Section 358
Section 320	Section 359
Section 321	Section 360 except proviso
Section 322	Section 361
Section 323	Section 362
Section 324	Section 363
Section 325	Section 364
Section 326	Section 365
Section 327	Section 366
Section 328	Section 367
Section 329	Section 368
Section 330	Section 369
Section 331	Section 370
Section 332	Section 371
Section 333	Section 373
Section 334	Section 373
Section 335	Section 374
Section 336	Section 375
Section 337	Section 376

Section 338	Section 377
Section 339	Section 378
Section 340	Section 379
Section 341	Section 380
Section 342	Section 381
Section 343	Section 382
Section 344	Section 383
Section 345	Section 384
Section 346	Section 385
Section 347	Section 386
Section 348	Section 387
Section 349	Section 388
Section 350	Section 389
Section 351	Section 390
Section 352	Section 391
Section 353	Section 392
Section 354	Section 393
Section 355	Section-------
Section 356	Section 394
Section 357	Section 395
Section 357 A	Section 396 (1 to 6)
Section 357 B	Section 396(7)
Section 357 C	Section 397
Section 358	Section 399
Section 359	Section 400
Section 360	Section 401
Section 361	Section 402
Section 362	Section 403
Section 363	Section 404 except second proviso to section(5)
Section 364	Section 405
Section 365	Section 406
Section 366	Section 407
Section 367	Section 408
Section 368	Section 409

Section 369	Section 410
Section 370	Section 411
Section 371	Section 412
Section 372	Section 413
Section 373	Section 414
Section 374	Section 415
Section 375	Section 416
Section 376	Section 417
Section 377	Section 418
Section 378	Section 419
Section 379	Section 420
Section 380	Section 421
Section 381	Section 422
Section 382	Section 423
Section 383	Section 424
Section 384	Section 425
Section 385	Section 426
Section 386	Section 427
Section 387	Section 428
Section 388	Section 429
Section 389	Section 430
Section 390	Section 431
Section 391	Section 432
Section 392	Section 433
Section 393	Section 434
Section 394	Section 435
Section 395	Section 436
Section 396	Section 437
Section 397	Section 438
Section 398	Section 439
Section 399	Section 440
Section 400	Section 441
Section 401	Section 442
Section 402	Section 443

Section 403	Section 444
Section 404	Section ----
Section 405	Section 445
Section 406	Section 446
Section 407	Section 447
Section 408 except for rs 1000 and 250	Section 448 ecept rs 10000
Section 409	Section 449
Section 410	Section 450
Section 411	Section 451
Section 412	Section 452
Section 413	Section 453
Section 414	Section 454
Section 415	Section 455
Section 416	Section 456
Section 417	Section 457
Section 418	Section 458
Section 419	Section 459
Section 420	Section 460
Section 421	Section 461
Section 422	Section 462
Section 423	Section 463
Section 424	Section 464
Section 425	Section 465
Section 426	Section 466
Section 427	Section 467
Section 428	Section 468
Section 429	Section 469
Section 430	Section 470
Section 431	Section 471
Section 432	Section 473
Section 433	Section 474
Section 433A	Section 475
Section 434	Section 476

Section 435 except investigated by DSPE	Section 477
Section 436	Section 478
Section 436A	Section 479 except first proviso and section 479(2) and (3)
Section 437	Section 480
Section 437A	Section 481
Section 438(1) except factors and proviso	Section 482(1)
Section 438(1A) and (1B)	---
Section 438(2)	Section 482(2)
Section 438(3)	Section 482(3)
Section 438(4)	Section 482(4)
Section 439	Section 483
Section 440	Section 484
Section 441	Section 485
Section 441A	Section 486
Section 442	Section 487
Section 443	Section 488
Section 444	Section 489
Section 445	Section 490
Section 446	Section 491
Section 446A	Section 492
Section 447	Section 493
Section 448	Section 494 Now Child
Section 449	Section 495
Section 450	Section 496
Section 451	Section 497 except 497(2), (3), (4) and (5)
Section 452	Section 498
Section 453	Section 499
Section 454	Section 500
Section 455	Section 501
Section 456	Section 502
Section 457	Section 503

Section 458	Section 504
Section 459	Section 505
Section 460	Section 506
Section 461	Section 507
Section 462	Section 508
Section 463	Section 509
Section 464	Section 510
Section 465	Section 511
Section 466	Section 512
Section 467	Section 513
Section 468	Section 514 except explanation
Section 469	Section 515
Section 470	Section 516
Section 471	Section 517
Section 472	Section 518
Section 473	Section 519
Section 474	Section 520
Section 475	Section 521
Section 476	Section 522
Section 477	Section 523
Section 478	Section 524
Section 479	Section 525
Section 480	Section 526
Section 481	Section 527
Section 482	Section 528
Section 483	Section 529
Section 484 except proviso to section 2(a) and section 2(d)	Section 531

****

15

انڈین ایویڈنس ایکٹ (ایکٹ شہادت) (Indian Evidence Act) 1872 کے دفعات کا بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم (BSA) 2023 سے موازنہ

COMPARISON OF SECTIONS OF INDIAN EVIDENCE ACT, 1872 WITH BHARATIYA SAKSHYA ADHINIYAM, 2023

INDIAN EVIDENCE ACT, 1872 ایکٹ شہادت	BHARATIYA SAKSHYA ADHINIYAM, 2023 بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم
Section 3 Court	Section 2(1)(a)
Section 3 Fact	Section 2(1)(f)
Section 3 Relevant	Section 2(1)(k)
Section 3 Facts in issue	Section 2(1)(g)
Section 3 Document	Section 2(1)(d) except vi
Section 3 Evidence	Section 2(1)(e)
Section 3 Proved	Section 2(1)(j)
Section 3 Disproved	Section 2(1)(c)
Section 3 Not Proved	Section 2(1)(i)
Section 3 India	-------
Section 3 certifying authority	------
Section 4 May presume	Section 2(1)(h)
Section 4 Shall presume	Section 2(1)(L)
Section 4 conclusive proof	Section 2(1)(b)
Section 5	Section 3
Section 6	Section 4
Section 7	Section 5
Section 8	Section 6
Section 9	Section 7

Section 10	Section 8
Section 11	Section 9
Section 12	Section 10
Section 13	Section 11
Section 14	Section 12
Section 15	Section 13
Section 16	Section 14
Section 17	Section 15
Section 18	Section 16
Section 19	Section 17
Section 20	Section 18
Section 21	Section 19
Section 22	Section 20
Section 22A	------
Section 23	Section 21
Section 24	Section 22 except proviso
Section 25	Section 23(1)
Section 26 except explanation	Section 23(2)
Section 27	proviso to 23(2)
Section 28	Section 22 proviso first
Section 29	Section 22 proviso second
Section 30	Section 24 except explanation II
Section 31	Section 25
Section 32	Section 26
Section 33	Section 27
Section 34	Section 28
Section 35	Section 29
Section 36	Section 30
Section 37	Section 31 with some variation
Section 38	Section 32
Section 39	Section 33
Section 40	Section 34
Section 41	Section 35
Section 42	Section 36

Section 43 except illustration (b)	Section 37
Section 44	Section 38
Section 45	Section 39(1)
Section 45A	Section 39(2)
Section 46	Section 40
Section 47	Section 41(1)
Section 47A	Section 41(2)
Section 48	Section 42
Section 49	Section 43
Section 50	Section 44
Section 51	Section 45
Section 52	Section 46
Section 53	Section 47
Section 53A	Section 48
Section 54	Section 49
Section 55	Section 50
Section 56	Section 51
Section 57	Section 52 with some variations
Section 58	Section 53
Section 59	Section 54
Section 60	Section 55
Section 61	Section 56
Section 62	Section 57 except explanation 4 to 7
Section 63	Section 58 except (vi) to (viii)
Section 64	Section 59
Section 65	Section 60
Section 65A	Section 62
Section 65B(1), (2), (4)	Section 63(1), (2), (4)
Section 65B(3)	Section 63(3) with some variations
Section 65B(5)(a)	Section 63(5)(a)
Section 65B(5)(c)	Section 63(5)(b)
Section 65B(5) Explanation	---
Section 66	Section 64
Section 67	Section 65

Section 67A	Section 66
Section 68	Section 67
Section 69	Section 68
Section 70	Section 69
Section 71	Section 70
Section 72	Section 71
Section 73	Section 72
Section 73A Except Explanation	Section 73
Section 74	Section 74(1)
Section 75	Section 74(2)
Section 76	Section 75
Section 77	Section 76
Section 78	Section 77 with some variations
Section 79	Section 78 with some variations
Section 80	Section 79
Section 81	Section 80 with some variations and explanation
Section 81A	Section 81 except explanation
Section 82	---------
Section 83	Section 82
Section 84	Section 83
Section 85	Section 84
Section 85A	Section 85
Section 85B	Section 86
Section 85C	Section 87
Section 86	Section 88 with some variations
Section 87	Section 89
Section 88	--------
Section 88A except explanation	Section 90
Section 89	Section 91
Section 90	Section 92
Section 90A	Section 93
Section 91	Section 94
Section 92	Section 95

Section 93	Section 96
Section 94	Section 97
Section 95	Section 98
Section 96	Section 99
Section 97	Section 100
Section 98	Section 101
Section 99	Section 102
Section 100	Section 103
Section 101	Section 104
Section 102	Section 105
Section 103	Section 106
Section 104	Section 107
Section 105	Section 108
Section 106	Section 109
Section 107	Section 110
Section 108	Section 111
Section 109	Section 112
Section 110	Section 113
Section 111	Section 114
Section 111A	Section 115
Section 112	Section 116
Section 113	-------------
Section 113A	Section 117
Section 113B	Section 118
Section 114	Section 119
Section 114A	Section 120
Section 115	Section 121
Section 116	Section 122
Section 117	Section 123
Section 118	Section 124
Section 119	Section 125
Section 120	Section 126
Section 121	Section 127
Section 122	Section 128

Section 123	Section 129
Section 124	Section 130
Section 125	Section 131
Section 126	Section 132(1) and (2)
Section 127	Section 132(3)
Section 128	Section 133
Section 129	Section 134
Section 130	Section 135
Section 131	Section 136
Section 132	Section 137
Section 133	Section 138
Section 134	Section 139
Section 135	Section 140
Section 136	Section 141
Section 137	Section 142
Section 138	Section 143
Section 139	Section 144
Section 140	Section 145
Section 141	Section 146(1)
Section 142	Section 146(2) and (3)
Section 143	Section 146(4)
Section 144	Section 147
Section 145	Section 148
Section 146	Section 149
Section 147	Section 150
Section 148	Section 151
Section 149	Section 152
Section 150	Section 153
Section 151	Section 154
Section 152	Section 155
Section 153	Section 156
Section 154	Section 157
Section 155	Section 158
Section 156	Section 159

Section 157	Section 160
Section 158	Section 161
Section 159	Section 162
Section 160	Section 163
Section 161	Section 164
Section 162	Section 165 except proviso
Section 163	Section 166
Section 164	Section 167
Section 165	Section 168
Section 166	------
Section 167	Section 169

****